اَلْمَجْمُوْعَةُ السَّنِيَّةُ

22-V

7115

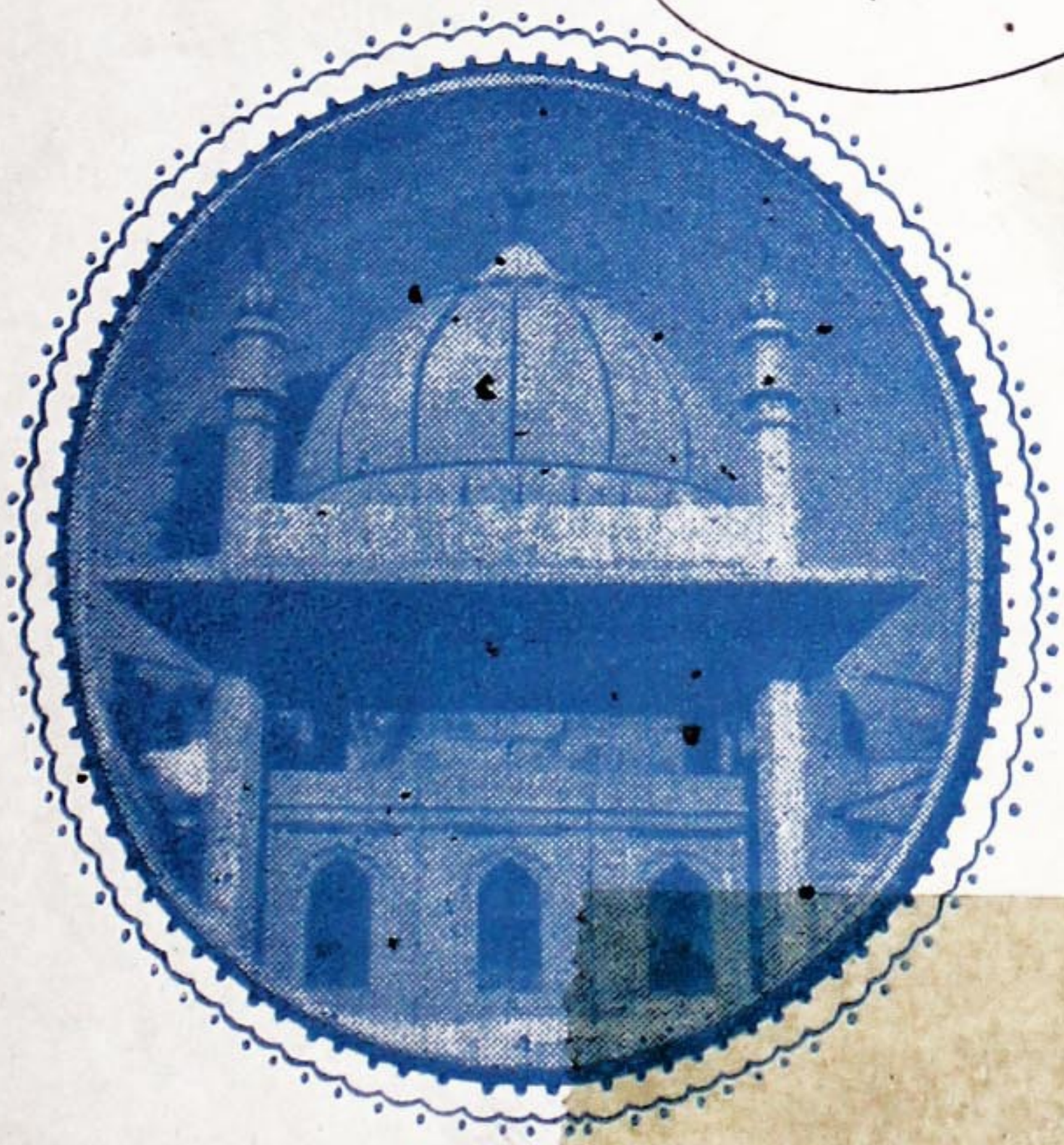

ناشر
حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی۔ شاہ ابوالخیر مارگ۔ دہلی ۶
1983ء
قیمت دس روپے

Marfat.com

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے جب ہاتھ ملانے لگے تجھ سے اس درخت کے نیچے۔

اَلْمَجْمُوْعَةُ السَّنِيَّةُ

ذخیرہ
محمد یٰسین احمد ٹرپتوادی
لاہور پاکستان

۱ رسالۂ ردِّ روافض

از حضرت مجدّد شیخ احمد سرہندی فاروقی قدس اللہ سرّہ

۲ رسالۂ اَلْمُقَدِّمَةُ السَّنِيَّةُ

از امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی فاروقی قدس اللہ سرّہ

۳ مکتوب شاہ ولی اللہ

بہ خواجہ محمد امین در بیان معارف حضرت مجدد قدس اللہ اسرارہم

ناشر
حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی۔ شاہ ابوالخیر مارگ۔ دہلی ۱۱۰۰۰۶

Marfat.com

84372

سنہ ۱۴۰۴ھ سنہ ۱۹۸۳ء

کتاب کا نام ـــــ [۱] رَدِّ رَوافِض

[۲] اَلْمُقَدِّمَةُ السَّنِيَّةُ

[۳] مکتوب بہ محمد امین

صفحات ـــــ ۹۶

مصنف ـــــ حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی فاروقی قدس اللہ سرہٗ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی فاروقی قدس اللہ سرہٗ

مہتمم ـــــ ڈاکٹر محمد ابوالفضل فاروقی (ڈائرکٹر)

طابع وناشر ـــــ حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی،

درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہٗ۔ شاہ ابوالخیر مارگ۔ دہلی ۱۱۰۰۰۶

کتابت ـــــ محمد حامد ـــــ زیڈ ۴۰-سی

نیو رنجیت نگر۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۸

تعداد ـــــ ایک ہزار

قیمت ـــــ دس روپے

REVISED
Price...
DELHI

Marfat.com

اداریہ

حمد ہے اللہ کو ہر دم مُدام اور نبی پر صَد درود و صَد سلام

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج ادارۂ حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی ایک مبارک مجموعہ کو شائع کر رہا ہے، اس میں تین رسالے ہیں: پہلا حضرت مجدّد قدس سرہ کا رسالہ رَدِّ رَوافِض جو کہ آپ نے گیارھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھا ہے، یہ رسالہ پہلے ہی دن سے علمی حلقوں میں مقبول ہوا ہے، اور دوسرا رسالہ امام الہند شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ کا ہے، جب آپ مدینہ منورہ میں علامۂ اجل مولانا ابوطاہر جمال الدین محمد المدنی الکُروی الکورانی سے فوائد علمیہ حاصل کرنے میں مصروف تھے تو علامہ کورانی کے اشارہ پر آپ نے ۱۱۴۴ھ میں اس رسالہ کا ترجمہ کیا، کچھ فوائد اضافہ کئے اور آخر میں ایک شیعی سے اپنے مناظرہ کا حال لکھا ہے اور اس کا نام اَلْمُقَدِّمَۃُ السَّنِیَّۃُ فِی الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَۃِ السُّنِّیَّۃِ رکھا، اور تیسرا رسالہ آپ کا مکتوب گرامی ہے جو خواجہ محمد امین کو حضرت مجدّد کے معارف کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے، اس مکتوب کے حصول کے لئے حضرت والد ماجد امروہہ تشریف لے گئے تھے وہاں محترم گرامی مولانا نسیم احمد فریدی کے پاس یہ مکتوب تھا اور انھوں نے اس کی نقل حضرت والد ماجد کو دی، یہ مکتوب فارسی میں ہے۔

ایک عرصہ سے حضرت والد ماجد کی خواہش تھی کہ رسالہ ردّ روافض صحت کے ساتھ بدون نقصان طبع ہو اور اس کے ساتھ اَلْمُقَدِّمَۃُ السَّنِیَّۃُ کی بھی طباعت ہو چوں کہ اَلْمُقَدِّمَۃُ السَّنِیَّۃُ دستیاب نہیں ہو رہا تھا اس وجہ سے طباعت میں تاخیر ہو رہی تھی، اتفاق سے وہ رسالہ دستیاب ہوا اور حضرت والد نے یہ تینوں مبارک رسالے اکاڈمی کے سپرد کئے کہ ان کو ایک مجموعہ کی شکل میں طبع کیا جائے اور آج اکاڈمی اس مبارک علمی تحفہ کو ہدیۂ ناظرین کر رہی ہے۔

(ڈاکٹر) محمد ابوالفضل فاروقی

جمعہ ۱۰ ماہ مبارک ربیع الاوّل سنہ ۱۴۰۴ھ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۸۳ء

Marfat.com

جناب مولانا قاضی سجّاد حسین صاحب، صدر مدرسۂ عالیہ مسجد فتحپوری دہلی کا

تبصرہ

حضرت شاہ ابوالخیر اکیڈمی لائق صد افتخار و قابل صد مبارکباد ہے کہ اس کو یہ ایک علمی جواہر پارہ شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اہل عِلم و اہل حال و قال حضرت مولانا ابوالحسن زید فاروقی مجددی زِیْدَ لُطْفُہٗ کے شکرگذار ہوں گے کہ ان کی توجہ عالی اور دیدہ ریزی سے ان کو اپنی ایک مَتاعِ گمشدہ ہاتھ آئی ہے اور وہ کتاب ان کے مطالعہ میں آرہی ہے جو ان کی آنکھوں کا نُور اور دل کا سُرُور بنے گی۔ حضرت مجدّد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا "رسالہ ردّ روافض" جو اپنے موضوع پر مکمل ترین رسالہ ہے طبع ہوکر نایاب ہوچکا تھا اور مشتاق نگاہیں اس سے استفادہ کی متمنّی تھیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ اَلْمُقَدِّمَۃُ السَّنِیَّۃُ فِی الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَۃِ السُّنِّیَّۃِ قلمی صورت میں ہندوستان اور بیرون ہند کے چند کتب خانوں میں محفوظ چلا آرہا تھا جو اَب تک طبع نہ ہوا تھا، اہل علم و قلم حضرت مولانا زید صاحب کے ژرف نگاہی اور وسعت مطالعہ سے واقف ہیں، مولانا کا کرم ہوا کہ چند قلمی نسخے جمع کرکے ان کو پیش نظر رکھ کر نہایت تحقیق و تدقیق و جانفشانی سے اس رسالہ کو مرتّب فرماکر اکیڈمی کے سپرد کردیا۔

"مکتوب شاہ ولی اللہ بنام خواجہ محمد امین" ایک نادر علمی تحفہ ہے جس میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مجدّد رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معارف کی تحقیق و تشریح فرمائی ہے، یہ تحقیق و تشریح اہل باطن کے لئے غذاءِ رُوح ہے۔ میں دست بدعا ہوں کہ حضرتِ حَق جَلَّ مَجْدُہٗ اکیڈمی کی اس سعی کو مشکور فرمائے اور مسلمانانِ عالم کے لئے ان رسالوں کی اشاعت کو باعث ہدایت و رشد بنائے۔ آمین!

سَجّاد حُسَین

۴ نومبر ۱۹۸۳ء

Marfat.com

دُشنام بہ مذہبے کہ طاعت باشد
مذہب معلوم اہلِ مذہب معلوم

رسالہ رَدِّ رَوافِض

از

اِمامِ رَبّانی مُجَدِّدِ اَلفِ ثانی حضرت ابوالبرکات شیخ احمد بدرالدین فاروقی سرہندی قُدِّس سِرُّہٗ

ولادت : شبِ جمعہ ۱۴ شوّال ۹۷۱ھ ۵ جون ۱۵۶۴ء
وفات : سہ شنبہ ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ ۲۶ نومبر ۱۶۲۴ء

در اَواخرِ دَورۂ مائۂ عاشرہ رَوافِض در خراسان فتنۂ سَبّ وشتمِ حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم برپا کردند، علماءِ ماوراءالنّہر رسالہ نوشتند وفتویٰ دادند کہ باایں ہا جہاد لازم است و بر پادشاہِ اسلام وسائرِ انام قتل وقمع ایں ہا واجب، چناں چہ خان اعظم اوزبک رایۂ جہاد برافراخت . و باسابّین وشاتمینِ حضرات صحابہ قتال کرد ومَشہد را محاصرہ نمود، اندراں وقت علماء شیعہ رَدِّ رسالۂ علماء ماوراءالنّہر نوشتند وایں رسالہ راازاں حدود آئندگان باخود بہ ہند آوردند وخواستند کہ در ہند فتنۂ خراسان برپا کنند، حضرت مجدّد در مقدمۂ رسالۂ خود می فرمایند :

"رسالۂ آں ہا بہ ایں حقیر قلیل البضاعت رسید، حاصلش بعدِ طَیِّ مقدماتِ اَبلہ فریب تکفیرِ خلفاءِ ثلاثہ است رضی اللہ عنہم وذمّ وتشنیع حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا".

حضرات علماء ماوراءالنّہر شکر اللہ سَعْیَہُمْ ورضی عنہم در رسالۂ خود نوشتہ اند :

"چوں شیعہ سَبّ ولعنِ حضرات شیخین وذی النُّورین وبعضے ازواج طاہرات رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کہ کفر است تجویز می کنند، بر پادشاہ بلک بر سائرِ انام بنا برامرِ مَلِکِ عَلّام قتل وقمع آں ہا اِعلاءً لِدِینِ الحقِّ واجب ولازم است وتخریبِ اَبنیہ واَخذِ اموال وامتعۂ ایشاں جائز".

حضرت مجدّد تاییدِ قول ایشاں کردہ می نگارند :

اَخْرَجَ الدَّارَقُطْنِیْ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیَأْتِیْ مِنْ بَعْدِیْ قَوْمٌ لَہُمْ نَبَزٌ (بِالتَّحْرِیْکِ، اَللَّقَبُ وَکَأَنَّہٗ یَکْثُرُ فِیْمَا کَانَ ذَمًّا. النِّہَایَۃ) یُقَالُ لَہُمُ الرَّافِضَۃُ فَاِنْ اَدْرَکْتُمُوْہُمْ فَاقْتُلُوْہُمْ فَاِنَّہُمْ

Marfat.com

مُشْرِكُوْنَ، قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَلَامَةُ فِيْهِمْ قَالَ يُقَرِّظُوْنَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ وَيَطْعَنُوْنَ عَلَى السَّلَفِ، وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ، وَ ذٰلِكَ اَنَّهُمْ يَسُبُّوْنَ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِيْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ."

علّامہ مجدّالدین فیروز آبادی در قاموس در بیان رَفَضَ می نویسد:

"اَلرَّوَافِضُ كُلُّ جُنْدٍ تَرَكُوْا قَائِدَهُمْ. وَالرَّافِضَةُ اَلْفِرْقَةُ مِنْهُمْ وَفِرْقَةٌ مِّنَ الشِّيْعَةِ بَايَعُوْا زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ (اَلْمُتَوَفّٰى سَنَةَ ۱۲۱ھ) ثُمَّ قَالُوْا لَهٗ تَبَرَّءُ مِنَ الشَّيْخَيْنِ فَاَبٰى وَقَالَ كَانَا وَزِيْرَيْ جَدِّيْ فَتَرَكُوْهُ وَرَفَضُوْهُ وَارْفَضُّوْا عَنْهُ."

حضرت مجدّد قدس سرہ برای این طائفۂ شنیعہ از حدیث مبارک اثباتِ لقب رافضہ کردہ اند و در ردِّ ایں گروہ رسالہ نوشتہ اند.

حضرت شاہ ولی اللہ در تعریب ایں رسالہ بیانِ ایادیِ حضرت مجدّد کردہ اند کہ بر گردن مسلمانانِ ہند است یکے از اں ایادی ایں است:

"اِنْتَشَرَتْ بِدْعَةُ الرَّفْضَةِ فَلَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ يُنَاظِرُهُمْ وَيُفْحِمُهُمْ حَتّٰى خَمَدَ فَسَادُهُمْ اَوْ كَادَ."

ازیں عبارت پُر ظاہر است کہ در زمان حضرت مجدّد در ہندوستان روافض فتنۂ عظیم و شتم حضراتِ صحابہ برپا کردہ بودند و پروردگار حضرت ایشاں را توفیق داد تا اِستیصالِ آں فتنہ کردند.

سَرمستِ بادۂ احمدی حضرت خواجہ محمد ہاشم کشمی رحمہ اللہ و رضی عنہ در کتاب بَرَکات الاحمدیۃ الباقیہ المشتہر بہ زبدۃ المقامات نوشتہ اند (صـ۲۰۳ نسخہ قلمی):

"و بعضے رسائل شریفہ بہ تازی و بہ فارسی در نہایت بلاغت و فصاحت تصنیف فرمودہ کہ ازاں جملہ است رسالۂ تہلیلیہ و رسالۂ ردِّ شیعہ، با آنکہ دراں ایّام ارباب تشیع دراں بلاد در غایت حشمت و جاہ بودند و بہ سلطان تقرّب تمام و قرابت داشتند و سلطان نیز بہ دین و ارباب دین در نہایت عداوت بود لیکن از جوشِ غیرتِ اسلام کہ حضرت ایشاں را حق سُبحانہ عطا فرمودہ بود ملاحظۂ ایں و آں در خاطر عاطر شان فتور نہ می نمود."

در چنیں اوقات ناملائم حضرت ایشاں بار روافض مناظرہا کردند و بالآخر در ردِّ ایشاں و در تایید حضراتِ علماء ماوراء النہر ایں رسالۂ مبارکہ نوشتند و از حدیث مبارک ثابت کردند کہ ایں فرقۂ شنیعہ طائفۂ روافض است حضرت ایشاں در آخر رسالہ پیش از خاتمہ می نگارند:

"چوں شیعۂ شنیعہ صحابۂ عِظام را بہ بدی یاد می کنند و بہ سَبّ و لعنِ ایشاں جرأت می نمایند، علماء اسلام را واجب و لازم است کہ ردِّ آں ہا نمایند و مفاسدِ ایشاں را ظاہر سازند."

نزد عاجز ازیں رسالۂ مبارکہ نسخۂ خطی است کہ در سنہ ۱۲۶۷ھ نوشتہ شدہ، کاتب بر صفحۂ اولیٰ بہ شنگرف نام رسالہ "ردِّ روافض" نوشتہ، و در آخر رسالہ بہ شنگرف نوشتہ:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى، صورت اتمام یافت رسالہ ردِّ روافض من تصانیف

Marfat.com

حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی حنفی قادری چشتی سہروردی کبروی مداری قلندری نقشبندی قدس سرّہ۔"

ایں رسالہ مبارکہ باوجود اختصار مقدمۂ مفیدہ و خاتمۂ حسنہ دارد. در ابتدائے مقدمہ بیان عزّت و شوکت و حشمتِ اسلام و اسلامیان ہند است و ذکر یک مذہبی و یک رنگی مسلمانان است و دریں موضوع چہار دہ ابیات طوطی ہند خواجہ خُسرو[1] رحمہ اللہ نقل فرمودہ اند، عجب بیان شیرین است و ابیات دل نشیں کہ اگر مُردہ دلے ہم آں را بشنود از جوش ایمانی نفَسے بر آرد و دم در کشد. و بعد ازیں بیان بعض فرق شیعہ است کہ چہ ادّعاآت کاذبہ نسبت بہ شیر خدا علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ و رضی عنہ کردہ اند، و در خاتمہ بعض مناقب اہلِ بیت اطہار و بیان فضائل آں برگزیدگان بارگاہ پروردگار است رضی اللہ عنہم اجمعین.

در بیان اصل موضوع حضرت ایشاں اوّلا برخے از کلام علماء ماوراء النہر نقل میکنند و باز ایرادات و شبہات شیعہ و باز اقوال نوشتہ اِحقاقِ حق و اِبطالِ باطل میفرمایند. جَزَاہُ اللہُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ خَیْرَ الْجَزَاءِ

ایں رسالۂ مبارکہ را ضمیمۂ مکتوبات قُدسی آیات ساختہ مولانا شیر محمد خاں متوطنِ جھجّر کہ از توابع دہلی است، در مطبعِ خود کہ موسوم بہ مطبع احمدی بود در سنہ ۱۲۸۸ھ / ۱۸۷۱ء طبع نمود، مولانا شیر محمد خان اوّل کسے است کہ معارفِ حضرت مجدّد قدس سرّہ را نشر کردہ، منشی حسیب الدین سوزاں برائے آں مطبوعہ مبارکہ تقریظِ زیبا و ابیات شیوا نوشتہ، چونکہ نہ آں ناشر ماند و نہ آں مطبعہ و نہ ازاں طباعت پیش مردم نام و نشانے ماندہ لہٰذا ایں عاجز ابیات سوزاں را نقل میکند تا ناظرین آں ناشرِ اوّل را و آں مُقرّظِ شیریں بیان را بہ دُعائے خیر یاد دارند یَرْحَمُ اللہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاخِرِیْنَ.

سوزاں گفتہ و بر روانش رحمت پروردگار باد اکہ چہ در رہا سفتہ. می گوید:

ہر نکتۂ سربستۂ اُو نافۂ مشک است — ہر نقطۂ او شوخی از چشم غزال است
فیضِ رقمش از تُتُقِ[2] غیب سروش[3] است — مَدِّ قلمش در اُفقِ فضل ہلال است
صد بار ز سر تا سر ہر حرف گزشتم — لیلیٰ است کہ سر تا بہ قدم غنج[4] و دلال است
در یوزہ گرِ زلّۂ[5] اویند حریفاں — الحق رگ ابر قلمش بحرِ نوال است

سوزاں تو کجا و مدح گری خواجہ کجا، اے سوختہ ضبط نفس کن و ازیں سخنہائے گرم بس کن.

سخن را با ستائش نیست حاجت — تو دریا را خروشیدن میاموز
بہ گوشِ محرماں خود باز گوید — تو بلبل را سرائیدن میاموز

---

[1] در غیاث اللغات از صاحب بہار عجم نقل کردہ کہ خُسرو بہ ضمّ اول و سوم باشد و نوشتہ اگرچہ خُسرو بہ ضم باشد مگر بہ کسرہ خواں اولیٰ است و نوشتہ نزد فقیر مؤلف خِسرَو بروزن درہم است. [2] تُتُق. سراپردہ [3] سروش. فرشتہ، صدائے غیبی.
[4] غنج و دلال. ناز و کرشمہ. [5] زلّہ. پس خوردہ.

Marfat.com

مولانا شیر محمد خاں رسالۂ مبارکہ را بہ نام "ردِّ روافض ردِّیہ" نشر کردہ اند و از ابتدائے رسالہ بیان عزت و حشمت و یک مذہبی و یک رنگی مسلمانان ہند را حذف کردہ اند چہ ایں بیان ملائم سیاست آن زمان نہ بودہ، در سنہ ۱۲۷۴ھ / ۱۸۵۷ء انگلیسہا بادشاہ ہند سراج الدین بہادر شاہ ظفر را گرفتار کردہ بہ ملک برما فرستادو در رنگون مقید کرد، و چندیں پسرانش را قتل کردو برائے قتلِ اہالیِ ہند در چہار سُو دارہا نصب کردو ہزاراں افراد را از صبح تا شام بر سر داری کشید، بیانِ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ظاہر بود. مولانا شیر محمد خاں ایں بیان و ابیات خواجہ خسرو را از خود حذف کردیا بہ اَمر حاکم وقت، احتمال ہر یک است. وَالْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ.

از سنہ ۱۲۹۴ھ / ۱۸۷۷ء طباعت ایں مجموعہ مبارکہ متعلق بہ منشی نول کشور لکھنوی شد. منشی نول کشور از نام رسالہ لفظ "ردِّیہ" را حذف کردہ. غیر ازیں ہیچ اختلافے نیست، قیام حضرت والد ماجد شاہ عبد اللہ ابو الخیر و حضرت جدّ امجد شاہ محمد عمر قدس اللہ اسرارہما تا اوائل سنہ ۱۲۹۷ھ در مکّہ مکرمہ زادہا اللہ شرفاً بودہ و آنجا مکتوبات مبارکہ را مخلصین از حضرتین می خواندند، نسخہ مولانا شیر محمد رسیدہ بود، بر ہامش تصحیح خطاہائے آں کردہ شدہ، آں خطاہا تماماً در نسخۂ نول کشوری موجود اند.

مکتوبات قدسی آیات را برادر طریقت مولانا نور احمد پسروری امرتسری بہ وجہ خوب تصحیح کردہ بہ خط زیبا و جمیل در سنہ ۱۳۳۴ھ از امرتسر طبع کردہ نشر کرد لیکن رسالہ مبارکہ تا ایں زمان محتاج تکمیل و تصحیح ماندہ عاجز از سالہا خیال داشت کہ رسالۂ مبارکہ بدون نقصان طبع گردد، و با ایں رسالۂ مبارکہ تعریب رسالہ ہم طبع شود کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی در مدینۂ منوّرہ کردہ اند و نامش "اَلْمُقَدِّمَةُ السَّنِيَّةُ فِي الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَةِ السُّنِّيَّةِ" تجویز کردہ اند.

روزے کہ ایں رسالہ بہ دست رسید عاجز بہ تصحیح ہر دو رسالہا مصروف گشت، لُطْفِ مَوْلٰى جَلَّ شَانُهٗ وَعَمَّ اِحْسَانُهٗ شامل حال شد و کار بہ احسن وجہ بہ اتمام رسید و ایں عاجز ایں ہر دو مبارک رسالہا را حوالۂ مجلسِ علمی حضرت شاہ ابو الخیر قدس سرّہ می کند کہ در شارع شاہ ابو الخیر، در دہلی رقم ۶ واقع است تا بہ وجہ خوب ایں مبارک رسالہا را طبع نماید:

خوشہ چین خرمن اہل دلان — خاک پائے رہروان کاملان

ابو الحسن زید فاروقی مجدّدی نسبًا و شعبًا و دہلوی مولدًا و وطنًا و حنفی ملّةً و مذہبًا و نقشبندی مجدّدی موردًا و مشربًا. غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَلِوَالِدَيْهِ وَاَحْسَنَ اِلَيْهِمَا وَاِلَيْهِ.

✿ روز جمعہ پنجم ماہ صفر سنہ ۱۴۰۴ھ، ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۸۳م

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْبَشَرِ الْمَبْعُوْثِ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ كَمَا يُنَاسِبُ عُلُوَّ شَانِهٖ وَيَحْرٰى وَعَلٰى خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَائِرِ اَصْحَابِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ كَمَا يَلِيْقُ بِمَرَاتِبِهِمُ الْعُظْمٰى وَدَرَجَاتِهِمُ الْعُلْيَا.

امّا بعد، می گوید کمترین بنده که محتاج است به رحمتِ خداوندِ واحدِ صَمَد، خادم علماءِ اہلِ سنّت و جماعت، احمد بن عبدالاَحد العمریّ الفاروقی نسبًا، والسرہندی مولدًا و وَطناً. والحنفی ملّةً و مذہبًا کہ دیارِ ہندوستان ہرچند از سائرِ ممالک در اسلام متأخر است و از اصحاب کرام ہیچ یکے بہ ایں اقلیم تشریف نیاوردہ اند. امّا ازاں اواں کہ اسلام در آں جا ظاہر شدہ است و سلاطینِ اسلام استیلا یافتہ اند و مشائخ عظام و اَولیاء کرام از اطراف و جوانب تشریف آوردہ اند، معالمِ دین و اعلام اسلام زمان زمان در تزاید و ترقی است، و بر سائر ممالک نہ بہ یک وجہ بلک بہ وجوہ مزیّت و فضیلت دارد کہ تمام سکّانِ آں از اہل اسلام بر عقیدۂ حقّۂ اہلِ سنّت وجماعت اند و نشانے از اہلِ بدعت وضلالت دراں دیار پیدا نیست، وطریقۂ مرضیۂ حنفیہ دارند، حتّٰی کہ اگر بالفرض شخصے را کہ مذہب شافعی یا حنبلی داشتہ باشد، طلبند، نہ یابند، و ہرچند ایں مذاہب از اہل حق اند امّا اہل ہوا و بدعت راہ گریز کار بند، حضرت خواجہ خُسرو علیہ الرحمۃ والرضوان در تعریف ملکِ ہندوستان می فرمایند :

خوشا ہندوستان و رونقِ دیں — شریعت را کمالِ عزّ و تمکیں
زَبَردَستانِ ہندو گشتہ پامال — فرودَستاں ہمہ در دادنِ مال
بدیں عزّت شدہ اسلام منصور — بداں خواری سَرانِ کُفر مقہور
بہ ذِمّت گر نہ بودے رخصتِ شَرع — نہ ماندے نام ہندو زَ اصل تا فَرع
زغزنین تا لبِ دریا دریں باب — ہمہ اسلام بینی بر یکے آب
نہ ترسائے کہ از ناترسگاری — نہد بر بندہ داغ کردگاری
نہ از جنسِ جہوداں جنگ و جوریت — کہ از قرآں کند دعوٰی بہ توریت

Marfat.com

نہ مُغ کز طاعتِ آتش شود شاد — وزو با صد زباں آتش بہ فریاد
مسلمانانِ نُعمانی روش خاص — زدل ہر چار آئیں را بہ اخلاص
نہ کیں با شافعی نے مہر بازید — جماعت را و سُنّت را بہ جاں صید
نہ اہلِ اعتزالے کز فنِ شوم — ز دیدارِ خدا گردند محروم
نہ رِفضِ تا رسد زاں مذہبِ بد — جفاے بر وَفاداراںِ احمد
نہ زاں سگ خارجی کز کینہ سازی — کند با شیرِ حق روباہ بازی
زہے مُلکِ مسلماں خیز و دیں جوئے — کہ ماہی نیز سُنّی[1] خیزد از جوئے

وتا قریب بہ پانصد سال برہمیں صرافت و لطافت بود تا آنکہ بعد زمانِ خاقانِ اعظم عبداللہ خان، شیعہ کہ دراں دیار غلبہ و شیوع پیدا کردہ بودند، بعضے بہ قتل رسیدند و بعضِ دیگر جلا وطن شدہ بہ ہند آمدند و بہ حُکّام و سلاطینِ آں جا تقرب نمودند، بعضے جُہّال را بہ مقدّمات مزخرفہ و مغالطات زراندودہ[2] اغوا نمودہ از راہ بردند و ہر چند فتنہ و فساد در اقلیم خراسان تسکین یافت و مسلمانان از شرارت آں ہا وارستند امّا از قدومِ بدیُمنِ آں بدکیشاں در دیارِ ہند مسلمانان را فتورِ عظیم واقع شد و فتنہ از سَر بیدار گشت.

منقول است کہ بزرگے ہموارہ دعا می کرد، الٰہی اہل خراسان را بر جمعیت نگاہ دار و از تفرقہ امان بخش، مریدان از کمالِ تعجب پرسیدند، یا شیخ ایں چہ دعا است کہ در حق آں بے دولتان می کنید، فرمودند، کہ تفرقۂ ایں ہا موجب ضلالت و تفرقۂ عالم است و ایقاظ فتنۂ نائم.

و در ہمیں اثنا رسالۂ کہ شیعہ در وقت محاربۂ عبداللہ خان مَشہد را بہ علماء ماوراء النّہر نوشتہ بودند، در جواب رسالۂ آں ہا کہ در باب تکفیر شیعہ و اباحت قتل و اخذ اموال ایشاں مسلمان را بود بہ ایں قلیل البضاعت رسید کہ حاصلش بعد طیّ مقدماتِ اَبلَہ فریب تکفیر خلفای ثلاثہ است

---

[1] حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ در تعریب ایں رسالہ بیان ایں شعر بہ ایں نہج کردہ اند، کہ ایں لطیفۂ شعری است و حقیقتش ایں است کہ در انہارِ ہند نوعے است از اَسماک کہ اہالیِ آں حدود آں را سُونی گویند، جناب خسرو لفظ سُونی را بر نسبتِ سُنّت حمل کردہ اِدّعا نمودہ کہ وجود ایں نوع در اَسماک از القیاد ایں اقلیم است بر سنّت و جماعت را.

[2] زراندودہ. دروغے کہ بہ فریب آں را راست گردانیدہ باشند.

Marfat.com

رضی اللہ عنہم و ذَمّ و تشنیع حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، و بعضے از طلبۂ شیعہ کہ متردّد ایں حدود بودہ اند، بہ ایں مقدّمات افتخار و مُباہات می نمودند و در مجالسِ اُمراء و سلاطین آں مُغالَطات را شہرت می دادند و ایں فقیر ہر چند در مجالس و مَعارک مُشافَہۃً بہ مقدماتِ معقولہ و منقولہ ردِّ آں ہا می کرد و بر غلطہاے صریحۂ ایشاں را اطلاع می داد، امّا حمیّت اسلام و رگ فاروقیم بہ ایں قدر ردّ و الزام کفایت نہ کرد و شورش سینۂ بے کینہ تشفّی نہ یافت و بہ خاطرِ فاتر قرار یافت کہ اظہار مفاسدِ ایشاں و ابطالِ مطالب ایں بد کیشاں تا زمانے کہ در قیدِ کتابت نیاید و در حیّزِ تحریر نہ در آید، فائدۂ تمام و نفع عام نہ بخشد. فَشَرَعْتُ فِیْ رَدِّ مَقَاصِدِہِمُ الْفَاسِدَۃِ وَعَقَائِدِہِمُ الْکَاسِدَۃِ الَّتِیْ اَوْرَدُوْھَا فِیْ تِلْکَ الرِّسَالَۃِ، وَھَا اَنَا اَفِیْضُ فِی الْمَقْصُوْدِ مُسْتَعِیْنًا بِاللّٰہِ الصَّمَدِ الْوَدُوْدِ، وَھُوَ یَصُوْنُ عَمَّا یَشِیْنُ وَھُوَ الْمَوْلٰی وَالْمُعِیْنُ وَبِہِ التَّوْفِیْقُ وَمِنْ عِنْدِہِ التَّحْقِیْقُ.

اِعْلَمُوْا أَحْسَنَ اللّٰہُ اِرْشَادَکُمْ کہ شیعہ امام برحق بعدِ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی را می دانند، بہ نصِّ جلی یا خفی، و می گویند کہ امامت از و و از اولادِ اُو بیرون نہ می رود، وَاِنْ خَرَجَتْ فَاِمَّا بِظُلْمٍ یَکُوْنُ مِنْ غَیْرِھِمْ اَوْ بِتَقِیَّۃٍ مِّنْہُ اَوْ مِنْ اَوْلَادِہٖ، و ایشاں باکثرتِ طُرُق و تعدُّدِ اَصناف بیست و دو فرقہ اند و بعضے از ایشاں ردِّ بعضے دیگر می کنند و اظہارِ قبائح و شنائع آں ہا می نمایند، وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ بِتَقَاتُلِھِمْ.

ہمیشہ با دخصومت جہود و ترسا را — کہ قتل ہر دو طرف خوب تر بود ما را

درمیانِ قُدَما و اقدمین ایشاں و اوائل و اواخر ایں ہا تفاوتِ عظیم است در بُعد از حق و قرب از وے، امّا جمیعِ فرق ایں ہا از کمالِ تعصب و عناد مستحقِ لعن و تکفیر اند، چہ بہترین اعمال و فاضل ترین عبادات نزدِ ایشاں سَبِّ سلَف و طَعْنِ خلفاءِ ثلاثہ است[1] بلکہ تکفیر ایشاں، و تحقیق ایں مبحث عن قریب بذکر خواہد شد اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ وَمَا کَانُوْا مُھْتَدِیْنَ، حضرت خواجہ حافظ علیہ الرحمۃ می فرمایند:

ترسم ایں قوم کہ بر دردکشاں می خندند — بر سرِ کار خرابات کنند ایمان را

---

[1] کسے گفتہ و چہ خوب گفتہ.

دشنام بہ مذہبے کہ طاعت باشد — مذہب معلوم اہل مذہب معلوم

Marfat.com

وما پیش از شروع در مقصود چند گروه ایشاں را بیان کنیم و بر حقیقتِ مقاصدِ ایں ہا اطلاع دہیم تا فضائح و شنائع ایں بد اندیشان بر وجہِ اَتَم معلوم شود:

(۱) طائفۂ سَبائیہ کہ اصحاب عبداللہ سَبا اند و عبداللہ بن سبا رئیس اقدمِ ایشان است، وے حضرت امیر را الٰہ گفتہ بود و امیر او را بہ جانبِ مدائن اخراج کردہ بود، و ہم گفتہ کہ ابنِ مُلجِم علی را نہ کشتہ بلکہ شیطان را کہ بہ صورتِ او مُتَمَثِّل شدہ بود کشتہ است و علی در سحاب است و رَعد آوازِ او و بَرق تازیانۂ او، و تابعان وے در وقت سماع آوازِ رَعد می گویند: عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ.

(۲) طائفۂ کاملیّہ کہ اصحاب ابو کامل اند، تکفیرِ اصحاب پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم می کنند بہ ترکِ بیعتِ علی و نیز تکفیرِ علی می کنند بہ ترکِ طلبِ حقِّ خود، و بہ تناسخ قائل اند.

(۳) طائفۂ بیانیہ کہ اصحاب بیان بن سمعان اند، میگویند کہ خدا بہ صورت انسان است و اُو بہ تمام ہلاک می شود مگر وجہش و رُوحِ خدا در علی حلول کردہ بعد ازاں در پسرِ او محمد بن الحنفیّہ بعد ازاں در پسرِ اُو ہاشم و بعد ازاں در بیان.

(۴) طائفۂ مغیریہ کہ اصحاب مغیرۃ بن سعید عجلی اند، می گویند کہ خدا بہ صورت مردِ نورانی است کہ بر سرِ او تاج است از نور و دلِ او منبع حکمت است.

(۵) طائفۂ جناحیہ، اصحاب عبداللہ بن معاویہ بن عبداللہ بن جعفر ذی الجناحین، بہ تناسخ ارواح قائل گشتند و می گویند کہ روحِ خدا اوّل در آدم حلول کردہ بعد ازاں در شیث و ہمچنیں در انبیاء و ائمہ تا آں کہ بہ علی و اولاد او منتہی شد، بعد ازاں در عبداللہ حلول کردہ و ایں گروہ منکرِ قیامت اند و محرمات را حلال می دانند کَالْخَمْرِ وَالْمَیْتَةِ وَالزِّنَا وَغَیْرِهَا.

(۶) طائفۂ منصوریہ، اصحاب ابی منصور عجلی کہ در خدمت امام محمد باقر بودہ است، فَلَمَّا تَبَرَّأَ مِنْهُ الْاِمَامُ وَطَرَدَهُ اِدَّعَی الْاِمَامَةَ لِنَفْسِهٖ، می گویند کہ ابو منصور بر آسمان رفتہ بود و حضرت حق سبحانہ بہ یدِ خود بر سرِ او مسح کرد و فرمود: یَا بُنَیَّ اذْهَبْ فَبَلِّغْ عَنِّیْ و بعد ازاں بر زمین فرود آمد وَهُوَ الْکِسْفُ الْمَذْکُوْرُ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَاِنْ یَّرَوْا کِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ، و ہم ایشاں میگویند کہ رسالت منقطع نہ می شود، و جنّت عبارت است از امام کہ ما بہ محبت او مامور یم و نار کنایہ است از اں شخصے کہ ما بہ بُغض او محکومیم، ہم چوں ابی بکر و عمر، و ہم چنیں فرائض عبارت است از اں جماعت کہ ما را بہ محبت آں ہا امر فرمودہ و محرمات آں طائفہ اند کہ ما را بہ بغض آں ہا امر فرمودہ.

(۷) طائفۂ خطابیہ، اصحاب ابی خَطّاب اَسَدی کہ در خدمت امام جعفر صادق بودہ است و امام چوں

Marfat.com

غلو اورا در حق خود معلوم کرد از و بیزار گشت و از صحبتِ خود برآورد، وَهُوَ بَعْدَ ذٰلِكَ اِدَّعَى الْاِمَامَةَ لِنَفْسِهٖ، می گویند که ائمہ انبیاء اند و نیز ابو خطاب نبی است بلکه به این قدر ضلالت کفایت نه می کنند و می گویند ائمہ آلِهَہ اند و جعفر صادق اِلٰہ است، اما ابو الخطاب از و واز علی افضل است وَهٰؤُلَاءِ يَسْتَحِلُّوْنَ شَهَادَةَ الزُّوْرِ لِمُوَافِقِيْهِمْ عَلٰى مُخَالِفِيْهِمْ، و نیز میگویند که جنّت نعیم دنیا است و نار آلام آں است و دنیا هرگز فانی نه خواهد شد و محرّمات و ترکِ فرائض را مباح می دانند.

(۸) طائفۂ غُرابیہ، از ایشاں می گویند که محمد به علی مشابه تر بود از مشابهت غُراب به غُراب و مگس به مگس، و حق سبحانہ و تعالیٰ وَحی به جانبِ علی فرستاده بود، جبریل از کمال مشابہت غلط کرده وَحی به محمد رسانید، و شاعرِ ایشاں می گوید، ع غَلَطَ الْاَمِيْنُ فَجَازَهَا عَنْ حَيْدَرَهْ . وَهُمْ يَلْعَنُوْنَ جِبْرِيْلَ.

(۹) طائفۂ ذَمِّيّہ که ذَمِّ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم می کنند و می گویند علی الٰہ است و محمد را مبعوث ساخته بود که مردم را به سوے او دعوت کند، محمد به سوے خود دعوت کرد، و بعضے از ذَمِّيّہ هر کدام از محمد و عَلِی را اِلٰہ می دانند و جمعے از ایشاں محمد را در احکامِ اُلُوہِیّت مقدم می دانند و جمعے علی را، و گروہے از ایشاں بر پنج الٰہ قائل اند که اصحابِ عَبا باشند، محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین، می گویند که ایں هر پنج شی واحد اند و روح در اینها علی السَّوِیّہ حُلول کرده است، و هیچ یکے را بر دیگرے مزیّت و فضیلت نیست و ایشاں فاطمہ را تانیث نه میگویند تَحَاشِيًا عَنْ وَصْمَةِ[1] التَّانِيْثِ.

(۱۰) طائفہ یونُسیّہ، اصحاب یونس بن عبد الرحمٰن قمی، می گویند: خدا بر عرش است و هر چند ملائکہ او را برداشتہ اند اما او از ملائکہ اَقْوٰی است در رنگ کُلَنگے که به زورِ دو پا می گردد و از هر دو پاے خود کلاں و به قوّت تر است.

(۱۱) طائفۂ مُفَوَّضہ، از ایشاں می گویند که خداے تعالیٰ دنیا را خلق کرد و به محمد تفویض نمود و مباح ساخت او را هر چیزے که در دنیا است و بعضے از ایشاں می گویند که دنیا را به علی تفویض نموده.

(۱۲) طائفۂ اِسماعِیلیّہ، به باطنِ قرآن قائل اند نه به ظاهرِ آں، و می گویند که نسبتِ باطن به ظاهر هم چوں نسبتِ لُبّ است به قِشر و کسے که تمسّک به ظاهرِ آں می کند به عذاب و مشقّت که در امتثالِ اَوَامر و اجتناب از نواہی است گرفتار است، و باطن آں به ترکِ عمل از ظاهر آں می رساند و درین مطلب به ایں آیت تمسّک می کنند. قَالَ عَزَّ وَجَلَّ: فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهُمْ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ. و ایشاں محرّمات را مباح می دانند و می گویند: پیغمبرانے که به شرائع ناطق اند هفت اند: آدم و نوح و ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و محمد علیہ و علیہم افضل الصلوات. و محمد مہدی، ایشاں محمد مہدی را از رُسُل خیال

---

[1] وَصْمَہ. به معنی عیب و عار است.

Marfat.com

می کنند، و اصل دعوتِ ایشاں بہ ابطالِ شرائع است و در احکام شریعت تشکیکات دارند، چناں چہ می گویند کہ حائض را چرا روزہ قضا گفتند نہ نماز، و وجوبِ غسل از منی چرا باشد نہ از بول، و در بعضے از نمازہا چہار رکعت چرا فرض شد و در بعضے دیگر سہ رکعت و در بعضے دیگر دو رکعت چرا فرض گشت، و شرائع را تاویلات می کنند؛ وضو را عبارت از موالات امام می دانند و نماز را کنایت از رسول، و بہ ایں آیت تمسک می کنند: اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ، و احتلام را عبارت از افشاءِ اسرار بہ سوے نا اہل می دانند و غسل تجدیدِ عہد است و زکات تزکیۂ نفس بہ معرفت دین خیال کردہ اند و کعبہ نبی است و باب علی و صَفا محمد و مَروَہ علی و طواف ہفتگانہ عبارت از موالاتِ ائمۂ سبعہ می دانند و جنّت راحتِ ابدان است از تکالیف و نار مشقتِ ابدان است بہ مزاولتِ تکالیف، و از امثالِ ایں قسم خرافات بسیار دارند و نیز می گویند کہ خداوند نہ موجود است و نہ معدوم، نہ عالم است نہ جاہل، نہ قادر است نہ عاجز، و چوں حسن بن محمد صَبّاح ظاہر شد تجدید دعوت کرد بہ نیابت خود از امام کہ بہ زعم ایشاں ہیچ زمانہ از امام خالی نیست، و ایشاں منع می کنند عوام را از خوض در علوم، و خواص را از نظر در کتب متقدمہ تا بر فضائح و قبائحِ ایشاں مطلع نہ گردند، و چنگ در دامنہاے فلاسفہ زدہ اند و بہ شرائع استہزا می کنند.

(۱۳) طائفۂ زَیدِیّہ کہ منسوب بہ زید بن عَلی زین العابدین اند و ایشاں سہ گروہ اند:

یکے ازاں ہا مسمّیٰ بہ جارُودِیہ کہ بہ نصّ خفی بر امامت علی قائل اند و تکفیر اصحاب می کنند بہ سببِ ترکِ مبایعت علی بعد پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم.

دوم سُلَیمانیہ اند، می گویند امامت شوری است درمیانِ خلائق و ابوبکر و عمر را امام می دانند، اگرچہ از مردم خطا واقع شدہ کہ باوجود علی بہ ایشاں بیعت نمودند، امّا ایں خطا تا بہ حدِّ فسق نہ می رساند و عثمان و طلحہ و زبیر و عائشہ را تکفیر می کنند.

سوم تبریّہ اند کہ بہ سلیمانیہ موافق اند اِلّا آنہا تَوَقُّفُوا فِی عُثْمَانَ.

و اکثر زَیدِیہ[1] دریں زمانہ مقلد انند، در اصول بہ معتزلہ راجع اند و در فروع بہ مذہب ابی حنیفہ

---

[1] وفات حضرت زید بن علی زین العابدین در سنہ ۱۲۱ھ بودہ و علّامہ ابن کثیر در البدایہ والنہایہ سنہ ۱۲۲ھ را ترجیح دادہ. و شاہ ولی اللہ در تعریب ایں رسالہ نوشتہ اند کہ زیدیہ را در فروع مذہب مستقل است بہ جز اشیاے یسیرہ ہیچ موافقت بہ مذہب ابی حنیفہ نہ دارند.

Marfat.com

رحمہ اللہ سبحانہ مگر در چند مسئلہ.

(۱۴) طائفۂ امامیہ و ایشاں بہ نص جلی بر خلافت علی قائل اند و تکفیر اصحاب می کنند و امامت را تا امام جعفر بہ اتفاق می رسانند[۱] و بعد ازاں در امام منصوص علیہ اختلاف دارند، و آں چہ مشہور است و مختار جمہور ایشاں بریں ترتیب است. کہ بعد او امام جعفر پسر او موسیٰ[۲] الکاظم است و بعد ازاں علی[۳] بن موسیٰ الرضا و بعد او محمد[۴] بن علی التقی و بعد او علی[۵] بن محمد النقی و بعد او حسن[۶] بن علی العسکری و بعد او محمد[۷] بن الحسن المہدی و ہو الامام المنتظر.

و اوائلِ ایشاں بر مذہب ائمہ بودند و اواخر ایشاں از تمادیِ ایّام بعضے بہ جانب معتزلہ رجوع کردند و بعضے دیگر بہ جانب مُشَبِّہہ، ھٰذَا اٰخِرُ بَیَانِ فِرَقِہِمُ الضَّالَّۃِ الْمُضِلَّۃِ.

و چند گروہ دیگر ایشاں ازاں ذکر کردہ نہ شد کہ در اصول و عقائد بہ طوائف مذکورہ موافق اند مگر در چند مسئلہ کہ اختلاف یسیر دارند.

پوشیدہ نماند، ہر کہ ادنیٰ درایت و تمیز دارد و بر حقیقتِ مطالبِ ایشاں اطلاع یابد بے آں کہ رجوع بہ دلائل نماید، حکم بہ فسادِ آں ہا کند، چہ آں مقاصدِ موہومہ مبیّنۃ الفساد و بدیہۃ البطلان اند و ایشاں از کمال جہالت خود را بہ اہل بیت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و بہ ائمۂ اثنا عشر نسبت می کنند و بہ متابعت و موالاتِ آں ہا اِدّعا می نمایند، حَاشَا وَکَلَّا ثُمَّ حَاشَا وَکَلَّا. ایشاں از ایں محبت مفرطہ بیزار اند و بہ متابعت قبول نہ می دارند و محبت ایں بدکیشان در رنگ محبتِ نصاریٰ است بہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہ از فرط ضلالت او را بہ خدائی می پرستیدند و او ازاں محبت بے زار بود، وَیُؤَیِّدُہٗ مَا نَقَلَ اَحْمَدُ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْکَ مَثَلُ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَبْغَضَتْہُ الْیَہُوْدُ حَتّٰی بَہَتُوْا اُمَّہٗ وَاَحَبَّتْہُ النَّصَارٰی حَتّٰی اَنْزَلُوْہُ بِالْمَنْزِلَۃِ الَّتِیْ لَیْسَتْ لَہٗ، ثُمَّ قَالَ یَہْلِکُ

---

[۱] امامت بہ ایں نہج است: امامِ اوّل حضرت علی متوفی ۴۰ھ، امام دوم حضرت حسن متوفی ۴۹ھ، امام سوم حضرت حسین متوفی ۶۱ھ، امام چہارم حضرت علی زین العابدین متوفی ۶۱ھ، امام پنجم حضرت محمد الباقر متوفی ۱۱۴ھ، امام ششم حضرت جعفر صادق متوفی ۱۴۸ھ رضی اللہ عنہم. [۲] وے امام ہفتم است متوفی ۱۸۳ھ [۳] وے امام ہشتم است متوفی ۲۰۳ھ [۴] وے امام نہم است ویرا جوّاد نیز گویند متوفی ۲۲۰ھ [۵] وے امام دہم است ویرا ہادی نیز گویند متوفی ۲۵۴ھ [۶] وے امام یازدہم است و ویرا الزکی نیز گویند متوفی ۲۶۰ھ [۷] وے امام دوازدہم است، سید محمود شکری در کتاب "مختصر التحفۃ لِاثنیٰ عشریہ" مطبوعۂ استانبول نوشتہ: اختلفوا فی انہ ھل وُلِدَ وَلَدٌ للعسکری اسمہ محمدٌ امْ لا، فقال بعضہم بانہ لم یولد لہ وقال اٰخرون ولد وعاش بعد ابیہ لکنہ مات صغیرا او قتلہ سِرًّا من کان فی زمانہ من خلفاءِ بنی العباس وقد علم بذلک عمہ جعفر فادّعی ارثہ فَلَقَّبَہُ الاثنا عشریۃ بالکذاب. صلے.

Marfat.com

فِیْ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ یُفْرِطُنِیْ بِمَا لَیْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ یَحْمِلُهٗ شَنَائِیْ عَلٰی اَنْ یَّبْهَتَنِیْ وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَهٗ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا، نشاں حال ایشان است یعنی وقتیکہ متبوعان از تابعان بیزار شوند و بہ متابعت قبول نہ دارند، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

وَالْاٰنَ نَشْرَعُ فِیْ جَوَابِ اِعْتِرَاضَاتِهِمُ الْوَاهِیَةِ مُعْتَصِمًا بِحَبْلِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْكَبِیْرِ اِنَّهٗ عَلٰی مَا یَشَاءُ قَدِیْرٌ وَّ بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ.

قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ شَكَّرَ اللّٰهُ تَعَالٰی سَعْیَهُمْ، حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کمال تعظیم و توقیر خلفاء ثلاثہ می داشتند و در مدح ہر یک احادیث کثیرہ وارد گشتہ و جمیع اقوال و افعال آں حضرت بہ مقتضاء کریمہ: وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی، موجب وحی است و شیعہ کہ مذمت ایشاں می کنند مخالفت وحی می کنند و مخالفت وحی کفر است.

شیعہ در جواب آں ہا اول بہ طریق معارضہ گفتند. کہ ازیں دلیل قدح خلفاء ثلاثہ و بطلان خلافت ایشاں لازم می آید زیرا کہ در شرح مواقف از آمدی کہ از اکابر اہل سنّت است منقول است کہ قریب بہ وقت رحلت حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم در میان اہل اسلام مخالفت واقع شدہ.

مخالفت اول. ایں بود کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم در مرض موت فرمود کہ اِیْتُوْنِیْ بِقِرْطَاسٍ اَكْتُبْ لَكُمْ شَیْئًا لَّا تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ، وعمر بہ ایں امر راضی نہ شدہ و گفتہ اِنَّ الرَّجُلَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا كِتَابُ اللّٰهِ حَسْبُنَا، پس صحابہ اختلاف کردند تا آواز بسیار شد و حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ازیں معنی آزردہ شدہ فرمود کہ برخیزید پیش من نزاع سزاوار نیست.

ومخالفت دوم. آں بود کہ بعد از قضیۂ مزبورہ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جمعے را مقرر ساخت کہ ہمراہ اسامہ بہ سفرے روند و بعضے ازاں جمع تخلف نمودند و بہ عرض حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رسیدہ آں حضرت مکرر مبالغہ فرمودند کہ جَهِّزُوْا جَیْشَ اُسَامَةَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ. ومع ہذا آں بعض تخلف کردند و متابعت نہ نمودند.

پس گویم. امرے کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم در باب نوشتن وصیت فرمودند بہ مقتضائے کریمہ مذکورہ وحی است، و منعے کہ عمر کردہ بود منع و ردّ وحی است، و ردّ وحی کفر است، عَلٰی مَا اعْتَرَفْتُمْ بِهٖ وَعَلٰی مَا دَلَّ عَلَیْهِ قَوْلُهٗ تَعَالٰی: وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ. وکافر قابل خلافت پیغمبر صلی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نیست و نیز تخلف از جیش اسامہ بہ مقتضاء دلیل مذکور کفر است و متخلفان خلفاء ثلاثہ اند باتفاق و چوں حضرات در صحیفۂ شریفہ اعتراف نمودند کہ فعلِ حضرت وحی است وَالْوَاقِعُ اَیْضًا کَذٰلِكَ، پس گوئیم اخراج حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مروان[1] را از مدینہ بالضرورہ وحی است وآوردن عثمان اورا و تفویض امور بہ او و تعظیم او کفر است بہ دو وجہ: وجہِ اول دلیلے کہ حضرات علماء ماوراء النہر فرمودہ اند، وجہِ دوم قولہ تعالیٰ: لَاتَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَھُمْ اَوْ اَبْنَآءَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ.

اَقُوْلُ وَبِاللّٰہِ الْعِصْمَۃُ وَالتَّوْفِیْقُ، لَانُسَلِّمُ کہ جمیع اقوال وافعال آن حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہ موجب وحی است و استشہاد ایشاں بہ کریمہ غیر تام است زیرا کہ آں مختص بہ قرآن است، قَالَ الْقَاضِیْ الْبَیْضَاوِیُّ، مَعْنٰی قَوْلِہٖ سُبْحَانَہٗ: وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی، وَمَا یَصْدُرُ نُطْقُہٗ بِالْقُرْاٰنِ عَنِ الْھَوٰی، وایضاً اگر جمیع افعال واقوال آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہ موجب وحی می بود، بر بعض اقوال و افعال آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام اعتراض وارد نہ می شد وعتاب نہ می آمد، کَمَا فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاۃَ اَزْوَاجِکَ، وَقَوْلِہٖ عَزَّ وَجَلَّ: عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ، وَقَوْلِہٖ سُبْحَانَہٗ: مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا، وَقَوْلِہٖ تَعَالٰی: وَلَاتُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا، بہ روایتے وُرُودِ ایں نہی بعد از ادائے آں سرور است صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ را بر اُبَیِّ منافق، وبہ روایتے پیش از ادائے نماز بر آں، وبعد از عزم بر ادائے آں، وبہ ہر تقدیر نہی از فعل محقق است، سَوَاءٌ کَانَ فِعْلَ الْجَوَارِحِ اَوْ فِعْلَ الْقَلْبِ وَاَمْثَالُ ذٰلِكَ فِی الْقُرْاٰنِ کَثِیْرَۃٌ، پس تواند بود کہ بعض اقوال و افعالِ آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم از روئے رأی و اجتہاد باشد، قَالَ الْقَاضِیْ الْبَیْضَاوِیُّ فِیْ تَفْسِیْرِ قَوْلِہٖ عَزَّ وَجَلَّ: مَا کَانَ لِنَبِیٍّ الخ. اَلْاٰیَۃُ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ الْاَنْبِیَاءَ یَجْتَھِدُوْنَ وَقَدْ یَکُوْنُ خَطَاءً وَلٰکِنْ لَّا یُقِرُّوْنَ عَلَیْہِ، واصحاب کرام در امور عقلیہ و احکام اجتہادیہ مجال اختلاف و مساغ خلاف داشتند و در بعضے از اوقات وحی موافق رائے اصحاب نازل شدہ، چناں چہ در اُسارٰی

---

[1] حضرت شاہ ولی اللہ در تعریب رسالہ نوشتہ اند کہ آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حَکَم را کہ پدرِ مروان بودہ از مدینہ منورہ کشیدہ بودند و مروان دراں ایام خورد سال بود لَایُعْبَأُ بِہٖ. و حضرت عثمان حکم را در مدینہ منورہ داخل کرد و مروان با پدر خود بود، چہ در وقتِ اِخراج و چہ در وقتِ اِدخال.

Marfat.com

بدر مطابق رای امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحی آمدہ، چہ توجّہ آں سرور بہ امور عقلیہ کمتر بود.

قَالَ الْقَاضِیُ الْبَیْضَاوِیُّ رُوِیَ اَنَّہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ اُتِیَ یَوْمَ بَدْرٍ بِسَبْعِیْنَ اَسِیْرًا فِیْہِمُ الْعَبَّاسُ وَعَقِیْلُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَاسْتَشَارَ فِیْہِمْ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ قَوْمُکَ وَاَہْلُکَ اِسْتَبْقِہِمْ لَعَلَّ اللّٰہَ یَتُوْبُ عَلَیْہِمْ وَخُذْ مِنْہُمْ فِدْیَۃً تُقَوِّیْ بِہَا اَصْحَابَکَ، وَقَالَ عُمَرُ اِضْرِبْ اَعْنَاقَہُمْ فَاِنَّہُمْ اَئِمَّۃُ الْکُفْرِ وَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَغْنَاکَ عَنِ الْفِدَاءِ، مَکِّنِّیْ مِنْ فُلَانٍ لِنَسِیْبٍ لَہٗ وَمَکِّنْ عَلِیًّا وَحَمْزَۃَ مِنْ اَخَوَیْہِمَا فَلْنَضْرِبْ اَعْنَاقَہُمْ فَلَمْ یَہْوِ ذٰلِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیُلَیِّنُ قُلُوْبَ رِجَالٍ حَتّٰی تَکُوْنَ اَلْیَنَ مِنَ اللَّبَنِ وَاِنَّ اللّٰہَ لَیُشَدِّدُ قُلُوْبَ رِجَالٍ حَتّٰی تَکُوْنَ اَشَدَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ وَاِنَّ مَثَلَکَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَثَلُ اِبْرَاہِیْمَ قَالَ : فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّہٗ مِنِّیْ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، وَمَثَلُکَ یَا عُمَرُ مَثَلُ نُوْحٍ : قَالَ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکَافِرِیْنَ دَیَّارًا، فَخَیَّرَ اَصْحَابَہٗ فَاَخَذُوا الْفِدَاءَ فَنَزَلَتْ (یَعْنِیْ اٰیَۃَ مَاکَانَ لِنَبِیٍّ) فَدَخَلَ عُمَرُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا ہُوَ وَاَبُوْ بَکْرٍ یَبْکِیَانِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ فَاِنْ اَجِدْ بُکَاءً بَکَیْتُ وَاِلَّا تَبَاکَیْتُ فَقَالَ اَبْکِیْ عَلٰی اَصْحَابِیْ فِیْ اَخْذِہِمُ الْفِدَاءَ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَیَّ عَذَابُہُمْ اَدْنٰی مِنْ ہٰذِہِ الشَّجَرَۃِ لِشَجَرَۃٍ قَرِیْبَۃٍ.

وَقَالَ الْقَاضِیُ الْبَیْضَاوِیُّ اَیْضًا رُوِیَ اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ نَزَلَ الْعَذَابُ لَمَا نَجَا مِنْہُ غَیْرُ عُمَرَ وَسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَذٰلِکَ لِاَنَّہٗ اَیْضًا اَشَارَ بِالْاِثْخَانِ.

پس گویم تواند بود کہ امرِ آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہ اتیان قرطاس و تجہیز جیش اسامہ و ہمچنیں اخراج آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مروان را بہ طریق وحی نہ باشد بلکہ بہ طریق رائی و اجتہاد باشد و مخالفت آں ہا لَا نُسَلِّمُ کہ کفر است، زیرا کہ ازیں قسم مخالفت از اصحاب کرام آمدہ چناں کہ بالا گزشت، و باوجود تحقق زمان نزولِ وحی انکار بریں مخالفت وارد نہ شدہ و عتاب نیامدہ و حال آں کہ اندک چیز از سوء ادب نسبت بہ آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام از اصحاب کرام صادر می شد حق سبحانہ و تعالیٰ فی الحال ازاں فعل نہی می کرد و بر مباشرتِ آں وعید نازل می فرمود کَمَا قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ : یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْہَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَہْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ.

قَالَ شَارِحُ الْمَوَاقِفِ نَقْلًا عَنِ الْاٰمِدِیِّ حَیْثُ قَالَ کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ وَفَاۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلٰی عَقِیْدَۃٍ وَّاحِدَۃٍ اِلَّا مَنْ کَانَ یُبْطِنُ النِّفَاقَ وَیُظْہِرُ الْوِفَاقَ ثُمَّ نَشَأَ الْخِلَافُ فِیْمَا بَیْنَہُمْ اَوَّلًا فِی الْاُمُوْرِ الْاِجْتِہَادِیَّۃِ لَا یُوْجِبُ اِیْمَانًا وَّلَا کُفْرًا وَّکَانَ غَرَضُہُمْ مِنْہَا اِقَامَۃَ مَرَاسِمِ الدِّیْنِ وَاِدَامَۃَ

Marfat.com

مَنَاهِجِ الشَّرْعِ الْقَوِيْمِ وَذٰلِكَ كَاخْتِلَافِهِمْ عِنْدَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ "اِيْتُوْنِيْ بِقِرْطَاسٍ" الخ. وَكَاخْتِلَافِهِمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي التَّخَلُّفِ عَنْ جَيْشِ اُسَامَةَ فَقَالَ قَوْمٌ بِوُجُوْبِ الْاِتِّبَاعِ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ جَهِّزُوْا جَيْشَ اُسَامَةَ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ وَقَالَ قَوْمٌ بِالتَّخَلُّفِ اِنْتِظَارًا لِمَا يَكُوْنُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ.

اگر کسے گوید و اثبات مقدمۂ ممنوعۂ نماید کہ ثبوت اجتہاد آں سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم از وحی بودہ، پس صادق آمد کہ جمیع افعال و اقوال آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہ موجب وحی بود، چہ احکام اجتہادیہ ہم بریں تقدیر بہ موجب وحی شدہ. گوئیم فرق است درایں کہ ہر یک از فعل و ہر یک از قول صادر بہ وحی باشد و درایں کہ جواز اجتہاد ثابت بہ وحی بود و احکام اجتہادیہ بتفاصیلہا مستنبط از ادلۂ تفصیلیہ و مقدمات فکریہ باشند، اَلَا تَرٰی اَنَّ اَقْوَالَ الْمُجْتَهِدِيْنَ لَيْسَتْ مِنَ الْوَحْيِ وَاِنْ كَانَ اِجْتِهَادُهُمْ ثَابِتًا بِالْوَحْيِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى: "فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ". ثُمَّ نَقُوْلُ لَا يُجْدِيْهِمْ نَفْعًا اِنْ سَلَّمْنَا الْمُقَدِّمَةَ الْمَمْنُوْعَةَ فَلَنَا اَنْ نَمْنَعَ كُلِّيَّةَ الْمُقَدِّمَةِ الْقَائِلَةِ بِاَنَّ مُخَالَفَتَهَا كُفْرٌ وَقَدْ مَرَّ سَنَدُهٗ فَافْهَمْ.

وآں چہ در عبارات علماء ماوراء النہر واقع شدہ کہ جمیع افعال و اقوال آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہ موجب وحی است مراد ازاں وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَعْلَمُ سوائے امور اجتہادیہ باشد کہ ازاں سرور علیہ الصلاۃ والسلام صادر شدہ. سَوَاءٌ كَانَ بِالْوَحْيِ الْجَلِيِّ اَوْ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ، وہمیں قدر از تعمیم در مدعائے ایشاں کافی است، چہ احادیثے کہ در مدائح خلفاء ثلاثہ وارد گشتہ انداز قبیل اخبار بالمغیبات اند وَهُوَ مِنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ لَا غَيْرُ وَلَا مَدْخَلَ لِلرَّأْيِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْهِ. قَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ، وَقَالَ سُبْحَانَهٗ: عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَسُوْلٍ، اَلْاٰيَةَ. امّا بریں تقدیر لازم است کہ از کریمۂ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى عام تر از قرآن و وحی خفی مراد دارند کما لا یخفی و شک نیست کہ از انکار و مخالفت چنیں افعال و اقوال انکار و مخالفت وحی لازم می آید و مخالفت وحی کفر است، وَالْاَحَادِيْثُ الْوَارِدَةُ فِيْ مَدَائِحِهِمُ الدَّالَّةِ عَلٰى اَنَّهَا مِنْ اِعْلَامِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ كَثِيْرَةٌ بِحَيْثُ وَصَلَتْ لِكَثْرَةِ الطُّرُقِ وَتَعَدُّدِ الرِّوَايَةِ اِلٰى حَدِّ الشُّهْرَةِ بَلْ اِلٰى حَدِّ التَّوَاتُرِ مَعْنًى، فَلْنَذْكُرْ عِدَّةً مِنْهَا:

۱. فَمِنْهَا مَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

Marfat.com

اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَصَاحِبِیْ عَلَی الْحَوْضِ.

۲. وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ اَیْضًا عَنْهُ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِیْ یَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِیْ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَدِدْتُ اَنِّیْ کُنْتُ مَعَكَ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلَیْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكَ یَا اَبَابَکْرٍ اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ.

۳. وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، اِلٰی اَنْ قَالَ. وَرَاَیْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهٖ جَارِیَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ قِیْلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَهٗ فَانْظُرُ اِلَیْهِ فَذَکَرْتُ غَیْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلَیْكَ اَغَارُ.

۴. وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِیْ دَرَجَةً فِی الْجَنَّةِ قَالَ اَبُوْسَعِیْدٍ وَاللّٰهِ مَا کُنَّا نَرٰی ذٰلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتّٰی مَضٰی لِسَبِیْلِهٖ.

۵. وَمِنْهَا مَا اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا قَدَّمْتُ اَبَابَکْرٍ وَعُمَرَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ قَدَّمَهُمَا.

۶. وَمِنْهَا مَا اَخْرَجَهٗ اَبُوْیَعْلٰی عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقُلْتُ یَا جِبْرَئِیْلُ حَدِّثْنِیْ بِفَضَائِلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَوْ اُحَدِّثُكَ مَا لَبِثَ نُوْحٌ فِیْ قَوْمِهٖ مَا نَفِدَتْ فَضَائِلُهٗ وَاِنَّ عُمَرَ حَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ.

۷. وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ اَنَسٍ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ سَیِّدَا کُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ.

۸. وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ حَائِطٍ مِنْ حِیْطَانِ الْمَدِیْنَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ فَاِذَا اَبُوْبَکْرٍ فَبَشَّرْتُهٗ بِمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهٗ فَاِذَا عُمَرُ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰی بَلْوٰی تُصِیْبُهٗ فَاِذَا عُثْمَانُ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ.

هٰذَا وَاَیْضًا لَوْ سُلِّمَ کہ اخراج مروان بہ طریق وحی بودہ فَلَا نُسَلِّمُ کہ اخراج ونفی دائمی مراد آں سرور

Marfat.com

علیہ الصلاۃ والسلام بودہ باشد، چرا نہ تواند بود کہ اخراج مُوَقّت و تغریبِ مُوَجّل خواستہ باشد چناں کہ آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام در حد زنا فرمودہ اَلْبِکْرُ بِالْبِکْرِ جَلْدُ مِائَۃٍ وَتَغْرِیْبُ عَامٍ وچوں امیر المومنین عثمان علیہ الرضوان بر توقیتِ اخراج او اطلاع داشت بعد مضیِ مدتِ عقوبت و تغریب او را بہ مدینہ آوردہ وَلَا مَحْذُوْرَ فِیْہِ وآیت لَا تَجِدُ قَوْمًا. اَلْاٰیَۃ[1]. منع از مُوَدَّتِ کفار می کند و کفر مروان ثابت نہ شدہ کہ مودّتِ او ممنوع باشد، فَافْہَمْ وَانْصِفْ وَلَا تَعْسِفْ فَتَخْبِطَ خَبْطَ الْعَشْوَاءِ .

و نیز شیعہ ثانیاً بہ طریق منع و مناقضہ گفتند، وُرود مدح خلفاء ثلاثہ از حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم متفق علیہ فریقین نیست، چہ در کتب شیعہ اثرے ازاں نیست، وآں چہ دلالت بر ذم کند مثل روایتین مذکورتین وغیرہما در کتب فریقین مسطور است و نیز بعضے از اہل سنت تجویز وضع حدیث از برائے مصلحت کردہ اند پس اعتماد بر حدیث غیر متفق علیہ نیست .

فَاَقُوْلُ فِیْ دَفْعِ الْاِشْکَالِ بِطَرِیْقِ اِثْبَاتِ الْمُقَدِّمَۃِ الْمَمْنُوْعَۃِ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ، چوں شیعہ از کمال تعصب و عناد طعن سلف و سب خلفاء ثلاثہ بلکہ تکفیر ایشاں را اسلام و عبادت خود خیال کردہ در اَحادیث صحاح کہ در مدائح و مناقب ایشاں بودہ بے سند و دلیل جرح می کنند و تحریفات و تصرفات در آں ہا می نمایند، حتّٰی در کلام اللہ کہ مدار اسلام بر آں است و از صدر اول بہ تواتر منقول است و ہیچ شُبْہَہ بہ اُو راہ نہ یافتہ و قبول زیادت و نقصان نہ می کند، آیات محرّفہ و کلمات مزخرفہ در می آورند و در آیات قرآنی تصحیفات می نمایند، چناں کہ در کریمہ: اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ. بہ ایں طریق تصحیف و تحریف می کنند کہ: اِنَّ عَلِیًّا جَمَعَہٗ وَقِرَائَتَہٗ فَاِذَا قَرَاْنَاہُ فَاتَّبِعْ قِرَائَتَہٗ. و از کمال ضلالت می گویند کہ بعض آیات قرآنی را عثمان پوشیدہ داشتہ است کہ در مدائح اہل بیت بودہ اند و آں ہا را داخل قرآن نہ ساختہ .

و نیز سابقاً گزشت کہ طائفہ از ایشاں شہادتِ زور از برائے نفع و صلاح خود تجویز کردہ اند پس بہ واسطہ ایں مفاسد مورد طعن گشتند و اعتماد و عدالت ایشاں رَأْسًا بر طرف شد و کتب مدوّنہ ایشاں از درجہ اعتبار ساقط شدند و حکم تورات و انجیل محرّفہ گرفتند، و در کتب اہل سنت مثل صحیح بخاری کہ اَصَحّ الکتب است بعد کتاب اللہ

---

[1] لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَہُمْ اَوْ اَبْنَآءَہُمْ اَوْ اِخْوَانَہُمْ اَوْ عَشِیْرَتَہُمْ اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَہُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ وَیُدْخِلُہُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْہَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ہُمُ الْغَالِبُوْنَ. (سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ، اٰیت ۲۲)

Marfat.com

وصحیح مسلم وغیرہما جز از مدائح و تعظیم خلفاء ثلاثہ نیست و آں چہ ایشاں از فساد طبیعت و انحراف مزاج خود ذم خیال کردہ اند، تصورِ باطل و خیالِ فاسد است و از قبیل وجدان صفراوی است کہ مرشکر را تلخ گوید.

و تحقیق آں کہ گفتہ اند کہ بعضے از اہل سنّت وضع حدیث برائے مصلحت تجویز کردہ اند پس اعتبار بر حدیث غیر متفق علیہ نیست، بر تقدیرے است کہ اہل سنت کلامِ آں بعض را رَدّ نہ کنند و در مقام انکار آں نہ باشند و اظہارِ کِذبِ آں نہ نمایند وَالْوَاقِعُ لَیْسَ کَذٰلِکَ بلکہ ایشاں در کتبِ خود کِذب و افترائے او را تصریح کردہ اند و از درجۂ اعتبار و اعتماد ساقط نمودہ اند فَلَا یَعُوْدُ اِلَیْہِمْ شَیْءٌ وَلَا یَلْتَبِسُ الْحَقُّ الْوَاضِحُ الْبَیِّنُ بُرْھَانُہٗ بِالْبَاطِلِ الظَّاھِرِ الْمُبَیَّنِ بُطْلَانُہٗ.

و ایضا شیعہ در جواب بہ طریق منع گفتند کہ مخالفت خبر واحد لَا نُسَلِّمُ کہ کفر است چہ مخالفت اخبار آحاد از مجتہدین واقع شدہ.

پوشیدہ نہ ماند، احادیثے کہ در توصیف و تعظیم خلفاء ثلاثہ وارد گشتہ اند اگرچہ از روئے الفاظ آحاد اند امّا از کثرت رُوَات و تعدّد طرق آں ہا بہ حدّ تواتر معنوی رسیدہ اند، کَمَا مَرَّ، و شک نیست کہ انکارِ مدلولِ آں ہا کفر است و مخالفت چنیں اخبارِ آحاد از مجتہدین واقع نہ شدہ است، بلکہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کہ رئیس اہل سنت است مطلق خبرِ واحد بلکہ اقوال صحابہ را بر قیاس مقدم می دارد و مخالفت آں ہا تجویز نہ می کند.

و ایضا شیعہ بعد تسلیم ورود مدح خلفاء ثلاثہ در جواب گفتند و منع مقدمۂ صحیحہ نمودند کہ تعظیم و توقیر حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نسبت بہ خلفاء ثلاثہ قبل از صدور مخالفت از ایشاں بود، دلالت بر حُسنِ خاتمہ و سلامت آخرت نہ می کند چہ عقوبت قبل از صدور عصیان با آں کہ معلوم الصدور باشد لائق نیست، لہٰذا حضرتِ امیر از عمل ابن ملجم خبردار بود و عقوبت نہ فرمودہ.

پوشیدہ نہ ماند کہ احادیثے کہ در مدائح ایشاں وارد گشتہ اند دلالت بر حُسنِ خاتمہ و سلامتی عاقبت می کنند و از اَمنِ خاتمہ خبر می دہند چناں کہ از احادیث مذکورہ ہم ایں دلالت مفہوم می شود، و امثال ایں احادیث از صِحاح و حِسَان بسیار است، و چناں کہ عقوبت قبل صدور عصیان با آں کہ معلوم الصدور باشد لائق نیست، ہم چنیں مدح کسے کہ معلوم الذم و مستوجب عقوبت است ہم سزاوار نیست، فَوُرُوْدُ الْمَدْحِ یَدُلُّ عَلٰی حُسْنِہِمْ حَالًا وَمَآلًا، لہٰذا حضرت امیر ابن ملجم را ہر چند عقوبت نہ فرمودہ مدح و توصیف او ہم بہ ہیچ

84372

Marfat.com

وجہ نہ کردہ، وتحقیق ایں مبحث در کریمۂ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ مذکور خواہد شد.

قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ رَحِمَهُمُ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ. خلفاء ثلاثہ بہ مقتضائے کریمۂ "لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ" بِرِضْوَانِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ مشرف شدہ اند، پس سبِّ ایشاں کفر باشد.

شیعہ در جواب بہ طریق مناقضہ گفتند و استلزام اَمْرِ رضوانِ ایشاں را منع نمودہ گفتند کہ مدلولِ آیت عندالتحقیق رضائے حضرت اللہ تعالیٰ است از آں فعل خاص کہ بیعت باشد و کسے منکر ایں نیست کہ بعضے افعال حسنۂ مرضیّہ از ایشاں واقع است، سخن در این است کہ بعضے افعال قبیحہ از ایشاں بہ وجود آمدہ کہ مخالف آں عہد و بیعت است، چناں کہ در اَمرِ خلافت مخالفتِ نصِّ حضرتِ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نمودند و غصبِ خلافت کردند و حضرت فاطمہ را آزردہ ساختند چناں کہ در صحیح. بخاری مذکور است و در مشکاۃ در مناقب آں حضرت علیہا الرضوان منقول است کہ مَنْ اٰذَاهَا فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰہَ، وکلام صادق بہ مضمون اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، ناطق است، حاصل کہ بہ واسطۂ ایں افعالِ ذمیمہ و منعِ وصیّتِ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وتخلف از جیش اُسامہ مورد طعن و مذمت شدند، چہ سلامت عاقبت بہ حُسنِ خاتمہ اعمال و وفا کردن بہ عہد و بیعت حضرت رسولِ متعال است صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم.

اَقُوْلُ فِیْ اِثْبَاتِ الْمُقَدِّمَةِ الْمَمْنُوْعَةِ وَبَیَانِ الْاِسْتِلْزَامِ کہ مدلول آیت کریمہ تَحْقِیْقًا وَتَدْقِیْقًا رضائے حق است سبحانہ از مومنان در وقت بیعت ایشاں بہ آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام، غَایَةُ مَافِی الْبَابِ اَنَّ التَّدْقِیْقَ یَقْضِیْ اِلٰی عِلِّیَّةِ بَیْعَتِهِمْ لِرِضَاءِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَنْهُمْ، نَعَمْ کَوْنُ الْبَیْعَةِ مَرْضِیَّةً اِنَّمَا یُفْهَمُ مِنْ اَنَّهَا لَمَّا کَانَتْ عِلَّةً لِلرِّضَاءِ وَیَکُوْنُ هٰؤُلَاءِ بِسَبَبِهَا مَرْضِیِّیْنَ تَکُوْنُ هِیَ مَرْضِیَّةً بِالطَّرِیْقِ الْاَوْلٰی وَاَمَّا اَنَّ الْبَیْعَةَ هِیَ الْمَرْضِیُّ عَنْهَا اِصَالَةً مَعَ عَدَمِ کَوْنِ الْمَوْصُوْفِیْنَ بِهَا مَرْضِیِّیْنَ کَمَا زَعَمُوْا فَمِمَّا لَا یُفْهَمُ اَصْلًا کَمَا لَا یَخْفٰی عَلٰی مَنْ لَهٗ اَدْنٰی دِرَایَةٍ فِیْ اَسَالِیْبِ الْکَلَامِ، وَلَمَّا الْتَبَسَ عَلَیْهِمُ الْحَقُّ سَمَّوْا خَطَائَهُمْ تَدْقِیْقًا.

پس گویم جماعتے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ از آنہا راضی شدہ باشد و دانستہ باشد سرائر و بواطنِ ایشاں را و سکینہ و طمانینت بر آں ہا نازل فرمودہ باشد کما دَلَّ عَلَیْهِ قَوْلُهٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی بَعْدَهٗ: فَعَلِمَ مَا

Marfat.com

فِی قُلُوبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْهِمْ، وآں حضرت علیہ الصّلاۃ والسلام ایشاں را بہ جنت مُبَشَّر ساختہ باشد، از خوفِ سُوءِ خاتمہ ونقضِ عہد وبیعت مَصُوْن ومامُون باشند.

عَلٰی اَنَّا نَقُوْلُ اگر مراد از آیت رضاے حق سبحانہ وتعالیٰ باشد ازاں فعل خاص کہ بیعت است کہ مَاز عَمُوْا گوئیم ہرگاہ کہ حق سبحانہ وتعالیٰ از بیعت ایشاں راضی شد وایں فعل را مُستَحسَن ساخت، جماعتے کہ بہ آں موصوف اند مرضی ومحمود العاقبت باشند، چہ اللہ تعالیٰ از افعال کفار راضی نیست وہمچنیں از اعمال جماعت کہ مذموم العاقبت اند، وآں اَوَان افعال را مستحسن نہ ساختہ اگرچہ فی نَفْسِہا حَسَنہ وصالحہ باشند، اللہ تعالیٰ در بابِ اعمالِ صالحۂ ایشاں می فرماید: وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ کَسَرَابٍ بِقِیْعَۃٍ یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰی اِذَا جَاءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا، و در جائے دیگر می فرماید: وَمَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَهُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، پس فعلے کہ در آخرت بہ کار نیاید وناچیز شود، رضائے حق سبحانہ وتعالیٰ ازاں فعل ہیچ معنی نہ دارد چہ رضا نہایتِ مرتبۂ قبول است ورَدّ وقبول خداوندی عزّ وجلّ بہ اعتبار مآل است، اِنَّمَا الْعِبْرَۃُ لِلْخَوَاتِیْمِ.

ھٰذَا، وورود نص از حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم از برائے خلافت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت نہ شدہ است بلکہ دلیل بر امتناعِ وُرُودِ آں قائم گشتہ، زیرا کہ اگر دلیلے ورود می یافت بہ تواتر منقول می شد لِاَنَّہٗ مِمَّا یَتَوَفَّرُ الدَّوَاعِیْ عَلٰی نَقْلِهٖ کَقَتْلِ الْخَطِیْبِ عَلَی الْمِنْبَرِ، ونیز حضرت امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہ آں نص احتجاج می کرد وابوبکر را رضی اللہ تعالیٰ عنہ از خلافت منع می ساخت چنانکہ ابوبکر انصار را از امامت منع می کرد بہ خبر اَلْاَئِمَّۃُ مِنْ قُرَیْشٍ وانصار قبول کردند وترک امامت نمودند.

قَالَ شَارِحُ التَّجْرِیْدِ، وَکَیْفَ یَزْعَمُ مَنْ لَهٗ اَدْنٰی مَسْکَۃٍ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَعَ اَنَّهُمْ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ وَذَخَائِرَهُمْ وَقَتَلُوْا اَقَارِبَهُمْ وَعَشَائِرَهُمْ فِیْ نُصْرَۃِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِقَامَۃِ شَرِیْعَتِهٖ وَانْقِیَادِ اَمْرِهٖ وَاتِّبَاعِ طَرِیْقَتِهٖ، اَنَّهُمْ خَالَفُوْهُ قَبْلَ اَنْ یَدْفِنُوْهُ مَعَ وُجُوْدِ هٰذِهِ النُّصُوْصِ الْقَطْعِیَّۃِ الظَّاهِرَۃِ الدَّالَّۃِ عَلَی الْمُرَادِ، بَلْ هَاهُنَا اَمَارَاتٌ وَرِوَایَاتٌ رُبَّمَا یُفِیْدُ بِاجْتِمَاعِهَا الْقَطْعَ بِعَدَمِ اَمْثَالِ تِلْکَ النُّصُوْصِ وَهِیَ مِمَّا لَمْ یَثْبُتْ مِمَّنْ یُوْثَقُ بِهٖ مِنَ الْمُحَدِّثِیْنَ مَعَ شِدَّۃِ مَحَبَّتِهِمْ لِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَنَقْلِهِمُ الْاَحَادِیْثَ الْکَثِیْرَۃَ فِیْ مَنَاقِبِهٖ وَکَمَالَاتِهٖ فِیْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ وَلَمْ یُنْقَلْ فِیْ خُطَبِهٖ وَرَسَائِلِهٖ وَمُفَاخَرَاتِهٖ وَمُخَاصَمَاتِهٖ وَعِنْدَ تَاَخُّرِهٖ عَنِ الْبَیْعَۃِ وَجَعْلِ عُمَرَ الْخِلَافَۃَ

Marfat.com

شُوْرٰی بَیْنَ سِتَّۃٍ نَفَرٍ وَدَخَلَ عَلِیٌّ فِی الشُّوْرٰی وَقَالَ عَبَّاسٌ لِعَلِیٍّ اُمْدُدْ یَدَکَ اُبَایِعْکَ حَتّٰی یَقُوْلَ النَّاسُ ھٰذَا عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بَایَعَ ابْنَ عَمِّہٖ فَلَا یَخْتَلِفُ فِیْکَ اثْنَانِ فَقَالَ لَا اُنَازِعُ اَبَا بَکْرٍ، وَدِدْتُ اَنِّیْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَنْ ھٰذَا الْاَمْرِ فِیْ مَنْ ھُوَ وَکُنَّا لَا نُنَازِعُہٗ، وَعَلِیٌّ حَاجَّ مُعَاوِیَۃَ بِبَیْعَۃِ النَّاسِ لَہٗ لَا بِنَصٍّ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ.

ونہی از آزارِ فاطمۃ علیہا الرِّضْوان کہ در حدیث وارد گشتہ ظاہر آن است کہ مطلق بہ ہر وجہ کہ باشد مُرَاد نہ خواہد بود زیرا کہ حضرت زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا در بعض اوقات از حضرت امیر ہم آزار داشتہ چناں کہ در اخبار و آثار آمدہ و نیز حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بعض ازواج خود را فرمودہ: لَا تُؤْذِیْنِیْ فِیْ عَائِشَۃَ فَاِنَّ الْوَحْیَ لَا یَاْتِیْنِیْ وَاَنَا فِیْ ثَوْبِ اِمْرَأَۃٍ اِلَّا عَائِشَۃَ، پس آزار عائشہ آزار خود دانستہ و شک نیست کہ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا از حضرت امیر رضی اللہ عنہ آزار داشتہ. پس گویم کہ تواند بود، ایذائے کہ در احادیث نہی ازاں وارد گشتہ است مخصوص باشد بہ ایذائے کہ از ہوائے نفسانی و ارادۂ شیطانی بودہ باشد و آزارے کہ از مَمَرِّ اظہارِ کَلِمَۂ حق کہ مطابق حدیث و نص است حاصل شود ممنوع و منہی عنہ نہ باشد، و معلوم است کہ باعثِ آزار حضرت زہرا علیہا الرضوان از حضرت صدیق اکبر بہ واسطۂ منع اِرث از فِدَک بودہ و صدیق در منع آں مُتَمَسِّک بہ حدیث نبوی علیہ الصلاۃ والسلام. بودہ کہ نَحْنُ مَعَاشِرَ الْاَنْبِیَاءِ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَکْنَاہُ صَدَقَۃٌ، نہ تابع ہوائے نفسانی پس داخلِ وعید نہ باشد.

اگر کسے گوید کہ چوں صدیق علیہ الرضوان متمسِّک بہ حدیث بودہ و حکمے کہ ازاں سرور علیہ الصلاۃ والسلام شنیدہ بود نقل کردہ پس حضرت زہرا علیہا الرضوان چرا در غضب شدہ و آزار کشیدہ کہ آں آزار فی الحقیقت آزار از آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام بودہ وَھُوَ مَنْھِیٌّ عَنْہُ.

در جواب گویم کہ ایں غضب و آزار اختیاری و قصدی نہ بودہ بلکہ بہ مقتضائے طبعِ بشری و جِبِلَّتِ عُنْصُرِی بودہ کہ داخلِ تحتِ قدرت و اختیار نیست و نہی و منع بہ آں تعلق نہ دارد فَافْھَمْ.

قَالَ عُلَمَاءُ مَا وَرَاءَ النَّھْرِ. اللہ تعالیٰ ابوبکر را صاحبِ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم خواندہ، و صاحب پیغمبر قابلِ ذَمّ و لَعن نیست.

شیعہ در جواب بہ طریق منع گفتند کہ آیت "قَالَ لِصَاحِبِہٖ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ اَکَفَرْتَ". دال است کہ مصاحبت

Marfat.com

میانِ مسلم و کافر واقع است، و آیت "یَاصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَہَّارُ" نیز مؤیّدِ مقصود است، پس گوئیم حضرت یوسف علیہ السلام کہ پیغمبر است دو کس را صاحب خواندہ کہ بُت پرست بودند، پس ظاہر شد کہ مجرد صاحبِ پیغمبر بودن دلیل خوبی نیست.

ہر کرا روے بہ بہبود نہ داشت　　دیدنِ روے نبی سُود نہ داشت

اَقُوْلُ مُثْبِتًا لِلْمُقَدِّمَۃِ الْمَمْنُوْعَۃِ کہ مصاحبت بہ شرط مناسبت البتہ مؤثر است و انکارِ تاثیرِ آں مُصادِم بداہت و معارِضِ عرف و عادت است، بزرگے می فرماید:

ہر کہ از آثارِ صحبت منکر است　　جہل او بر ما مقرر می شود

وچوں درمیان مسلم و کافر مناسبت متحقق نہ بود از قبول تاثیر صحبتِ یک دیگر محروم ماندند. با آں کہ منقول است کہ آں دو بُت پرست از برکتِ صحبتِ حضرتِ یوسف علیہ السلام مسلمان شدند و از کیش مشرکان بیزار گشتند، پس حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ باوجود مناسبتِ تمام از سعادتِ صحبت آں حضرت علیہ الصلاۃ والسلام چرا مُستَشْعِدْ نہ شود و از کمالات و معارفِ او چوں محروم ماند، وحال آں کہ آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام می فرماید: مَاصَبَّ اللّٰہُ شَیْئًا فِیْ صَدْرِیْ اِلَّا وَقَدْ صَبَبْتُہٗ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ. وہر چند مناسبت بیشتر فوائدِ صحبت افزون تر، لہٰذا حضرت صدیق از جمیع اصحاب افضل گشت و ہیچ یک ازینہا بہ مرتبۂ او نہ رسیدہ، چہ او مناسبت بہ آں سرور از ہمہ بیشتر داشت قَالَ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ مَا فَضَلَ اَبُوْ بَکْرٍ بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ وَلَا بِکَثْرَۃِ الصِّیَامِ وَلٰکِنْ بِشَیْءٍ وَقَرَ فِیْ قَلْبِہٖ، علماء گفتہ اند آں شے حُبِّ پیغمبر است صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وَالْفَنَاءُ فِیْہِ، پس انصاف باید کرد کہ ہمچنیں مصاحبِ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام چوں قابلِ ذَمّ و لَعْن باشد: کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ اِنْ یَقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا.

قَالَ عُلَمَاءُ مَا وَرَاءَ النَّہْرِ کہ حضرت امیر باوجود کمال شجاعت در وقتِ بیعتِ مردم با خلفاءِ ثلاثہ بودند و منع نہ فرمودند و خود نیز متابعت و مبایعت فرمودند و ایں دلیلِ حَقِّیَّتِ بیعت است وگرنہ قدح آں حضرت لازم آید.

شیعہ در جواب بہ طریقِ نقض گفتند و بہ الزامِ مُشْتَرَک رَدِّ آں کردند وَیُمْکِنُ تَوْجِیْہُہٗ بِطَرِیْقِ الْمَنْعِ اَیْضًا کَمَا لَا یَخْفٰی عَلٰی مَنْ لَہٗ اَدْنٰی دِرَایَۃٍ فِی الْمُنَاظَرَۃِ، و نمودند کہ قبل از انکہ حضرت امیر

Marfat.com

از تجہیز و تکفین فارغ شود خلفاء ثلاثہ در سَقِیفَۂ بنی ساعِدَہ اکثرِ اصحاب را جمع کردہ برائے ابی بکر بیعت گرفتند و آں حضرت بعد از اطلاع برائے قلّتِ اَتباع و بیمِ ہلاکِ اہلِ حق یا باعثِ دیگر مُباشِرِ حَرب نہ شدند و ایں دلالت بر حَقِّیَّتِ بیعت نہ می کند چہ حضرت امیر باکمال شجاعت در ملازمتِ حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بودہ و حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم در شجاعت و قوت از آں حضرت کمتر نہ بودہ و حضرت پیغمبرِ ما صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم با حضرت امیر و سائر صحابہ با کفارِ قریش جنگ نہ کردہ از مکہ معظمہ مہاجرت نمودند و بعد از مدتے کہ متوجہ مکہ شدند در حُدَیْبِیَہ[1] صلح نمودند و مراجعت فرمودند، پس ہر وجہے کہ برائے جنگ نہ کردنِ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم و حضرت امیر و سائر اصحاب گنجد، برائے جنگ نہ کردن حضرت امیر تنہا می گنجد، مع شئ زائد، چہ ظاہر است کہ حَقِّیَّتِ کفارِ قریش اصلا متصور نیست، و نزد اہل تحقیق ایں نقض در بالا نیز جاری است، چہ فرعون در دعوی خدائی چہار صد سال بر مسند سلطنت بودہ و ہر یک از شَدّاد و نَمْرُود وغیرہما سالہا دریں دعویِ باطل بودند و حضرت اللہ تعالیٰ باکمال قدرت ایشاں را ہلاک نہ کردہ، ہر گاہ در مادّۂ حق سبحانہ تاخیر در دفع خصم گنجد در مادّۂ بندۂ تنہا بہ طریق اولی می گنجد، وآں چہ فرمودند کہ حضرت امیر با ایشاں بیعت کردہ، وقوع آں بلا اکراہ و تَقِیَّہ[2] ممنوع است.

فَاَقُوْلُ فِیْ حَلِّ الْاِشْکَالِ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ اَعْلَمُ بِحَقِیْقَۃِ الْحَالِ کہ علماء ماوراء النہر تاخیرِ حربِ حضرتِ امیر بہ حضرتِ ابی بکر و متابعتِ او بہ صدیق دال بر حَقِّیَّتِ خلافتِ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ساختہ اند و شک نیست کہ آں مُنْتَقَض نہ می شود بہ تاخیرِ حربِ حضرتِ پیغمبر با کفارِ قریش و بہ تاخیر اہلاک اللہ تعالیٰ فرعون و شدّاد و نمرود را. چہ شق ثانی از دلیل در ایں جا اصلا متحقق نیست بلکہ نقیض آں ثابت است زیرا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم و حضرت اللہ تعالیٰ غیر از مذمّت و تشنیعِ ایشاں نہ فرمودہ اند و جز بہ بَدی و بَدْعَمَلی یاد نہ کردہ اند، فَاَیْنَ ھٰذَا[3] مِنْ ذَاکَ[4]؟ و چوں شیعہ در بیعتِ امیر بہ صدّیق مجالِ انکار نہ داشتند کہ ایں خبر بہ حدِّ تواتر

---

[1] حُدَیْبِیَۃٌ. قَرْیَۃٌ قَرِیْبَۃٌ مِنْ مَکَّۃَ وَھِیَ مُخَفَّفَۃٌ وَکَثِیْرٌ مِنَ الْمُحَدِّثِیْنَ یُشَدِّدُوْنَھَا. (النہایہ فی غریب الحدیث)

[2] اَلتَّقِیَّۃُ. اَلْخَوْفُ عَنِ الْقَتْلِ وَالْاِحْتِرَازُ عَنِ الْھَلَاکِ.

[3] ای تَاخِیْرُ النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ فِیْ حَرْبِ الْکُفَّارِ وَتَاخِیْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ اھْلَاکِ فِرْعَوْنَ وَشَدَّاد وَنَمْرُوْد.

[4] ای تَاخِیْرُ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ حَرْبِ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ.

Marfat.com

رسیدہ و انکارِ آں مُصادِمِ بدیہۂ عقل بود، بہ ضرورت و اکراہ و تقیہ قائل گشتند و در ابطالِ خلافتِ صدیق بہتر ازیں مجال سخن نہ یافتند و مَخلَصی از برائے خود غیر ازیں نہ توانستند پیدا کرد.

فَأَقُوْلُ فِیْ بَیَانِ حَقِّیَّةِ خِلَافَةِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَرَفْعِ اِحْتِمَالِ الْاِکْرَاہِ وَالتَّقِیَّةِ، کہ اصحاب کرام بعد رحلتِ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پیش از دفن بہ نصبِ امام مشغول گشتند و نصبِ امام را بعد از انقراض زمانِ نبوت واجب دیدند بَلْ جَعَلُوْہُ اَھَمَّ الْوَاجِبَاتِ زیرا کہ آں سَرْوَرْ علیہ الصلاۃ والسلام امر فرمودہ بود بہ اِقامتِ حُدُود و سَدِّ ثُغُور و تجہیزِ جُیُوش از برائے جہاد و حِفْظِ اسلام وَمَا لَا یَتِمُّ الْوَاجِبُ الْمُطْلَقُ اِلَّا بِہٖ وَکَانَ مَقْدُوْرًا فَھُوَ وَاجِبٌ. لہٰذا صدیقِ اکبر گفت: اَیُّھَا النَّاسُ مَنْ کَانَ یَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ کَانَ یَعْبُدُ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ، لَا بُدَّ لِھٰذَا الْاَمْرِ مِمَّنْ یَقُوْمُ بِہٖ فَانْظُرُوْا وَھَاتُوْا رَاْیَکُمْ فَقَالُوْا صَدَقْتَ، پس اوّل حضرت عمر بہ صدیق بیعت کرد بعد ازاں جمیع اصحاب از مہاجرین و انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہم بیعت کردند و بعد از بیعت ایشاں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بر سرِ منبر برآمد و بہ جانب قوم ملاحظہ نمود زُبیر را نہ یافت فرمود کہ حاضر سازند چوں حاضر شد صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمود کہ می خواہی اِجماعِ مسلمانان را بشکنی، زبیر گفت لَا تَثْرِیْبَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ، پس بہ صدیق بیعت کرد باز حضرت صدیق در قوم ملاحظہ فرمود حضرت امیر را نہ یافت فرمود کہ طلبند چوں حاضر شد صدیق گفت کہ می خواہی کہ در اجماعِ مسلمانان شکست آری. حضرت امیر گفت لَا تَثْرِیْبَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَبَایَعَہٗ، حضرت امیر و زبیر از برائے تاخیرِ بیعتِ خود عذر گفتند مَا غَضِبْنَا اِلَّا لِتَاَخُّرِنَا عَنِ الْمَشْوَرَةِ وَاِنَّا نَرٰی اَبَا بَکْرٍ اَحَقَّ النَّاسِ بِھَا اِنَّہٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَاِنَّا لَنَعْرِفُ شَرَفَہٗ وَخَیْرَہٗ وَلَقَدْ اَمَرَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ بَیْنَ النَّاسِ وَھُوَ حَیٌّ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰی خِلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَذٰلِکَ اَنَّہٗ اِضْطَرَّ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَجِدُوْا تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ خَیْرًا مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَوَلَّوْہُ رِقَابَھُمْ.

وایضا اجماع امت بر حقّیّتِ خلافتِ یکے از ابوبکر و علی و عباس واقع شدہ بود و علی و عباس با ابوبکر منازعت نہ کردند بلکہ بیعت کردند، پس اجماع بر امامتِ ابی بکر تمام شد، چہ اگر ابوبکر برحق نہ می بود علی و عباس با او منازعت می کردند چناں کہ علی بہ معاویہ منازعت کرد باوجود شوکت معاویہ طلبِ حق کرد تا آں کہ خلق کثیر را بہ کشتن داد مَعَ اَنَّ الطَّلَبَ اِذْ ذَاکَ اَشَدُّ وَفِیْ اَوَّلِ الْاَمْرِ اَسْھَلُ لِکَوْنِ عَھْدِھِمْ بِالنَّبِیِّ

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَقْرَبَ وَھَمُّھُمْ فِیْ تَنْفِیْذِ اَحْکَامِہٖ اَرْغَبَ.

وایضاً عباس از امیر طلب بیعت کرد امیر قبول نہ کرد و اگر بہ جانب او حق می دید قبول می کرد و حال آں کہ زبیر باکمالِ شجاعت با او بود و بنو ہاشم و جمعے کثیر با او مُتّفِق بودند و اجماع کافی است از برائے حَقِّیَّتِ خلافتِ ابی بکر، اگرچہ نَص بر خلافتِ او وارد نہ شدہ است کَمَا قَالَ جُمْھُوْرُ الْعُلَمَاءِ، بلکہ اجماع اقوی است از نُصُوصِ غیرِ متواترہ، چہ مدلولِ اجماع قطعی است و مدلول آں نُصُوص ظنّی. باآں کہ گویم کہ نصوص ہم وارد گشتہ اند از برائے حقّیّتِ خلافتِ او، کَمَا ذَکَرَہُ الْمُحَقِّقُوْنَ مِنَ الْمُحَدِّثِیْنَ وَالْمُفَسِّرِیْنَ. فَمَعْنٰی قَوْلِ جُمْھُوْرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ عَلٰی مَا ذَکَرَہُ بَعْضُ الْمُحَقِّقِیْنَ اَنَّہٗ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لَمْ یَنُصَّ عَلَیْھَا لِاَحَدٍ، اَنَّہٗ لَمْ یَأْمُرْ بِھَا لِاَحَدٍ وَبِمَا ذَکَرْنَا ظَھَرَ حَقِّیَّۃُ خِلَافَۃِ الصِّدِّیْقِ وَبَطَلَ اِحْتِمَالُ الْاِکْرَاہِ وَالتَّقِیَّۃِ.

وایضاً اکراہ و تَقِیّہ آں زمان احتمال داشت کہ اہل آں عصر تابع حق نہ می بودند و بہ سعادت خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ مُسْتَسْعَد نہ می گشتند، قَالَ ابْنُ الصَّلَاحِ وَالْمُنْذِرِیُّ اَلصَّحَابَۃُ کُلُّھُمْ عُدُوْلٌ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ اَلصَّحَابَۃُ کُلُّھُمْ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ قَطْعًا، قَالَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی: "لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَۃً مِنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَکُلًّا وَعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی." لِاَنَّھُمُ الْمُخَاطَبُوْنَ فَثَبَتَ لِکُلٍّ مِنْھُمُ الْحُسْنٰی وَھِیَ الْجَنَّۃُ، وَلَا یُتَوَھَّمُ اَنَّ التَّقْیِیْدَ بِالْاِنْفَاقِ وَ الْقِتَالِ فِیْھَا یُخْرِجُ مَنْ لَا یَتَّصِفُ بِذٰلِکَ مِنْھُمْ، لِاَنَّ تِلْکَ الْقُیُوْدَ خَرَّجَتْ مَخْرَجَ الْغَالِبِ فَلَا مَفْھُوْمَ[1] لَھَا، عَلٰی اَنَّ الْمُرَادَ مَنِ اتَّصَفَ بِذٰلِکَ وَلَوْ بِالْقُوَّۃِ وَالْعَزْمِ.

وایضاً اِکراہ[2] و تَقِیّہ مُسْتَلزِم نقص حضرت امیر است کرم اللہ تعالیٰ وجہہ زیرا کہ در اکراہ ترک عَزِیمت است و در تقیّہ کِتمانِ حق کہ منہی عنہ است، ہرگاہ مومن عامی مَھْمَا اَمْکَنَ بہ ترک اولی راضی نہ شود و بہ امر منہی عنہ مرتکب نہ گردد، فَکَیْفَ اَسَدُ اللّٰہِ وَزَوْجُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کہ در شجاعت و صَفدری بے نظیر بود مرتکب چنیں امور ناشائستہ گردد، وایں ہا از کمال جہالت و فرط ضلالت قَدْحِ آں حضرت را مَدْح خیال کردہ اند و نقصان او را کمال دانستہ اَفَمَنْ زُیِّنَ لَہٗ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ فَرَاٰہُ حَسَنًا.

قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّھْرِ: چوں شیعہ سَبّ و لَعْن حضرات شیخین و ذی النورین و بعضے از زواج طاہرات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کہ کفر است تجویز می کنند، بر بادشاہ اسلام بلکہ سائرِ انام بنا بر امر مَلِکِ

---

[1] ای المفہوم المخالف [2] یعنی بہ اجبار بیعت کردن و از روے ترس اجتناب از اظہار حق کردن.

Marfat.com

علّام قَتل و قمعِ آنہا اِعلاءً لِدِینِ الحَقِّ واجب و لازم است و تخریبِ اَبنیہ و اَخذِ اموال و اَمتِعۂ ایشاں جائز.

شیعہ در جواب بہ طریق منع گفتہ اند کہ شارح عقائد نسفی دریں کہ سب شیخین کفر باشد اشکال کردہ و صاحب جامع اصول شیعہ را از فرق اسلامیہ شمردہ و صاحبِ مواقف نیز بریں رفتہ و نزد امام محمد غزالی سب شیخین کفر نیست و شیخ اشعری شیعہ را بلک اہل قبلہ را کافر نہ می داند پس آں چہ ایں حضرات در تکفیر شیعہ فرمودند، نہ موافق سبیل مؤمنان است و نہ مطابق حدیث و قرآن.

أَقُوْلُ مُثْبِتًا لِلْمُقَدِّمَةِ الْمَمْنُوْعَةِ. کہ سَبِّ شیخین کفر است و احادیث صحیحہ بر آں دال، کَمَا اَخْرَجَ الْمَحَامِلِیُّ وَالطَّبْرَانِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنْ عُوَیْمِرِ بْنِ سَاعِدَةَ اَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اِخْتَارَنِیْ وَاخْتَارَ لِیْ اَصْحَابًا فَجَعَلَ مِنْہُمْ وُزَرَاءَ وَاَنْصَارًا وَاَصْہَارًا فَمَنْ سَبَّہُمْ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ مِنْہُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَکَمَا اَخْرَجَ الدَّارَقُطْنِیُّ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَیَأْتِیْ مِنْ بَعْدِیْ قَوْمٌ لَہُمْ نَبْزٌ[1] یُقَالُ لَہُمُ الرَّافِضَۃُ فَاِنْ اَدْرَکْتَہُمْ فَاقْتُلْہُمْ فَاِنَّہُمْ مُشْرِکُوْنَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْعَلَامَۃُ فِیْہِمْ قَالَ یُقَرِّظُوْنَکَ[2] بِمَا لَیْسَ فِیْکَ وَیَطْعَنُوْنَ عَلَی السَّلَفِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ وَذٰلِکَ اَنَّہُمْ یَسُبُّوْنَ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ، وَاَمْثَالِ ایں، احادیث بسیار آمدہ است و ایں رسالہ گنجائش ذکر آں ہا نہ دارد.

وایضا سَبّ موجبِ بُغضِ ایشان است و بغضِ ایشاں کفر است. بِخَبَرِ مَنْ اَبْغَضَہُمْ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ وَمَنْ اٰذَاہُمْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰہَ، وَاَیْضًا اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاکِرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِیْمَانٌ وَبُغْضُہُمَا کُفْرٌ وَاَخْرَجَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ اَنَسٍ مَرْفُوْعًا اِنِّیْ لَاَرْجُوْ لِاُمَّتِیْ فِیْ حُبِّہِمْ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ مَا اَرْجُوْ فِیْ قَوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وبُغض ایشاں را بر حُبِّ ایشاں مقایسہ باید کرد لِاَنَّہُمَا عَلٰی طَرَفَیْ نَقِیْضٍ.

ونیز تکفیر مومن کفر است چناں کہ در حدیث صحیح وارد است مَنْ رَمٰی رَجُلًا بِالْکُفْرِ اَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰہِ وَلَیْسَ کَذٰلِکَ رَجَعَتْ عَلَیْہِ، و ما بہ یقین می دانیم کہ ابی بکر و عمر مومنان اند و دشمنان خدا نیستند و مُبَشَّر بہ جنت اند، پس تکفیر ایشاں راجع بہ قائلان باشد بہ مقتضائے ایں حدیث، فَیُحْکَمُ بِکُفْرِہِمْ.

---

[1] اَلنَّبْزُ، اَللَّقَبُ وَیَکْثُرُ فِیْ مَا کَانَ ذَمًّا [2] یُقَرِّظُوْنَکَ، یَمْدَحُوْنَکَ

Marfat.com

وایں حدیث اگرچہ خبر واحد است اما حکم تکفیر از و معلوم می شود اگرچہ جاحد اُو کافر نہ شود.

قَالَ اِمَامُ عَصْرِہٖ اَبُوْزُرْعَۃَ الرَّازِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَھُوَ مِنْ اَجَلِّ شُیُوْخِ الْاِسْلَامِ اِذَا رَأَیْتَ الرَّجُلَ یَنْقُصُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَاعْلَمْ اَنَّہٗ زِنْدِیْقٌ وَذٰلِكَ لِاَنَّ الْقُرْاٰنَ حَقٌّ وَالرَّسُوْلَ حَقٌّ وَمَا جَاءَ بِہٖ حَقٌّ وَمَا اَدّٰی اِلَیْنَا ذٰلِكَ کُلَّہٗ اِلَّا الصَّحَابَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ فَمَنْ جَرَحَھُمْ اِنَّمَا اَرَادَ اِبْطَالَ الْکِتَابِ وَالسُّنَّۃِ فَیَکُوْنُ الْجَرْحُ بِہٖ اَلْصَقَ وَ الْحُکْمُ عَلَیْہِ بِالزَّنْدَقَۃِ وَالضَّلَالَۃِ وَالْکِذْبِ وَالْعِنَادِ ھُوَ الْاَقْوَمُ الْاَحَقُّ.

وَقَالَ سَھْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ التَّسْتَرِیُّ وَنَاھِیْكَ بِہٖ عِلْمًا وَزُھْدًا وَمَعْرِفَۃً وَجَلَالَۃً لَمْ یُؤْمِنْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یُوَقِّرْ اَصْحَابَہٗ.

وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَکَفَاكَ بِہٖ جَلَالَۃً وَعِلْمًا اَیُّھُمَا اَفْضَلُ مُعَاوِیَۃُ اَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ فَقَالَ اَلْغُبَارُ الَّذِیْ دَخَلَ اَنْفَ فَرَسِ مُعَاوِیَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خَیْرٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ کَذَا مَرَّۃً، اَشَارَ بِذٰلِكَ اِلٰی اَنَّ فَضِیْلَۃَ صُحْبَتِہٖ وَرُؤْیَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَا یَعْدِلُ لَھَا شَیْءٌ وَھٰذَا فِیْ مَنْ لَمْ یَعْزُ اِلَّا بِمُجَرَّدِ رُؤْیَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَمَا بَالُكَ فِیْ مَنْ ضَمَّ اِلَیْھَا اَنَّہٗ ھَاجَرَ وَجَاھَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْفَقَ اَمْوَالَہٗ وَذَخَائِرَہٗ وَبَذَلَ مُھْجَتَہٗ اَوْ نَقَلَ شَیْئًا مِنَ الشَّرِیْعَۃِ اِلٰی مَنْ بَعْدَہٗ فَھٰذَا مِمَّا لَا یُمْکِنُ اِدْرَاكُ فَضْلِہٖ اَصْلًا.

و شک نیست کہ شیخین از اکابر صحابہ اند بلکہ افضلِ ایشاں پس تکفیر بلک تنقیص ایشاں موجب کفر و زندقہ و ضلالت باشد کما لا یخفی.

وَفِی الْمُحِیْطِ لِمُحَمَّدٍ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ لَا یَجُوْزُ الصَّلَاۃُ خَلْفَ الرَّافِضَۃِ لِاَنَّھُمْ اَنْکَرُوْا خِلَافَۃَ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَقَدْ اِجْتَمَعَتِ الصَّحَابَۃُ عَلٰی خِلَافَتِہٖ، وَفِی الْخُلَاصَۃِ مَنْ اَنْکَرَ خِلَافَۃَ الصِّدِّیْقِ فَھُوَ کَافِرٌ، وَفِی الْمَرْغِیْنَانِیِّ وَیُکْرَہُ الصَّلَاۃُ خَلْفَ صَاحِبِ ھَوًی اَوْ بِدْعَۃٍ وَلَا یَجُوْزُ خَلْفَ الرَّافِضَۃِ، ثُمَّ قَالَ وَحَاصِلُہٗ اَنَّ کُلَّ مَا ھُوَ ھَوًی یُکَفِّرُ بِہٖ لَا یَجُوْزُ وَاِلَّا فَیَجُوْزُ وَیُکْرَہُ وَکَذَا مَنْ اَنْکَرَ خِلَافَۃَ عُمَرَ فِیْ اَصَحِّ الْاَقْوَالِ. ہرگاہ انکار خلافت ایشاں کفر باشد فکیف حال من سبھم او لعنھم.

پس ظاہر شد کہ تکفیر شیعہ مطابق احادیث صحاح و موافق طریق سلف است و آں کہ از بعضے اہلِ

Marfat.com

سنت عدم تکفیر شیعہ نقل کردہ اند بر تقدیر صحت و دلالت آں، بر عدم تکفیر ایں ہا محمول بر توجیہ و تاویل است لیطابق الأحادیث ومذہب جمہور العلماء.

وایضاً شیعہ از سب ولعن حضرت عائشہ انکار نمودہ دربارۂ حضرت صدیقہ علیہا الرضوان بہ سبب مخالفت طعن و تشنیع ثابت کردہ اند و گفتند کہ آں چہ از خبث وفحش دربارۂ عائشہ بہ شیعہ نسبت کردہ اند حاشا ثم حاشا، امّا چوں عائشہ مخالفت امر "وَقَرْنَ فِی بُیُوْتِکُنَّ" نمودہ بہ بصرہ آمدہ و بہ حرب حضرت امیر اقدام نمودہ و بہ حکم حدیث "حَرْبُکَ حَرْبِیْ" حربِ حضرتِ امیر حرب حضرت پیغمبر است صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و محاربِ پیغمبر یقیناً مقبول نیست بنا بریں مورد طعن شدہ.

گویم، پوشیدہ نہ ماند کہ امر بہ ملازمت بیوت ونہی از خروج آں ہا مطلق کہ شامل جمیع احوال وازمنہ باشد مراد نیست وخروج بعض ازواج آں سرور علیہ الصلاۃ والسلام با او در بعضے اسفار بر آں دلالت می کند پس امر بہ ملازمت بیوت مخصوص گشت بِوَقْتٍ دُوْنَ وَقْتٍ وَحَالٍ دُوْنَ حَالٍ، و در رنگ عام مخصوص البعض شد و عام مخصوص البعض از روے مدلول ظنی است، مجتہد را جائز است کہ افراد دیگر ہم بہ علت مشترکہ ازاں اخراج نماید، و شک نیست کہ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عالمہ و مجتہدہ بودہ، ترمذی از ابو موسیٰ روایت می کند کہ او گفتہ مَا أَشْکَلَ عَلَیْنَا أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَدِیْثٌ قَطُّ فَسَأَلْنَا عَائِشَۃَ إِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَہَا عِلْمًا، پس تواند بود کہ حضرت صدیقہ خروج خود را در بعض اوقات یا بعض احوال از برائے منافع و مصالح ازاں تخصیص کردہ باشد وَلَا مَحْذُوْرَ فِیْہِ وَلَا طَعْنَ، عَلٰی أَنَّا نَقُوْلُ الظَّاہِرُ مِنْ سِیَاقِ قَوْلِہٖ تَعَالٰی وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاہِلِیَّۃِ الْأُوْلٰی أَنَّ الْمُرَادَ نَہْیُ الْخُرُوْجِ بِلَا سَتْرٍ وَلَا حِجَابٍ وَأَمَّا الْخُرُوْجُ مَعَ السَّتْرِ وَالْحِجَابِ فَخَارِجٌ عَنِ النَّہْیِ،

وخروج حضرت صدیقہ از برائے اصلاح بود نہ از برائے حرب کَمَا قَالَ بَعْضُ الْمُحَقِّقِیْنَ واگر از برائے حرب باشد چناں کہ مشہور است فَلَا بَأْسَ بِہٖ أَیْضًا لِأَنَّہٗ کَانَ عَنْ اِجْتِہَادٍ لَا عَنْ ہَوًی چناں کہ شارح مواقف از آمدی نقل می کند کہ واقعات جمل وصفین از روے اجتہاد بودہ، وَالْمُجْتَہِدُ وَإِنْ کَانَ مُخْطِئًا لَا مُؤَاخَذَۃَ عَلَیْہِ، قَالَ الْقَاضِیْ الْبَیْضَاوِیُّ فِیْ تَفْسِیْرِ قَوْلِہٖ تَعَالٰی: لَوْلَا کِتَابٌ مِنَ اللّٰہِ سَبَقَ، لَوْلَا حُکْمٌ مِنَ اللّٰہِ سَبَقَ إِثْبَاتُہٗ فِی اللَّوْحِ وَہُوَ أَنْ لَا یُعَاقِبَ الْمُخْطِئَ فِیْ اِجْتِہَادِہٖ.

Marfat.com

یا آں کہ گویم خطائے مجتہد ہم نزد خدائے تعالیٰ داخل ہدایت است کما نقل رزینؒ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یقول سألت ربی عن اختلاف اصحابی من بعدی فاوحی اللہ الیّ یا محمد انّ اصحابک عندی بمنزلۃ النجوم فی السماء بعضہا اقوی من بعض ولکلٍّ نورٌ فمن اخذ بشیءٍ مما ہم علیہ فہو عندی علی ہدی ثم قال اصحابی کالنجوم بایّہم اقتدیتم اہتدیتم.

وحدیث حربک حربی تواند بود کہ نزد حضرتِ صدّیقہ بہ ثبوت نہ رسیدہ باشد یا مخصوص باشد بہ حربِ مخصوص چہ تواند بود کہ اضافت از برائے عہد باشد.

وایضا شیعہ از برائے ترویجِ کتب باطلۂ خود و تزئیف کتب اہل سنّت آوردہ اند کہ در کتب شیعہ چنیں است کہ در وقتِ حضورِ ابنِ اُمِّ مکتومِ اعمیٰ در خدمتِ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کسے از اہل حرم آں حضرت عبور کرد حضرت پیغمبر ازیں معنی اعتراض فرمودند، آں کس گفت یا رسول اللہ ایں شخص کور است حضرت پیغمبر فرمودند تو کور نیستی، وعلماء اہل سنت در کتب خود آوردہ اند کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عائشہ را بہ کتفِ مبارکِ خود برداشتہ تا تماشائے جمع کند کہ در کوچہ سازمی نواختند و بعد از مدتے فرمودہ یا حمیراء ہل شبعتِ، ایں عمل را بہ ارذلِ ناس نسبت نہ می تواں کرد.

پوشیدہ نہ ماند. تواند بود کہ ایں واقعہ پیش از نزول آیت حجاب متحقق شدہ باشد و منع از حضور ابن اُمِّ مکتوم بعد از نزول آں، ہمچنیں تواند بود کہ آں لہو لہو مشروع باشد نہ ممنوع چنانکہ در اخبار صحاح وارد است و عن قریب مذکور خواہد شد کہ حبشہ در مسجدِ حضرت پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نیزہ بازی میکردند و آں در رنگ تیر اندازی است در حق آنکہ ہر دو آلۂ غزا و جہاد اند و تیر اندازی مشروع است فکذا ما ہو مثلہ، و نیز وقوع آں لہو در مسجد دلالت بر مشروعیتِ آں می کند کما لا یخفیٰ.

و لو سلّم کہ بعد از نزولِ آیتِ حجاب بودہ پس گویم کہ حضرت صدیقہ دراں وقت صغیرہ بودند نہ مکلفہ کما یفہم ممّا روی البخاریؒ و مسلمؒ عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت واللہ لقد رأیت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یقوم علی باب حجرتی والحبشۃ یلعبون بالحراب فی المسجد ورسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یسترنی بردائہ لأنظر الی لعبہم بین اذنہ وعاتقہ ثم یقوم من اجلی حتی اکون انا التی انصرف فاقدروا قدر الجاریۃ الحدیثۃ السنّ الحریصۃ علی اللہو. فہذا یدل علی انہا کانت صغیرۃ یومئذٍ غیر مکلفۃٍ وانّ اللہو

Marfat.com

كَانَ مَشْرُوْعًا لَا مَمْنُوْعًا اِذِ اللَّعِبُ بِالْحِرَابِ بِمَنْزِلَةِ الرَّمْيِ فِي الْاِعْدَادِ لِلْجِهَادِ، اَلَا تَرٰى اَنَّهٗ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَظَهَرَ اَنَّ قَوْلَهُمْ حَمَلَ عَائِشَةَ وَقَوْلَهُمْ يَضْرِبُوْنَ الْمَعَازِفَ مِنْ تَحْرِيْفَاتِهِمْ، قَبَّحَهُمُ اللّٰهُ.

بدانکہ در اصحاب کرام درآمدن و درمیان ایشاں حکمہا نمودن از کمالِ بے ادبی و فرطِ بے سعادتی است و طریق اَسلَم آن است کہ منازعات و اختلافاتے کہ درمیانِ ایشاں واقع شدہ، بہ علم حق سبحانہ مُفوّض سازند و ہمہ ایشانرا اجر بہ نیکی یاد نمکنند و حُبِّ ایشانرا حب پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام دانند، "مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ". حدیث صحیح است قَالَ الشَّافِعِيُّ اَوْ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ تِلْكَ دِمَاءٌ طَهَّرَ اللّٰهُ عَنْهَا اَيْدِيَنَا فَلْنُطَهِّرْ عَنْهَا اَلْسِنَتَنَا. اما چوں شیعہ شنیعہ اَصحابِ عِظام را بہ بدی یاد میکنند و بہ سب و لعنِ ایشان جرأت می نمایند علماء اسلام را واجب و لازم[1] است کہ ردِّ آنہا نمایند و مفاسد ایشانرا ظاہر سازند و ازیں قبیل است بعضے سخناں کہ ازیں حقیر دریں باب بہ تحریر آمدہ چنانچہ در صدر رسالہ ذکر یافتہ.

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.

وَلْنَخْتِمِ الرِّسَالَةَ بِالْخَاتِمَةِ الْحَسَنَةِ وَذِكْرِ مَنَاقِبِ اَهْلِ الْبَيْتِ وَمَدَائِحِهِمْ وَفَضَائِلِهِمْ.

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا. اَكْثَرُ الْمُفَسِّرِيْنَ عَلٰى اَنَّهَا نَزَلَتْ فِيْ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لِتَذْكِيْرِ ضَمِيْرِ عَنْكُمْ وَمَا بَعْدَهٗ وَقِيْلَ نَزَلَتْ فِيْ نِسَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِقَوْلِهٖ سُبْحَانَهٗ: وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ، وَنُسِبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَقِيْلَ الْمُرَادُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَحْدَهٗ، وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهَا نَزَلَتْ فِيْ خَمْسَةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَذَهَبَ

---

[1] قولہ علماء اسلام را واجب و لازم است، الخ. ایں صدائے است کہ از دلِ دردمند حضرت ایشاں سر برآوردہ و ایں عاجز می بیند کہ عجب اثرے پیدا کردہ، شاہ ولی اللہ تعریب رسالہ کردند و در فارسی رسالہ الخافضہ للملۃ الرافضۃ نوشتند، فرزند جلیل القدر ایشاں شاہ عبدالعزیز کتابے حافل موسوم بہ تحفۂ اثنا عشریہ در اوائل مائۂ ثالث عشر تالیف نمودند و بعد از بیست سال در ۱۲۲۷ھ الشیخ الحافظ غلام محمد بن محی الدین بن عمر الاسلمی کتاب را بہ عربی ترجمہ کرد و در ۱۳۰۱ھ علامہ عراق سید محمود شکری آلوسی آنرا مختصر کرد کہ در استانبول طبع شدہ محب الدین خطیب دمشقی مقدمہ ایں مختصر نوشتہ و بیان آں افراد کردہ کہ در ردِ ایں طائفۂ شنیعہ رسالہا نوشتہ اند، ترجمہ تحفہ بہ اردو نیز شدہ کہ موسوم بہ تحفۂ مجیدیہ است، شاہ عبدالعزیز در کتاب خود یک صد و ہفت مکائد وسبی و ہفت باطل عقائد ایشانرا نوشتہ اند و بہ کثرت مسائل فاسدۂ ایشاں را بیان کردہ اند، ازاں جملہ یکے این است کہ نزد ایں بے دولتاں تفضیلِ لعنِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ است بر ذکر اللہ جل شانہ ثابت است (ص ۵۰۶، مطبوعہ حسنی ۱۲۷۱ھ) قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ. در اوائل دورۂ چہاردہم محسن الملک محمد مہدی علی خاں شیعی را پروردگار توفیق توبہ بخشید و مسلمان شد و کتاب آیات بینات نوشت و در خرمن روافض آتش درداد. جَزَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا وَرَحِمَهٗ.

Marfat.com

الثَّعْلَبِيُّ اِلٰی اَنَّ الْمُرَادَ مِنْ اَهْلِ الْبَیْتِ جَمِیْعُ بَنِیْ هَاشِمٍ وَالْمُرَادُ مِنَ الرِّجْسِ الْاِثْمُ وَالشَّكُّ فِیْ مَا یُوْجِبُ الْاِیْمَانَ بِهٖ وَثَبَتَ فِیْ بَعْضِ الطُّرُقِ تَحْرِیْمُهُمْ عَلَی النَّارِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ: نَدْعُ اَبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَكُمْ. دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلِیًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَیْنًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّیْ فَمَنْ اَبْغَضَهَا اَبْغَضَنِیْ وَفِیْ رِوَایَةٍ یُرِیْبُنِیْ مَا رَابَهَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاهَا وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ حَتّٰی اَتٰی خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ[1] یَعْنِیْ حَسَنًا فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ جَاءَهٗ یَسْعٰی حَتّٰی اِعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّهٗ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَكُنْ اَحَدٌ اَشْبَهَ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَقَالَ فِی الْحُسَیْنِ اَیْضًا كَانَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّیْ تَارِكٌ فِیْكُمْ ثَقَلَیْنِ اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِیْ اَحَدُهُمَا اَعْظَمُ مِنَ الْاٰخَرِ كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُوْدٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ وَعِتْرَتِیْ اَهْلُ بَیْتِیْ وَلَنْ یَّتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ فَانْظُرُوْا كَیْفَ تُخْلِفُوْنِیْ فِیْهِمَا وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَنْ جُمَیْعِ بْنِ عُمَیْرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَمَّتِیْ عَلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسُئِلَتْ اَیُّ النَّاسِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَقِیْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ زَوْجُهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلْحَسَنُ اَشْبَهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا بَیْنَ الصَّدْرِ اِلَی الرَّاْسِ وَالْحُسَیْنُ اَشْبَهُ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَامِلًا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ عَلٰی عَاتِقِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ یَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هُوَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا یَتَحَرَّوْنَ بِهَدَایَاهُمْ یَوْمَ عَائِشَةَ یَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

---

[1] اَثَمَّ لُكَعُ. آیا ایں جا کودک است.

Marfat.com

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ اِنَّ نِسَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كُنَّ حِزْبَيْنِ حِزْبٌ فِيْهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَصَفِيَّةُ وَسَوْدَةُ وَالْحِزْبُ الْاٰخَرُ اُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ حِزْبُ اُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْنَ لَهَا كَلِّمِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَيَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُهْدِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَلْيُهْدِ اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَهَا لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ عَائِشَةَ فَاِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَاْتِنِيْ وَاَنَا فِيْ ثَوْبِ امْرَاَةٍ اِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ اِنَّهُنَّ دَعَوْنَ فَاطِمَةَ فَاَرْسَلْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ. فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ يَا بُنَيَّةَ اَلَا تُحِبِّيْنَ مَا اُحِبُّ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاَحِبِّيْ هٰذِهٖ، وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ وَمَا رَاَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ ثُمَّ يَقْطَعُهَا اَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِيْ صَدَائِقِ خَدِيْجَةَ فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهٗ كَاَنَّ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا اِمْرَاَةٌ اِلَّا خَدِيْجَةَ فَيَقُوْلُ اِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِيْ مِنْهَا وَلَدٌ، وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْعَبَّاسُ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا اللّٰهَ تَعَالٰى لِمَا يَغْذُوْكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ وَاَحِبُّوْنِيْ لِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوْا اَهْلَ بَيْتِيْ لِحُبِّيْ، وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ الْكَعْبَةِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ مَثَلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ. فَلْيَكُنْ هٰذَا اٰخِرَ الرِّسَالَةِ.

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ ۔ کہ بر قول و ایماں کنم خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول ۔ منم دست و دامانِ آلِ رسول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ عَلَى الْاِخْتِتَامِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْاَنَامِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ.

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُقَدِّمَةُ السَّنِيَّةُ فِي الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَةِ السَّنِيَّةِ

لِلْاِمَامِ الْكَبِيْرِ وَالْعَارِفِ الشَّهِيْرِ اَلشَّيْخِ اَحْمَدَ قُطْبِ الدِّيْنِ الْمَدْعُوِّ بِشَاهْ وَلِيِّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيِّ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ وَنَوَّرَ ضَرِيْحَهٗ.

اَلْمُتَوَلَّدُ : يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ ١٤ مِنْ شَوَّالٍ ١١١٤ھ، ٢١ مِنْ فَبْرَايِر ١٧٠٣م

اَلْمُتَوَفّٰى : يَوْمَ السَّبْتِ ٢٩ مِنَ الْمُحَرَّمِ ١١٧٦ھ، ٢٠ مِنْ اَغُسْطُس ١٧٦٢م

اِمْتَازَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِنْ بَيْنِ الْعُلَمَاءِ بِالْجَمْعِ بَيْنَ الْوِعَائَيْنِ وَالرُّسُوْخِ فِي الْعِلْمَيْنِ، عِلْمِ الشَّرِيْعَةِ وَعِلْمِ الطَّرِيْقَةِ، فَهُوَ كَمَا كَانَ مُفَسِّرًا، مُحَدِّثًا، اُصُوْلِيًّا، فَقِيْهًا، اَدِيْبًا، شَاعِرًا، كَانَ عَارِفًا، وَلِيًّا، صَاحِبَ كَشْفٍ صَحِيْحٍ، وَمُرَاقَبَةٍ فَيَّاضَةٍ، وَتَالِيْفَاتُهُ الْقَيِّمَةُ تَدُلُّ عَلٰى عُلُوِّ كَعْبِهٖ وَصَفَاءِ ذِهْنِهٖ فِي كِلَا الْعِلْمَيْنِ، وَمَعَ تَبَحُّرِ عِلْمِهٖ وَوُسْعَةِ مَعْلُوْمَاتِهٖ لَمْ يُخَالِفِ الْجُمْهُوْرَ فِي مَسْئَلَةٍ مَّا وَلِوُسْعَةِ مَشْرَبِهٖ وَدِرَايَتِهِ الْكَامِلَةِ كَانَ يَأْتِيْ لِاَقْوَالِ سَادَةِ الصُّوْفِيَّةِ الصَّافِيَةِ مَخْرَجًا صَحِيْحًا وَّوَجْهًا مَّقْبُوْلًا مَّهْمَا اَمْكَنَ.

اِشْتَغَلَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بَعْدَ الدِّرَاسَةِ وَنَيْلِ الْخِلَافَةِ بِالتَّدْرِيْسِ وَتَلْقِيْنِ الذِّكْرِ ثُمَّ اشْتَاقَتْ نَفْسُهٗ اِلَى الْحَرَمَيْنِ الْمُحْتَرَمَيْنِ زَادَهُمَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا فَسَافَرَ اِلٰى تِلْكَ الْبِقَاعِ الْمُقَدَّسَةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ بَعْدَ اَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ لِنَيْلِ مَزِيْدِ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ وَاَقَامَ هُنَالِكَ سَنَتَيْنِ وَاسْتَفَادَ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْاَعْلَامِ ظَاهِرًا وَّمِنَ الْاَمْكِنَةِ الْمُقَدَّسَةِ وَالْمَشَاهِدِ الْمُبَارَكَةِ وَمِنَ الْحُضُوْرِ فِي رَوْضَةٍ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ ثُمَّ الْمَثُوْلِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى صَحْبَيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ وَجَمِيْعِ اَصْحَابِهٖ بَاطِنًا، فَيَا لَكَهٗ مِنْ سَعَادَةٍ نَالَهَا وَمَكْرُمَةٍ فَازَ بِهَا.

وَفِيْ اَثْنَاءِ قِيَامِهٖ فِي الطَّابَةِ الطَّيْبَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَّاَلْفٍ عَرَّبَ رِسَالَةَ "رَدِّ رَوَافِضَ" لِاَوْحَدِ زَمَانِهٖ وَفَرَائِدِ اَوَانِهٖ، اَلْجَهْبَذِ الرَّاسِخِ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالطَّوْدِ الشَّامِخِ

Marfat.com

فِى الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيْقَةِ نَاصِرِ السُّنَّةِ وَقَامِعِ الْبِدْعَةِ، اَلْاِمَامِ الْعَارِفِ الْعَالِمِ الْاَلْمَعِيِّ مَوْلَانَا الشَّيْخِ اَحْمَدَ الْفَارُوْقِيِّ الْمَاتُرِيْدِيِّ الْحَنَفِيِّ النَّقْشَبَنْدِيِّ السَّرْهَنْدِيِّ اَحَلَّهُ اللّٰهُ بُحْبُوْحَةَ الْخُلْدِ وَبَوَّأَهُ حَظِيْرَةَ الرِّضَا بِاَمْرِ اُسْتَاذِهِ الْجَلِيْلِ وَشَيْخِهِ النَّبِيْلِ اَبِىْ طَاهِرٍ جَمَالِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُرْهَانِ الدِّيْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَدَنِيِّ الْكُرْدِيِّ الْكَوْرَانِيِّ الشَّافِعِيِّ، وَسَمَّاهَا الْمُقَدِّمَةَ السَّنِيَّةَ فِى الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَةِ السُّنِيَّةِ، وَلَمْ يَكْتَفِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَى التَّعْرِيْبِ فَقَطْ بَلْ زَادَ فَوَائِدَ وَالْحَقَ فِىْ اٰخِرِهَا مُنَاظَرَتَهُ مَعَ شِيْعِيٍّ جَعْفَرِيٍّ فِى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَفِيْهَا فَوَائِدُ جَمَّةٌ.

وَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ الَّتِىْ نَحْنُ بِصَدَدِ تَصْحِيْحِهَا وَطَبَاعَتِهَا لَمْ تُطْبَعْ اِلَى الْيَوْمِ وَكُنْتُ مُشْتَاقًا اِلٰى مُطَالَعَتِهَا وَالنَّظَرِ اِلٰى فَوَائِدِهَا، وَلَمَّا اُخْبِرْتُ اَنَّ نُسْخَةً مِّنْهَا مَحْفُوْظَةٌ عِنْدَ الشَّيْخِ الْوَقُوْرِ صَاحِبِ الْفَضْلِ مَوْلَانَا اِفْتِخَارِ الْحَسَنِ فِىْ كَانْدْلَه مِنْ تَوَابِعِ مُظَفَّرْ نَگَرْ، يُوْ. پِىْ. كَتَبْتُ اِلَيْهِ عَمَّا كَانَ يَخْتَلِجُ فِىْ صَدْرِىْ، وَلَمَّا وَصَلَ خِطَابِىْ اِلَيْهِ اتَّفَقَ مَجِيْئُهُ اِلٰى دِهْلِىْ، فَاَتٰى بِالرِّسَالَةِ وَاَعْطَانِيْهَا لِاَخْذِ صُوَرِتِهَا الشَّمْسِيَّةِ فَاَخَذْتُ الصُّوَرَةَ وَكَتَبْتُهَا كَامِلَةً فِىْ كُرَّاسَةٍ وَّذَهَبْتُ بِهَا اِلٰى نَهْرَ اِئِجَ وَقَابَلْتُهَا بِنُسْخَةِ مَوْلَانَا السَّيِّدِ اِعْزَازِ الْحَسَنِ وَقَدْ سَاعَدَنِىْ فِى الْعَمَلِ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ نَعِيْمُ اللّٰهِ الْخَيَالِىُّ جَزَاهُ اللّٰهُ خَيْرَ الْجَزَاءِ، ثُمَّ اتَّفَقَ اَنْ كَتَبْتُ اِلٰى صَاحِبِ النِّسْبَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالشَّرَفِ مَوْلَانَا الْمُفْتِىْ السَّيِّدِ نَجْمِ الْحَسَنِ الرَّامْفُوِىْ فَتَكَرَّمَ عَلَىَّ وَاَرْسَلَ النُّسْخَةَ الْخَطِّيَّةَ مِنْ خَيْرِ اٰبَاد، وَهٰذِهِ النُّسْخَةُ قَدْ اَضَاعَتْهَا الدِّيْدَانُ وَمَعَ ذٰلِكَ هِىَ نَاقِصَةٌ عَشَرَةَ صَفَحَاتٍ وَّلَوْلَا هٰذَا الْخَلَلُ وَالنُّقْصَانُ لَكَانَتْ اَحْسَنَ النُّسَخِ لِاَنَّ نَاسِخَهَا رَجُلٌ عَالِمٌ وَكَتَبَ الرِّسَالَةَ بِكُلِّ دِقَّةٍ وَاِنْعَامِ نَظَرٍ، وَمَعَ هٰذَا الْخَلَلِ فَقَدْ قَابَلْتُ النُّسْخَةَ بِهَا اَيْضًا فِىْ كُلِّ مَا اسْتَطَعْتُ قِرَاءَتَهَا، ثُمَّ سَاعَدَنِىْ عَمِيْدُ جَامِعَةِ فَتْحْپُوْرِ اَلْوَاقِعَةِ فِىْ بَلْدَةِ دِهْلِىْ. صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ وَالْكَرَمِ مَوْلَانَا الْقَاضِىْ سَجَّادُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِىُّ اِذْ اَتٰى بِعَكْسٍ وَّاضِحٍ جَيِّدٍ لِلرِّسَالَةِ الْمَحْفُوْظَةِ فِىْ دَارِ الْكُتُبِ الْاٰصَفِيَّةِ الْوَاقِعَةِ فِىْ حَيْدَرَاباد الدَّكَن.

Marfat.com

وَقَدْ كَتَبَ النَّاسِخُ فِيْ اٰخِرِ الرِّسَالَةِ:

" وَقَعَ مُقَابَلَةُ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ الْمُتَبَرِّكَةِ فِيْ يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ فِي الْمَدِيْنَةِ الشَّرِيْفَةِ بِالتَّارِيْخِ عِشْرِيْنَ مِنْ جُمَادَى الثَّانِيْ ١١٨٧ هـ ".

وَبِمُسَاعَدَةِ مَوْلَانَا اِظْهَارِ الْحَقِّ قَدْ قَابَلْتُ الرِّسَالَةَ بِهٰذَا الْعَكْسِ وَ بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِيْ بِفَضْلِ اللهِ وَكَرَمِهٖ قَدْ رَتَّبْتُ نُسْخَةً صَحِيْحَةً مِّنْ هٰذِهِ النُّسَخِ الْأَرْبَعَةِ وَاِنِّي الْيَوْمَ اُقَدِّمُهَا اِلٰى اِدَارَةِ الْمَجْلِسِ الْعِلْمِيِّ لِشَاهِ اَبِي الْخَيْرِ قُدِّسَ سِرُّهٗ، الْوَاقِعَةِ فِيْ زَاوِيَةِ حَضَرَاتِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ الْمُجَدِّدِيَّةِ الشَّهِيْرَةِ بِزَاوِيَةِ شَاهِ اَبِي الْخَيْرِ، الْوَاقِعَةِ فِيْ شَارِعِ شَاهِ اَبِي الْخَيْرِ بِدِهْلِيْ رَقَمْ ٦. لِطَبْعِهَا مَعَ رِسَالَةِ "رَدِّ رَوَافِضَ"، وَاللهُ وَلِيُّ التَّوْفِيْقِ وَاَنَا خَادِمُ عُلَمَاءِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَمُخْلِصُ سَادَةِ الصُّوْفِيَّةِ الصَّافِيَةِ:

" اُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَ لَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللهَ يَرْزُقُنِي الصَّلَاحَا "

اَبُوالْحَسَنِ زَيْدُ الْعُمَرِيُّ الْأَحْمَدِيُّ نَسَبًا وَّ شَعْبًا، وَالدِّهْلَوِيُّ مَوْلِدًا وَّوَطَنًا وَّالْحَنَفِيُّ مِلَّةً وَّمَذْهَبًا، وَالنَّقْشَبَنْدِيُّ الْمُجَدِّدِيُّ مَوْرِدًا وَّ مَشْرَبًا:

" رَحِمَ اللهُ عَبْدَهُ الْمِسْكِيْنَ
وَ وَقَاهُ الْعَذَابَ يَوْمَ الدِّيْنِ "

- يَوْمُ الْجُمُعَةِ الْخَامِسِ مِنْ شَهْرِ صَفَرَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِمِائَةَ بَعْدَ الْاَلْفِ مِنَ الْهِجْرَةِ

١١ مِنْ نُوفَمْبَرْ سَنَةَ ١٩٨٣م

Marfat.com

رسالة

اَلْمُقَدِّمَةُ السَّنِيَّةُ فِى الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَةِ السُّنِّيَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ حَمْدُ الْحَامِدِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَاِنْ كَانَ دُوْنَ مَا يَحِقُّ لَكَ اَوْ يَجِبُ اَنْ يُؤَدّٰى اِلَيْكَ وَاَنْتَ مَالِكُ نَوَاصِيْهِمْ وَخَالِقُ سَرَائِرِهِمْ وَصَيَاصِيْهِمْ وَاِنْ كَانُوْا اَهْوَنَ مِنْ اَنْ يَّزِيْدُوْا فِىْ مُلْكِكَ اَوْ يَثْبُتَ لَهُمْ حَقٌّ عَلَيْكَ ، لَا اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَلَا اَسْتَطِيْعُ الْاِخْلَاصَ لَكَ وَالْاِخْبَاتَ اِلَيْكَ اِلَّا بِمَدَدٍ مِّنْ بِحَارِ قُدْسِكَ ، اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ . اَعْفِرُ جَبْهَتِىْ لَدَيْكَ وَاُقِلُّ بِكُلِّيَّتِىْ عَلَيْكَ ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ سُلْطَانُهٗ ، اَلْبَاهِرُ بُرْهَانُهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ اُوْتِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَاُعْطِىَ مَنَابِعَ الْحِكَمِ ، فَخَتَمَ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَمَّتْ شَفَاعَتُهُ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمَ الدِّيْنِ ، صَلَّى اللّٰهُ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

اَمَّا بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْفَقِيْرُ وَلِىُّ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَامَلَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِفَضْلِهِ الْعَظِيْمِ الْعَلِىِّ لَمَّا سَاقَنِىْ سَائِقُ الْعِنَايَةِ الْاَزَلِيَّةِ وَقَادَنِىْ قَائِدُ الرَّحْمَةِ الْاِلٰهِيَّةِ اِلٰى حَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَزِيَارَةِ نَبِيِّهٖ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ فَقَضَيْتُ مِنْهُمَا بَعْضَ وَطَرِىْ وَقَرَّتْ بِهِمَا وَلِلّٰهِ الْمِنَّةُ بَصِيْرَتِىْ وَبَصَرِىْ :

وَلَوْ اَنَّ لِىْ فِىْ كُلِّ مَنْبَتِ شَعْرَةٍ ... لِسَانًا لَّمَا اسْتَوْفَيْتُ وَاجِبَ حَمْدِهٖ

طَفِقْتُ اَسْاَلُ اَهْلَ دَارِ الْهِجْرَةِ عَنْ عُلَمَائِهِمْ وَاَفْحَصُ عَنْ كُبَرَائِهِمْ وَعُظَمَائِهِمْ لِاَلْتَمِسَ مِنْ بَرَكَاتِهِمْ وَاَسْمَعَ مِنْ رِوَايَاتِهِمْ ، حَتّٰى جَرَّنِى التَّوْفِيْقُ اِلٰى اَرْفَعِهِمْ قَدْرًا وَّاَوْسَعِهِمْ صَدْرًا وَّاَكْثَرِهِمْ عِلْمًا وَّاَوْفَرِهِمْ حِلْمًا وَّاَشْمَخِهِمْ اَسْنَادًا وَّاَرْسَخِهِمْ اَوْتَادًا وَّاَصْلَحِهِمْ مَعْدِنًا وَّاَسْمَحِهِمْ يَدَيْنًا ، اَلَّذِىْ خَلَعَ الزَّمَانُ خِلَعَ الْمَكَارِمِ وَالْمَعَالِىْ

Marfat.com

عَنْ اٰخِرِهَا عَلَيْهِ. وَوَضَعَ اَزِمَّةَ الْفَضَائِلِ الْكَسْبِيَّةِ وَالْوَهْبِيَّةِ بِاَجْمَعِهَا فِي يَدَيْهِ، وَاَنَاهُ ظَاهِرَ الْعِلْمِ وَبَاطِنَهُ الْمَنَّانُ، وَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا لَا يَبْغِيَانِ، قُدْوَتُنَا وَشَيْخُنَا اَبُوْ طَاهِرٍ جَمَالُ الدِّيْنِ مُحَمَّدُ الرَّبَّانِيُّ ابْنُ الْاِمَامِ الْعَارِفِ بِاللّٰهِ بُرْهَانِ الدِّيْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَدَنِيِّ الْكُرْدِيِّ الْكُوْرَانِيِّ، اَدَامَ اللّٰهُ الْمَجْدَ بَيْنَ بُرْدَيْهِ وَاَفَاضَ مِنْ خَيْرَاتِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ سَحَائِبَ مُسْتَدِيْمَةً عَلَيْهِ. وَقُلْتُ فِيْهِ،

لَهُ الْمُلْكُ فِيْ شَرْقِ الْعُلُوْمِ وَغَرْبِهَا ... يُنَفِّذُ فِيْهَا الْحُكْمَ بَحْثًا وَّتِبْيَانَا

اِلَيْهِ مَقَالِيْدُ الْمَعَارِفِ سُلِّمَتْ ... اَتَاهُ عَوِيْصَاتُ الدَّقَائِقِ خُضَّعَانَا

هُوَ الْبَحْرُ مِنْ اَيِّ النَّوَاحِيْ وَرَدْتَهُ ... تَمَوَّجَ مَعْرُوْفًا وَّبِرًّا وَّاِحْسَانَا

كَاَنَّ كَمَا لَاتِ الْاَنَامِ تَجَسَّدَتْ ... فَصَارَتْ لَهُ فِيْ عَالَمِ الْجِسْمِ اَرْكَانَا

فَلَا زَالَ لِلْاِنْسَانِ عَيْنًا قَرِيْرَةً ... وَدَامَ لِعَيْنِ الدَّهْرِ بِاللُّطْفِ اِنْسَانَا

فَبَيْنَمَا اَنَا ذَاتَ يَوْمٍ اَجْتَنِيْ مِنْ ثِمَارِ بَرَكَاتِهِ وَاَخْذُ عَنْهُ قِرَاءَةً وَّاِجَازَةً حَدِيْثَ ثِقَاتِهِ اِذْ جَرٰى عَلٰى لِسَانِيْ ذِكْرُ الْفِتْنَةِ الَّتِيْ اَيْقَظَهَا الرَّافِضَةُ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ فِيْ عَصْرِ السُّلْطَانِ الْمَنْصُوْرِ اُوْزْبَكْ عَبْدِ اللّٰهِ خَانَ وَمَا رَدَّ اللّٰهُ كَيْدَهُمْ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَوْقَدَ السَّعِيْرَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ بِالرِّسَالَةِ الْفَارِسِيَّةِ الَّتِيْ اَنْشَاَهَا اَوْحَدُ زَمَانِهِ وَفَرِيْدُ اَوَانِهِ الْجِهْبِذُ الرَّاسِخُ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ، وَالطَّوْدُ الشَّامِخُ فِي الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيْقَةِ نَاصِرُ السُّنَّةِ وَقَامِعُ الْبِدْعَةِ. الْمُسْلِكُ فِيْ شِرْعَةِ الْهُدٰى وَاَكْرِمْ بِهَا مِنْ شِرْعَةٍ، سِرَاجُ اللّٰهِ الْمَوْضُوْعُ لِيَسْتَضِيْءَ بِهٖ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَيْفُ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلُ عَلٰى اَعْدَائِهٖ مِنَ الْكَفَرَةِ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ. الْاِمَامُ الْعَارِفُ الْعَالِمُ الْاَلْمَعِيُّ مَوْلَانَا الشَّيْخُ اَحْمَدُ الْفَارُوْقِيُّ الْمَاتُرِيْدِيُّ الْحَنَفِيُّ النَّقْشَبَنْدِيُّ السَّرْهَنْدِيُّ، جَزَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَاَحَلَّهٗ بُحْبُوْحَةَ الْخُلْدِ وَبَوَّاَهُ حَظِيْرَةَ الرِّضَا، فَاَمَرَنِي الشَّيْخُ دَامَ مَجْدُهٗ بِتَعْرِيْبِهَا وَنَقْلِهَا اِلَى الْعَرَبِيَّةِ وَتَقْرِيْبِهَا فَاغْتَنَمْتُ اَمْرَهٗ وَبَادَرْتُ اِلَيْهِ وَاقْتَحَمْتُ فِيْ ذٰلِكَ وَاَكْبَبْتُ عَلَيْهِ عِلْمًا مِّنِّيْ بِاَنَّهٗ مِنَ التَّعَرُّضِ لِنَفَحَاتِ اللّٰهِ وَالْعَمَلِ بِمَرْضَاتِ اللّٰهِ وَلَمَّا صَمَّمْتُ الشُّرُوْعَ لَمْ تَرْضَ جِبِلَّتِيْ اَنْ يَّكُوْنَ صَرْفُ التَّرْجَمَةِ

Marfat.com

صُنْعَتِيْ فَسَأَزِيْدُ فِي الْمَوَاضِعِ الْمُنَاسِبَةِ فَوَائِدَ جَلِيْلَةً ظَهَرَتْ لِيْ فِيْ اَثْنَاءِ تَعْرِيْبِهَا وَ وَاَجْوِبَةً قَامِعَةً تَزِيْدُ فِيْ عَوِيْلِ الشِّيْعَةِ وَنَحِيْبِهَا وَاُصَدِّرُهَا بِقَوْلِيْ: قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ. وَاَخْتِمُهَا بِقَوْلِيْ: "اِنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ." وَكَانَ فِيْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَ مِائَةٍ وَّاَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلٰى صَاحِبِهَا اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّحِيَّةِ وَسَمَّيْتُ رِسَالَتِيْ هٰذِهٖ بِالْمُقَدِّمَةِ السَّنِيَّةِ فِي الْاِنْتِصَارِ لِلْفِرْقَةِ السُّنِّيَّةِ، وَاَسْأَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّتَقَبَّلَهَا مِنِّيْ فَيَنْفَعَ بِهَا عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ رَّحِيْمٌ لِّلْعَالَمِيْنَ.

اَلْفَاتِحَةُ، لِلّٰهِ دَرُّ الشَّيْخِ فَاِنَّ لَهٗ مَعَ مَا اَوْلَاهُ اللّٰهُ فِيْ نَفْسِهٖ مِنَ الصِّفَاتِ الْحَمِيْدَةِ مِنَ الشَّهَامَةِ وَالنَّجَابَةِ وَكَثْرَةِ الْعِلْمِ وَتَوَقُّدِ الذِّهْنِ وَاِسْتِقَامَةِ الْعَمَلِ وَالْغَيْرَةِ فِي اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكَرَامَاتِ الْجَلِيْلَةِ وَالْمَقَامَاتِ الْجَزِيْلَةِ، اَيَادِيْ فِيْ رِقَابِ اَهْلِ الْهِنْدِ، وَ مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ.

١. مِنْهَا. اَنَّهٗ نَشَرَ الطَّرِيْقَةَ النَّقْشْبَنْدِيَّةَ فِيْ اَقْطَارِ الْهِنْدِ، فَتَهَذَّبَ بِهٖ وَبِاَصْحَابِهٖ مَا لَا يُحْصٰى مِنْهُمْ.

٢. مِنْهَا. اَنَّهٗ حَكَمَ فِي الْاِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ بَيْنَ الصُّوْفِيَةِ وَالْفُقَهَاءِ وَسَنَذْكُرُهٗ حَكَمًا فَصْلًا وَّذٰلِكَ اَنَّهٗ كَانَ فَقِيْهًا حَنَفِيًّا مَّا تُرِيْدِيًّا، فَضَمَّ صَفَاوَةَ الطَّرِيْقَةِ وَخُلَاصَتَهَا وَتَرَكَ رُسُوْمَهُمْ وَعَادَاتِهِمْ، فَفَتَحَ بَابَ الْجَمْعِ بَيْنَ مَقْصُوْدِ الْفَرِيْقَيْنِ وَبَيَّنَ مَعْنَى التَّوْحِيْدِ الشُّهُوْدِيِّ وَ الْوُجُوْدِيِّ بِحَيْثُ لَا يَرِدُ اِشْكَالٌ وَّلَا يَبْقٰى اِجْمَالٌ وَّصَرَّحَ لِلنَّاسِ بِاَنَّ مَا يَعْتَرِي السَّالِكِيْنَ مِنْ رَّوِيَّةِ سَرَيَانِ الْوَاحِدِ فِيْ جَمِيْعِ اَجْزَاءِ الْعَالَمِ شَيْءٌ مِّنْ مُّقَدِّمَاتِ الطَّرِيْقِ وَشَبَحُ حَقِيْقَةِ قَيُّوْمِيَّةِ الْحَقِّ لِلْعَالَمِ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا كَشَفَ لَهُمْ مِّنَ الْمُعْلَقَاتِ.

٣. مِنْهَا. اَنَّهٗ كَانَ يُكَاتِبُ الْاُمَرَاءَ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْعَقَائِدِ الْبَاطِلَةِ وَاَنْ يَّطَّلِعُوْا فِيْ مَجَالِسِهِمْ رَافِضِيًّا اَوْ ذِمِّيًّا وَّيُرَغِّبُهُمْ فِي الطَّاعَاتِ وَالصَّدَقَاتِ فَنَفَعَهُمُ اللّٰهُ بِهٖ وَنَفَعَ الْعَامَّةَ بِهِمْ كَمَا قِيْلَ، اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ.

٤. مِنْهَا. اَنَّهُ انْتَشَرَتْ بِدْعَةُ الرَّفْضَةِ فَلَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ يُنَاظِرُهُمْ وَيُفْحِمُهُمْ حَتّٰى خَمَدَ فَسَادُهُمْ اَوْ كَادَ.

٥. مِنْهَا. اَنَّ الَّذِيْنَ فَسَدَتْ طَبَائِعُهُمْ مِنْ ضِئْضِئِ الْمُسْلِمِيْنَ بِمُطَالَعَةِ كُتُبِ الْفَلَاسِفَةِ

Marfat.com

اَوْ بِصُحْبَةِ الْهُنُوْدِ اِبْتَدَعُوْا اَقْوَالًا وَّقَالُوْا لَاحَاجَةَ لَنَا اِلَى النَّبِيِّ لِاَنَّهٗ اِنْ اَتٰى بِمُوَافِقِ الْعَقْلِ فَلِلْعَقْلِ فِيْهِ غُنْيَةٌ وَّاِنْ اَتٰى بِمُخَالِفِهٖ لَا يُقْبَلُ، وَاِنَّهٗ لَافَائِدَةَ فِي تَكْلِيْفِ اللّٰهِ عِبَادَهٗ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَاِنَّ الْمُعْتَمَدَ هِيَ الْمَلَكَاتُ لَا اَعْمَالُ الْجَوَارِحِ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا يَصُمُّ الْاٰذَانَ مِنْ اِسْتِمَاعِهٖ فَكَتَبَ الشَّيْخُ فِيْ ذٰلِكَ رِسَالَةً[1] وَّنَاظَرَهُمْ فِيْ مَجَالِسَ كَثِيْرَةٍ حَتّٰى اَفْحَمَهُمْ وَقَطَعَ دَابِرَهُمْ. وَبَلَغَ اَمْرُ الشَّيْخِ اِلٰى اَنْ لَّا يُحِبَّهٗ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَّلَا يُبْغِضَهٗ اِلَّا فَاجِرٌ شَقِيٌّ.

بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ حَضَرَ مَجْلِسَ السُّلْطَانِ جَهَانْگِيْر ذَاتَ يَوْمٍ وَّدَخَلَ عَلَيْهِ حِيْنَئِذٍ مَّعْقُوْلِيٌّ مُّنَاظِرٌ مِّنَ الدَّهْرِيِّيْنَ وَكَانَ اَلَدَّ الْخِصَامِ وَاَلْأَمَ اللِّئَامِ فَسَوّٰى لِلسُّلْطَانِ بَعْضُ نُدَمَائِهٖ اَنْ يَّاْمُرَ الشَّيْخَ بِمُنَاظَرَةِ الدَّهْرِيِّ، وَاَيُّهُمَا ظَهَرَ فَهُوَ الْمَتْبُوْعُ فَاَطْرَقَ الشَّيْخُ مَلِيًّا وَّقَالَ فِيْ نَفْسِهٖ، رَدُّ شُبُهَاتِهٖ لَا يَتَاَتّٰى اِلَّا بِمُقَدَّمَاتٍ دَقِيْقَةٍ لَّا يَفْهَمُهَا السُّلْطَانُ وَلَا مَنْ بِحَضْرَتِهٖ فَلَا يَظْهَرُ الْحَقُّ، وَلَمْ يَنْشَطْ لِلْمُنَاظَرَةِ وَدَعَى اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّدْفَعَ هٰذِهِ الْبَلِيَّةَ بِمَا شَاءَ، فَاَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قَلْبِ الْمَلِكِ مَا كَانَ لَا يَرْجُوْ فَقَالَ سَلُوْا هٰذَا الْمُنَاظِرَ هَلْ يَقُوْلُ بِفَضْلِ الشَّيْخِ فَرِيْدِ الدِّيْنِ، قَالُوْا اِنَّهٗ لَا يَقُوْلُ بِهٖ فَقَالَ الْمَلِكُ اِنَّ رَجُلًا لَّا يَقُوْلُ بِفَضْلِ مِثْلِ هٰذَا الْوَلِيِّ الْكَبِيْرِ لَحَقِيْقٌ بِاَنْ يُّطْرَدَ مِنَ الْمَجْلِسِ ثُمَّ اَمَرَ فِتْيَانَهٗ فَطَرَدُوْهُ، وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ.

وَقَدْ جَرَتْ عَلَى الشَّيْخِ سُنَّةُ اللّٰهِ فِي الصَّالِحِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْاِبْتِلَاءِ بِاِيْذَاءِ الظَّلَمَةِ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ وَاِنْكَارِ الْفُقَهَاءِ الْمُتَقَشِّفِيْنَ وَذٰلِكَ لِيَزِيْدَ اللّٰهُ فِيْ دَرَجَاتِهٖ وَيُلْحِقَ بِهِ الْحَسَنَاتِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهٖ، وَاِنِّيْ قَدْ تَصَفَّحْتُ اَكْثَرَ مَوَاضِعِ الْاِنْكَارِ فَوَجَدْتُّ مَنْشَأَهٗ عَدَمَ الْوُقُوْفِ عَلٰى مَقَاصِدِ الصُّوْفِيَّةِ وَمُصْطَلَحَاتِهِمْ فَحَمَلُوا الْكَلَامَ عَلٰى غَيْرِ مَحْمَلِهٖ وَبَالَغُوْا فِي الْاِنْكَارِ وَالتَّشَنُّعِ بِنَاءً عَلٰى مَا فَهِمُوْا، وَالْحَقُّ اَنَّ اُصُوْلَ كَلِمَاتِهٖ مِمَّا تَوَارَدَ عَلَيْهِ مُحَقِّقُوْا اَهْلِ الذَّوْقِ وَالْكَشْفِ عَنْ اٰخِرِهِمْ فَلَا مَعْنٰى لِتَخْصِيْصِ الْاِنْكَارِ بِالشَّيْخِ.

فَمِنْهَا مَا يُوْهِمُ اَنَّ لَهٗ نَصِيْبًا مِّنْ مَّعْرِفَةِ اللّٰهِ بِالْاِصَالَةِ مِنْ غَيْرِ وَاسِطَةٍ وَّهُوَ بِعَيْنِهٖ مَا ذَكَرَهُ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ صَدْرُ الدِّيْنِ الْقُوْنَوِيُّ فِيْ شَرْحِ الْاَرْبَعِيْنَ مِنْ اَنَّ ارْتِبَاطَ

---

[1] كتب الشيخ هذه الرسالة بالعربية واسمها تحقيق النبوة.

Marfat.com

الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَقِّ ثَابِتٌ مِّنْ جِهَتَيْنِ، اَحَدُهُمَا مِنْ جِهَةِ سِلْسِلَةِ الْوَسَايِطِ وَالْاُخْرٰى جِهَةٌ لَا وَاسِطَةَ فِيْهَا بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَهِيَ جِهَةُ مَعِيَّةِ الْحَقِّ وَلَا يَنْفَتِحُ ذٰلِكَ الْبَابُ بِحَيْثُ يَأْخُذُوْا مِنْهُ عَنِ اللّٰهِ بِلَا وَاسِطَةٍ اِلَّا لِلْمُنْذَرِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ وَاَكَابِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ وَيُسَمُّوْنَ هٰذِهِ الْجِهَةَ بِالْوَجْهِ الْخَاصِّ.

وَمِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ مَخْلُوْقٌ مِّنْ بَقِيَّةِ طِيْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ هُوَ نَظِيْرُ مَا صَرَّحَ بِهِ الشَّيْخُ الْاَكْبَرُ فِي الْفُتُوْحَاتِ مِنْ اَنَّ سَيِّدَنَا عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَخْلُوْقٌ مِّنْ طِيْنَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

وَمِنْهَا الْكَلَامُ فِي حَقِيْقَةِ الْكَعْبَةِ وَقَدْ اَوْمٰى اِلَيْهِ الشَّيْخُ الْاَكْبَرُ فِي اَوَائِلِ الْفُتُوْحَاتِ.

وَمِنْهَا مَا يَرْجِعُ اِلٰى تَعْيِيْنِ مَقَامَاتِ الْاَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَتَمْيِيْزِ بَعْضِهَا مِنْ بَعْضٍ وَبَيَانِ اسْتِفَادَتِهٖ مِنْهُمْ وَقَدْ صَرَّحَ الشَّيْخُ الْاَكْبَرُ فِي الْفُتُوْحَاتِ وَغَيْرِهَا مِنْ هٰذَا الْبَابِ بِجُمْلَةٍ كَافِيَةٍ.

وَمِنْهَا مَا يَرْجِعُ اِلٰى كَوْنِهٖ مُجَدِّدًا لِّلدِّيْنِ وَهُوَ بِعَيْنِهٖ مَا وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ مِنْ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةٍ مَّنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا.

ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَغْلَاطٌ وَّقَعَتْ فِي النَّقْلِ وَالتَّرْجَمَةِ فَزَادَتْ فِي شَعَبِ الْقَوْمِ وَ بِالْجُمْلَةِ فَمَا شَاعَ وَذَاعَ وَمَلَأَ الْاَسْمَاعَ اَنَّ لِلصُّوْفِيَّةِ اِشَارَاتٍ يَّسْتَعْظِمُهَا مَنْ يَّعْرِفُهَا وَ يُبَالِغُ فِي النَّكِيْرِ عَلَيْهَا مَنْ لَّا يَعْرِفُهَا فَلَا حَاجَةَ بِنَا اِلَى الذَّبِّ عَنِ الشَّيْخِ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰى اِقَامَةِ الدَّلَائِلِ الْعَقْلِيَّةِ وَالنَّقْلِيَّةِ عَلٰى جَوَازِ مَا ادَّعَاهُ حِيْنَ لَمْ يَكُنْ مُّخْتَصًّا بِاِدِّعَائِهَا.

وَعَيَّرَنِي الْوَاشُوْنَ اَنِّيْ اُحِبُّهَا وَتِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا

وَالْاَسْلَمُ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ شُرْبٌ فِي مَشْرَبِ الْقَوْمِ اَنْ يَّدَعَهُمْ وَمَا هُمْ فِيْهِ لَا يَكُوْنُ لَهُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ، قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا.

وَهٰذَا اَوَانُ الشُّرُوْعِ فِي الْمَقْصُوْدِ. قَالَ قُدِّسَ سِرُّهٗ بَعْدَ الْبَسْمَلَةِ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْبَشَرِ الْمَبْعُوْثِ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ كَمَا يُنَاسِبُ بِعُلُوِّ شَانِهٖ وَيَجْرٰى وَعَلٰى خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَائِرِ اَصْحَابِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ كَمَا يَلِيْقُ بِمَرَاتِبِهِمُ الْعُظْمٰى وَدَرَجَاتِهِمُ الْعُلْيَا. اَمَّا بَعْدُ.

فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْفَقِيْرُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ، خَادِمُ عُلَمَاءِ اَهْلِ السُّنَّةِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْاَحَدِ الْعُمَرِيُّ الْفَارُوْقِيُّ نَسَبًا وَّالسَّهْرَنْدِيُّ مَوْلِدًا وَّوَطَنًا وَّالْحَنَفِيُّ مَذْهَبًا، اَنَّ اِقْلِيْمَ الْهِنْدِ وَاِنْ كَانَ مُتَاَخِّرَ الْاِسْلَامِ مِنْ سَائِرِ الْاَقَالِيْمِ وَمَا ثَبَتَ دُخُوْلُ اَحَدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ فِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لٰكِنْ مُنْذُ ظَهَرَ فِيْهِ الْاِسْلَامُ وَاسْتَوْلٰى عَلَيْهِ سَلَاطِيْنُ الْمُسْلِمِيْنَ وَدَخَلَهُ الْمَشَائِخُ الْعِظَامُ وَالْاَوْلِيَاءُ الْكِرَامُ مِنَ الْاٰفَاقِ وَاَقْطَارِ الْاَرْضِ مَا زَالَتْ مَعَالِمُ الدِّيْنِ وَاَعْلَامُ الْاِسْلَامِ تَتَزَايَدُ وَتَتَرَقّٰى كُلَّ زَمَانٍ وَّلَهُ الْفَضْلُ عَلٰى سَائِرِ الْاَقَالِيْمِ لَا بِوَجْهٍ وَّاحِدٍ بَلْ بِوُجُوْهٍ كَثِيْرَةٍ فَاِنَّ جَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ اَهْلِهٖ عَلٰى عَقِيْدَةِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لَيْسَ فِيْهِمْ اَثَرٌ مِّنْ اَهْلِ الضَّلَالَةِ وَالْبِدْعَةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمَرْضِيَّةِ الْحَنَفِيَّةِ، حَتّٰى لَوْ طُلِبَ رَجُلٌ مَالِكِيٌّ اَوْ حَنْبَلِيٌّ لَمْ يُوْجَدْ، وَهٰذِهِ الْمَذَاهِبُ وَاِنْ كَانَتْ حَقَّةً لٰكِنَّ اَهْلَ الْاَهْوَاءِ وَالْبِدَعِ عِنْدَ اِخْتِلَاطِ اَهْلِهَا يَتَسَتَّرُوْنَ، وَيَشْتَبِهُ الْاَمْرُ فَاِذَا صَفٰى اِقْلِيْمٌ لِمَذْهَبٍ كَانَ اَبْعَدَ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ خَوَاجَه خُسْرُو يَعْنِى الشَّاعِرَ الْبَلِيْغَ الْمَعْرُوْفَ، فِىْ وَصْفِ الْهِنْدِ، مَا حَاصِلُهٗ.

١. اَحْسَنَ بِالْهِنْدِ فِىْ رَوْنَقِ الدِّيْنِ وَتَمَكُّنِ الشَّرِيْعَةِ وَكَمَالِ عِزِّهَا.

٢. فَاِنَّ جَبَابِرَةَ الْهُنُوْدِ قَدْ دُمِّرَ عَلَيْهِمْ وَضُعَفَاءَهُمْ يُؤَدُّوْنَ الْجِزْيَةَ وَالْخَرَاجَ صَاغِرِيْنَ.

٣. وَصَارَ الْاِسْلَامُ بِالْعِزِّ مَنْصُوْرًا وَّالْكُفْرُ بِالذُّلِّ مَقْهُوْرًا.

٤. فَلَوْلَا اَنَّ الشَّرْعَ رَخَّصَ فِىْ عَقْدِ الذِّمَّةِ لِلْكُفَّارِ لَمَا بَقِىَ اِسْمٌ لِكَافِرٍ مِّنْ اُصُوْلِهِمْ وَلَا مِنْ فُرُوْعِهِمْ.

٥. تَرَى الْاِسْلَامَ مِنْ حَدِّ غَزْنَيْنَ اِلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ بِرِوَاءٍ وَّاحِدٍ.

٦. لَيْسَ فِيْهِ نَصْرَانِيٌّ يَنْسُبُ صِفَاتِ الصَّانِعِ اِلٰى بَعْضِ عِبَادِهٖ.

٧. وَلَا يَهُوْدِيٌّ يُنَاقِضُ الْقُرْاٰنَ بِمَا يَفْتَرِىْ عَلَى اللّٰهِ وَيَزْعُمُ اَنَّهٗ مِنَ التَّوْرَاتِ.

٨. وَلَا مَجُوْسِيٌّ يَفْرَحُ بِعِبَادَةِ النَّارِ مَعَ تَبَرِّى النَّارِ عَنْهُ وَاسْتِغَاثَتِهَا عَنْ اَذَاهُ بِمِائَةِ لِسَانٍ.

٩. اِنَّمَا هُنَالِكَ مُسْلِمُوْنَ عَلٰى مَذْهَبِ النُّعْمَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعَ نَصِيْحَتِهِمْ لِلْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ جَمِيْعِهَا.

Marfat.com

١٠. لَا يُبْغِضُوْنَ الشَّافِعِيَّةَ وَلَا يُوَادُّوْنَ الزَّيْدِيَّةَ، قَدْ اِنْقَادُوْا لِلسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ بِقُلُوْبِهِمْ اِنْقِيَادَ الصَّيْدِ لِلصَّيَّادِ.

١١. وَلَيْسَ فِيْهِمْ مُعْتَزِلِيٌّ لِخُبْثِ عَقِيْدَتِهٖ يَكُوْنُ مَحْرُوْمًا عَنِ النَّظَرِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

١٢. وَلَا رَافِضِيٌّ يَجْفُوْ اَهْلَ الْوَفَاءِ بِالنَّبِيِّ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٣. وَلَا خَارِجِيٌّ خَاسِئٌ يَكُوْنُ لِحِقْدِهٖ بِاَسَدِ اللّٰهِ كَالتَّعْلَبِ الرَّوَّاغِ.

١٤. مَا اَحْسَنَ اِقْلِيْمًا هُوَ مَنْشَأٌ لِلْمُؤْمِنِ الرَّاغِبِ فِى الدِّيْنِ حَتّٰى اَنَّ الْحُوْتَ يَخْرُجُ مِنْ اَنْهَارِهٖ سُنِّيًّا. اِنْتَهٰى حَاصِلُ شِعْرِهٖ.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ، عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ. قَوْلُهٗ حَتّٰى اَنَّ الْحُوْتَ، اِلٰى اٰخِرِهٖ، لَطِيْفَةٌ شِعْرِيَّةٌ تَحْقِيْقُهَا اَنَّ فِىْ اَنْهَارِ الْهِنْدِ نَوْعًا مِّنَ السَّمَكِ يُسَمّٰى بِلِسَانِهِمْ سُوْفِىْ، فَحَمَلَ الشَّاعِرُ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ عَلٰى مَعْنَى النِّسْبَةِ اِلَى السُّنَّةِ وَادَّعٰى اَنَّ عِلَّةَ وُجُوْدِ هٰذَا النَّوْعِ فِيْهَا اِنْقِيَادُ هٰذَا الْاِقْلِيْمِ لِلسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ، اِنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ. وَكَانَتْ اُمُوْرُهُمْ عَلٰى هٰذِهِ اللَّطَافَةِ وَالظَّرَافَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ يَعْنِىْ مِنْ اَوَّلِ دُخُوْلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ اِنَّ خَاقَانَ الْاَعْظَمَ عَبْدَ اللّٰهِ خَانَ اُوْزْبُكَ غَزَا اَهْلَ خُرَاسَانَ وَاسْتَوْلٰى عَلٰى اِقْلِيْمِهِمْ وَقَتَلَ بَعْضَ الشِّيْعَةِ الَّذِيْنَ كَانُوْا غَلَبُوْا عَلٰى تِلْكَ الدِّيَارِ وَاَجْلٰى اٰخَرِيْنَ فَدَخَلَ بَعْضُهُمُ الْهِنْدَ وَتَعَلَّقُوْا بِالْحُكَّامِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَجَعَلُوْا يُضِلُّوْنَ الْجُهَّالَ بِمُقَدِّمَاتٍ مُّزَخْرَفَةٍ وَّمُغَالَطَاتٍ مُمَوَّهَةٍ وَّاِنَّهٗ اِنْ سَكَنَتْ فِتْنَتُهُمْ وَخَمَدَ وَهْجُ فَسَادِهِمْ فِىْ اِقْلِيْمِ خُرَاسَانَ لٰكِنْ قُدُوْمُهُمْ اِلَى الْهِنْدِ كَانَ سَبَبًا لِّاِيْقَاظِ فِتْنَةٍ نَائِمَةٍ وَّحُدُوْثِ وَهْنٍ عَظِيْمٍ.

وَيُذْكَرُ عَنْ بَعْضِ الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ كَانَ لَا يَزَالُ يَدْعُوْ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ شَمْلَ اَهْلِ خُرَاسَانَ وَاٰمِنْهُمْ مِنَ التَّفَرُّقَةِ، فَتَعَجَّبَ اَصْحَابُهٗ وَسَاَلُوْا، اَيُّهَا الشَّيْخُ مَا هٰذَا الدُّعَاءُ لِاُولٰئِكَ الْمَرَدَةِ قَالَ تَفَرُّقُهُمْ سَبَبٌ لِّضَلَالَةِ النَّاسِ وَاِيْقَاظِ الْفِتْنَةِ النَّائِمَةِ.

وَوَصَلَتْ اِلٰى هٰذَا الْفَقِيْرِ قَلِيْلِ الْبِضَاعَةِ فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ رِسَالَةٌ كَتَبَهَا الشِّيْعَةُ عِنْدَ مُحَاصَرَةِ عَبْدِ اللّٰهِ خَانَ اُوْزْبُكَ الْمَشْهَدَ اِلٰى عُلَمَاءِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ فِىْ جَوَابِ مَا كَتَبُوْا مِنْ تَكْفِيْرِ الشِّيْعَةِ وَاِبَاحَةِ دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَكَانَ حَاصِلُ تِلْكَ الرِّسَالَةِ الْمُزَخْرَفَةِ بَعْدَ طَيِّ مُقَدِّمَاتٍ

Marfat.com

يَغْتَرُّ بِهَا السُّفَهَاءُ، تَكْفِيْرُ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَذَمُّ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَ بَعْضُ طَلَبَةِ الْعِلْمِ مِنَ الشِّيْعَةِ الْمُتَرَدِّدِيْنَ اِلٰى هٰذِهِ الْبِلَادِ يَتَبَاهَوْنَ وَيَفْتَخِرُوْنَ بِتِلْكَ الْمُغَالَطَاتِ وَيُشَيِّعُوْنَهَا فِىْ مَجَالِسِ الْاُمَرَاءِ وَالسَّلَاطِيْنِ. وَهٰذَا الْفَقِيْرُ وَاِنْ كَانَ يَرُدُّهَا بِالدَّلَائِلِ الْعَقْلِيَّةِ وَالنَّقْلِيَّةِ مُشَافَهَةً فِى الْمَجَالِسِ وَالْمَعَارِكِ وَيَطَّلِعُ النَّاسَ عَلٰى مَزَلَّاتِهِمِ الصَّرِيْحَةِ لٰكِنَّ حَمِيَّةَ الْاِسْلَامِ وَالْعِرْقَ الْفَارُوْقِىَّ مِنِّىْ لَمْ يَكْفِيَا بِهٰذَا الْقَدْرِ مِنَ الرَّدِّ وَالْاِلْزَامِ وَغَلِيْلُ صَدْرِىْ لَمْ يَذْهَبْ بِمَا ذُكِرَ مِنَ الْكَبْتِ وَالْاِفْحَامِ فَتَقَرَّرَ فِىْ خَاطِرِىْ اَنَّ اِظْهَارَ مَفَاسِدِهِمْ وَاِبْطَالَ مَقَاصِدِهِمْ لَا يُفِيْدُ فَائِدَةً تَامَّةً وَّلَا يَنْفَعُ مَنْفَعَةً عَامَّةً حَتّٰى يُقَيَّدَ بِالْكِتَابَةِ وَيُجْعَلَ فِىْ حَيِّزِ التَّحْرِيْرِ، فَشَرَعْتُ فِىْ رَدِّ مَقَاصِدِهِمِ الْفَاسِدَةِ وَعَقَائِدِهِمِ الْكَاسِدَةِ الَّتِىْ اَوْرَدُوْهَا فِىْ تِلْكَ الرِّسَالَةِ وَهَا اَنَا اَفِيْضُ فِى الْمَقْصُوْدِ مُسْتَعِيْنًا بِاللّٰهِ الصَّمَدِ الْوَدُوْدِ وَهُوَ يَصُوْنُ عَمَّا يُشِيْنُ وَهُوَ الْمَوْلٰى وَالْمُعِيْنُ وَبِهِ التَّوْفِيْقُ وَمِنْ عِنْدِهِ التَّحْقِيْقُ.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ. عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ. دَلَّ التَّارِيْخُ عَلٰى اَنَّ غُزَاةَ الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا يَدْخُلُوْنَ حَوَاشِىَ الْهِنْدِ وَجَوَانِبَهُ مِنْ قَبِيْلِ (سَنَةِ) الْمِأَتَيْنِ وَيُحَارِبُوْنَ، وَيَسْلَمُوْنَ وَيَغْنَمُوْنَ تَارَةً، وَيُقْتَلُوْنَ وَيُسْتَشْهَدُوْنَ اُخْرٰى، وَاَوَّلُ مَنْ وَّطَأَ رِقَابَهُمْ وَذَلَّلَ صِعَابَهُمْ وَهَزَّ مَجْيُوْشَهُمْ وَفَرَّقَ جُمُوْعَهُمْ مِنْ مُلُوْكِ الْاِسْلَامِ السُّلْطَانُ مَحْمُوْدُ بْنُ سُبُكْتَكِيْنَ الْغَزْنَوِىُّ فَفَتَحَ سُوْمَنَاتَ وَكَسَرَ صَنَمَهُمُ الْاَكْبَرَ وَدَخَلَ نَوَاحِىَ الدِّهْلِىِّ فَاَهْلَكَ رُؤُسَ الْكَفَرَةِ ثُمَّ سَارَ اِلٰى قَنَّوْجَ قَاعِدَةِ بِلَادِهِمْ وَكُرْسِىِّ مَمْلَكَتِهِمْ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ رَجَعَ سَالِمًا غَانِمًا اِلٰى بِلَادِهِ وَكَانَ اَوْلَادُهُ مِنْ بَعْدِهِ يَغْزُوْنَ بِاَنْفُسِهِمْ تَارَةً وَّيَغْزُوْنَ قَادَةَ الْجُيُوْشِ اُخْرٰى فَيَأْخُذُوْنَ الْجِزْيَةَ وَالْخِرَاجَ وَيُقَاتِلُوْنَ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَيَرْجِعُوْنَ حَتّٰى كَانَ مَسْعُوْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَحْمُوْدٍ قَرَأَ رَأْيًا اَحْسَنَ مِنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَ نَاسًا مِّنْ ضِئْضِئِ[1] قُرَيْشٍ مِّنَ الَّذِيْنَ اَخْرَجَتِ الْفِتَنُ اٰبَائَهُمْ مِنَ الْحِجَازِ وَرَمَتْ بِهِمْ اِلٰى اَرْضِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ وَسِجِسْتَانَ اَنْ يَّنْتَقِلُوْا بِاَهْلِيْهِمْ وَاَوْلَادِهِمْ اِلَى الْهِنْدِ فَقَرَّ قَرَّهُمْ فِىْ

---

[1] اَلضِّئْضِئُ. بِكَسْرِ الْمُعْجَمَتَيْنِ وَسُكُوْنِ الْهَمْزَةِ الْاُوْلٰى بِمَعْنَى النَّسَبِ وَالْعَقِبِ كَمَا فِىْ مَجْمَعِ الْبِحَارِ، فِىْ حَرْفِ الضَّادِ مَعَ الْهَمْزَةِ.

Marfat.com

بُورَبْ[1] وَنَوَاحِيْ دِهْلِيْ وَاقْطَعَ لَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلَّدَهُمُ لِلرِّيَاسَاتِ وَبَوَّأَهُمْ مِنَ الْقِلَاعِ وَالْأَطَامِ وَسَدَّ ثُغُوْرًا وَّاَسْكَنَ فِيْهَا مُرَابِطِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَاسْتَقَامَ اَمْرُ الْهِنْدِ ثُمَّ لَمْ يَنْشَبُوْا اَنْ اَهْدَتْ اِلَيْهِمُ الْفِتْنَةُ الْجَنْكِيْزِيَّةُ مِنْ خِيَارِ الْعِبَادِ وَاَفْلَاذِ اَكْبَادِ الْبِلَادِ مَلَأً مِّنَ الشُّرَفَاءِ الْحَسَنِيِّيْنَ وَذُرِّيَّةِ الصَّحَابَةِ وَاَبْنَاءِ الْمُلُوْكِ وَاَئِمَّةِ الْعُلَمَاءِ وَمَشَائِخِ الصُّوْفِيَّةِ فَاَخَذُوْا مَاْخَذَ الْاَوَّلِيْنَ وَسَكَنُوا الْاَرْضَ وَتَمَكَّنُوْا فِيْهَا وَنَشَرُوا الدِّيْنَ فَعَاشُوْا بِاَرْغَدِ عَيْشٍ وَّاَتَمِّ رَفَاهِيَةٍ وَّاَسْبَغِ عَافِيَةٍ، ثُمَّ عَاشَ كَذٰلِكَ ذُرِّيَّتُهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ، لَيْسَ فِيْهِمْ اِخْتِلَافٌ وَّلَا تَنَازُعٌ وَّلَا تُصِيْبُهُمْ مُصِيْبَةٌ فِيْ دِيْنِهِمْ وَلَا يَخْتَلِطُ بِهِمْ مَنْ دُوْنَهُمْ، كَاَنَّهُمْ لَا يَعْرِفُوْنَ اَنَّ فِي الْاَرْضِ عَقِيْدَةً غَيْرَ عَقِيْدَةِ الْمَاتُرِيْدِيَّةِ اَوْ فِقْهًا غَيْرَ فِقْهِ الْحَنَفِيَّةِ، وَلَقَدْ صَدَقَ[2] الشَّاعِرُ وَلِلّٰهِ دَرُّهٗ فِيْ وَصْفِهِمْ وَاَجَادَ وَاَتَى بِالْحَقِّ فِيْ قَوَافِيْهِ وَنِعْمَ مَا اَفَادَ.

نَعَمْ كَانَ فِيْهِمُ اخْتِلَافٌ وَّاحِدٌ لَا يُرْجٰى رَفْعُهٗ وَلَا يُتَصَوَّرُ دَفْعُهٗ وَهُوَ اَنَّهُمْ كَانُوْا فَرِيْقَيْنِ، اَصْحَابُ الْفِقْهِ وَاَصْحَابُ التَّصَوُّفِ، وَكَانَ مِنْ حَدِيْثِ اَهْلِ الْفِقْهِ اَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى طَرِيْقَةِ اَهْلِ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ مِنْ مَّذْهَبِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ مُخْتَارُهُمْ تَفْرِيْعَاتِ اُولٰئِكَ وَتَحْقِيْقَاتِهِمْ فِي الْمَذْهَبِ وَكَانَ لَهُمْ حَظٌّ مِّنَ النَّحْوِ وَاللُّغَةِ وَالتَّفْسِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ وَالتَّذْكِيْرِ وَفَضَائِلِ الْاَعْمَالِ وَالْفِقْهِ وَاُصُوْلِ الْفِقْهِ وَعِلْمِ الْعَقَائِدِ، وَلَمْ يَكُنْ بِاَيْدِيْهِمْ عِلْمُ الْحَدِيْثِ وَالسِّيَرِ وَلَا مَعْرِفَةُ الصَّحِيْحِ وَالسَّقِيْمِ مِنَ الرِّوَايَةِ وَلَا عِلْمُ الْمَعْقُوْلِ بِفُنُوْنِهٖ، وَكَانَ لَهُمْ فِي التَّذْكِيْرِ وَفَضَائِلِ الْاَعْمَالِ رِوَايَاتٌ يَنْتَقِدُهَا النُّقَّادُ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ فَيَحْكُمُوْنَ بِضَعْفِ تَمَسُّكَاتِهِمْ مِنَ الْاَخْبَارِ اَوْ وَضْعِهَا اَوْ اَنَّهَا لَا اَصْلَ لَهَا، وَكَانَ لَهُمْ فِي الْفِقْهِ وَاُصُوْلِ الْفِقْهِ اُمُوْرٌ يَبْحَثُ عَنْهَا الْمُحَقِّقُوْنَ مِنْ حَمَلَةِ الْمَذْهَبِ.

هٰذَا مَعَ قُوَّةِ دِيَانَتِهِمْ وَصَفَاءِ سَرَائِرِهِمْ وَلُطْفِ قَرَائِحِهِمْ.

وَكَانَ مِنْ حَدِيْثِ اَهْلِ التَّصَوُّفِ اَنَّ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ هُنَاكَ مِنْ مَّشَائِخِهِمُ الْخَوَاجَهْ

---

[1] بُورَبْ . مُعَرَّبُ پُورَب، وَجَدْتُ هٰذِهِ الْحَاشِيَةَ عَلٰى هَامِشِ النُّسْخَةِ الرَّضَوِيَّةِ وَالْاَصْفِيَّةِ. وَيَظْهَرُ لِيْ اَنَّهَا مِنَ الْمُؤَلِّفِ قُدِّسَ سِرُّهٗ وَمَعْنٰى پُورَبِ الشَّرْقُ وَالشَّرْقِيُّ، وَسُمِّيَتْ مُقَاطَعَةُ شَرْقِيِّ دِهْلِيْ بِهٰذَا الْاِسْمِ.

[2] قَوْلُهٗ صَدَقَ الشَّاعِرُ. وَهُوَ عِنْدَ لَبِيْبِ الْهِنْدِ خَوَاجَهْ خُسْرَوْ. رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً.

Marfat.com

مَعِيْنُ الدِّيْنِ الْچِشْتِيُّ فَاَخَذَ عَنْهُ وَعَنْ اَصْحَابِهٖ جَمَاعَاتٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَطَبَّقَتْ اَنْوَارُهُمْ نَوَاحِيَ الْهِنْدِ وَمَلَأَتْ بَرَكَاتُهُمْ اَقْطَارَهٗ فَلَيْسَتْ قَرْيَةٌ مِّنْ قُرَى الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا وَقَدْ نَزَلَ بِهَا شَيْخٌ ظَهَرَتْ فِيْهَا خَوَارِقُهٗ وَمَلَأَتْهَا اٰثَارُ كَرَامَاتِهٖ .

وَمَشَائِخُ الْچِشْتِيَّةِ عَلٰى شَعَبٍ ثَلَاثٍ، شُعْبَةٌ تَرْجِعُ اِلَى الشَّيْخِ نَصِيْرِ الدِّيْنِ الدِّهْلَوِيِّ عَنِ الشَّيْخِ نِظَامِ الدِّيْنِ الدِّهْلَوِيِّ عَنِ الشَّيْخِ فَرِيْدِ الدِّيْنِ عَنِ الْخَوَاجَهْ قُطْبِ الدِّيْنِ عَنِ الْخَوَاجَهْ مُعِيْنِ الدِّيْنِ، وَشُعْبَةٌ تَرْجِعُ اِلَى الشَّيْخِ سِرَاجِ الدِّيْنِ الْأَوْدِهِي عَنِ الشَّيْخِ نِظَامِ الدِّيْنِ الْمَذْكُوْرِ، وَشُعْبَةٌ تَرْجِعُ اِلَى الْمَخْدُوْمِ صَابِرٍ عَلِيٍّ عَنْ خَالِهِ الشَّيْخِ فَرِيْدِ الدِّيْنِ الْمَذْكُوْرِ وَقَدْ حَصَلَ لِهٰذَا الْفَقِيْرِ اِرْتِبَاطٌ صَحِيْحٌ بِكُلٍّ مِّنْ هٰذِهِ الشُّعَبِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ .

وَفَشَا فِيْهِمْ اُمُوْرٌ يُنْكِرُهَا الْفُقَهَاءُ كَصَلَاةِ الْمَعْكُوْسِ وَدَوَامِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ، وَمِنْهَا الْجَهْرُ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ لَا يَجُوْزُ عِنْدَ اَهْلِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ، وَمِنْهَا سِمَاعُ الْأَغَانِيْ وَلَوْ مَعَ بَعْضِ الْمَعَازِفِ ، وَمِنْهَا غُلُوُّهُمْ فِيْ مَحَبَّةِ شُيُوْخِهِمْ حَتّٰى اَنَّ مِنْهُمْ مَنْ كَانَ يَسْجُدُ سِجْدَةَ التَّحِيَّةِ ، وَمِنْهَا اِشَارَاتٌ تَمِيْلُ اِلَى الْاِتِّحَادِ وَالْحُلُوْلِ، تَعَالَى اللّٰهُ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ، وَلَهُمْ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ تَاوِيْلَاتٌ وَمُبَاحَثَاتٌ لَا تَخْفٰى عَلٰى مَنْ تَتَبَّعَ كُتُبَهُمْ ، فَلَمْ يَزَلِ الْفُقَهَاءُ يُنْكِرُوْنَ عَلَيْهِمْ اَشَدَّ النَّكِيْرِ وَهُمْ لَا يُبَالُوْنَ بِاِنْكَارِهِمْ وَيَرَوْنَ اَنَّ مَا عِنْدَهُمْ اَحْسَنُ مِمَّا عِنْدَ هٰؤُلَاءِ

نَحْنُ بِمَا عِنْدَنَا وَاَنْتَ بِمَا ... عِنْدَكَ رَاضٍ وَالرَّاْيُ مُخْتَلِفٌ

وَمُبَاحَثَاتُ مُلَّا ضِيَاءِ الدِّيْنِ السُّنَامِيِّ مُصَنِّفِ كِتَابِ نِصَابِ الْاِحْتِسَابِ الَّذِيْ لَمْ يُسْبَقْ فِيْ بَابِهٖ اِلٰى مِثْلِهٖ مَعَ الشَّيْخِ نِظَامِ الدِّيْنِ الدِّهْلَوِيِّ ، وَمُنَاظَرَاتُ الْقَاضِيْ شِهَابِ الدِّيْنِ الدَّوْلَتْ اٰبَادِيِّ صَاحِبِ الْبَحْرِ الْمَوَّاجِ فِي التَّفْسِيْرِ الَّذِيْ لَمْ يُسْبَقْ اِلٰى مِثْلِهٖ فِيْ بَيَانِ اِعْجَازِ الْقُرْاٰنِ مِنْ جِهَةِ الْفَصْلِ وَالْوَصْلِ ، وَالْاِرْشَادِ فِي النَّحْوِ الَّذِيْ الْتَزَمَ فِيْهِ اَنْ يُّعَبِّرَ عَنْ كُلِّ قَاعِدَةٍ بِمَا يَصْلُحُ مِثَالًا لَهَا وَحَاشِيَتِهِ الْكَافِيَةِ الَّتِيْ لَا نَظِيْرَ لَهَا فِيْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَالْجَوَابِ مَعَ الْاِسْتِقَامَةِ وَسَلَامَةِ التَّقْرِيْرِ وَبَدِيْعِ الْبَيَانِ فِي الْمَعَانِيْ الَّذِيْ نَهَجَ فِيْهِ مَنْهَجًا لَمْ يُسْلَكْ قَبْلَهٗ فِيْ تَرْتِيْبِ الْقَوَاعِدِ وَتَنْقِيْحِهَا . مَعَ الشَّيْخِ نُوْرِ قُطْبِ الْعَالَمِ مَشْهُوْرَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ، وَمَضٰى قُرُوْنٌ كَثِيْرَةٌ عَلٰى هٰذَا الْاِئْتِلَافِ وَالْاِخْتِلَافِ حَتّٰى اسْتَنْجَدَهُمَا يُوْنُ مِنْ مَّلِكِ اِيْرَانَ فِيْمَا اَصَابَهٗ مِنَ الدَّوَاهِيْ فَاَقْبَلَ جَمَاعَاتٌ مِّنْ رَّوَافِضِ الْعَجَمِ

Marfat.com

وَفَرَقٌ مِّنْ مُّتَكَلِّمِي مَا وَرَاءَ النَّهْرِ، وَتَوَلَّى السَّلْطَنَةَ بَعْدَهُ وَلَدُهُ "اَكْبَرُ" فَتَزَنْدَقَ وَارْتَفَعَتْ رَايَةُ الْجَهْلِ وَالضَّلَالِ وَثَابَ مِنْ كُلِّ اَوْبٍ اَهْلُ الْمِلَلِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمَذَاهِبِ الْبَاطِلَةِ وَعَظُمَتِ الْفِتْنَةُ. وَتَوَلَّى بَعْدَهُ وَلَدُهُ "جَهَانْگِيْر" وَكَانَ مَاجِنًا مُّدْمِنًا لِلْخَمْرِ فَرَفَعَتِ الْهُنُوْدُ رُؤُسَهَا وَنَصَبَتِ الرَّافِضَةُ رُؤَسَاءَهَا وَضُيِّعَتِ الدِّيَانَاتُ. ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ اَخْمَدَ اللّٰهُ نَارَ الْفِتْنَةِ وَغَلَبَ الْحَقُّ عَلَى الْبَاطِلِ وَلَيْسَ كَالْاَمْرِ الْاَوَّلِ.

وَمِنْ عَجِيْبِ صُنْعِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَمَا تَرَاكَمَ فِي عَهْدِ هٰذَيْنِ مِنَ الْفِتَنِ الدَّهْمَاءِ مَا لَمْ يُرَ وَلَا مِعْشَارُهُ فِي عُصُوْرِ الْقُدَمَاءِ وَكَذٰلِكَ لَمْ يُرَ مِثْلُ عَهْدِهِمَا فِي اجْتِمَاعِ الْاَوْلِيَاءِ، اَصْحَابِ الْاٰيَاتِ الظَّاهِرَةِ وَالْكَرَامَاتِ الْبَاهِرَةِ وَالْعُلَمَاءِ اَصْحَابِ التَّصَانِيْفِ الْمُفِيْدَةِ وَالتَّوَالِيْفِ الْمَجِيْدَةِ، كَالسَّيِّدِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْبُخَارِيِّ، وَشَاهْ مُحَمَّدٍ خَيَالِيٍّ صَاحِبِ الرِّيَاضَاتِ الْعَجِيْبَةِ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَامِلِ لِوَاءِ الْخَشْيَةِ[1] فِي زَمَانِهِ، وَالْخَوَاجَهْ مُحَمَّدٍ بَاقِيٍّ نَاشِرِ الطَّرِيْقَةِ النَّقْشْبَنْدِيَّةِ فِي اَقْطَارِ الْهِنْدِ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ الْمُحَدِّثِ لَهُ شَرْحَانِ عَلَى الْمِشْكَاتِ وَشَرْحٌ عَلَى سَفَرِ السَّعَادَةِ لِلشَّيْخِ مَجْدِ الدِّيْنِ الْفِيْرُوْزْ اَبَادِيْ، وَلَهُ جَذْبُ الْقُلُوْبِ اِلٰى دِيَارِ الْمَحْبُوْبِ فِي تَارِيْخِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الرَّسَائِلِ الْمُفِيْدَةِ، كَانَ بِمَحْرُوْسَةِ دِهْلِيْ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ الْكَنْكُوْهِيِّ صَاحِبِ الْوَجْدِ الطَّافِحِ وَاَوْلَادِهِ بِكَنْكُوْهَ، مِنْهُمُ الشَّيْخُ عَبْدُ النَّبِيِّ الَّذِيْ جَاهَرَ اَكْبَرَ بِالْاِنْكَارِ فَقَتَلَهُ وَهُوَ مُصَنِّفُ سُنَنِ الْهُدٰى وَوَظَائِفِ النَّبِيِّ وَغَيْرِهِمَا. وَالسَّيِّدُ رَفِيْعُ الدِّيْنِ الصَّفَوِيُّ مَلَاذُ طَلَبَةِ الْعِلْمِ وَالصَّالِحِيْنَ فِي زَمَانِهِ، كَاتَبَهُ الْحَافِظُ السَّخَاوِيُّ بِاِجَازَةِ خَمْسِيْنَ كِتَابًا مِّنْ كُتُبِ الْحَدِيْثِ بِاَسَانِيْدِهَا، ثُمَّ الْاَمِيْرُ اَبُو الْعُلٰى صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ الْعَلَوِيَّةِ وَهِيَ شُعْبَةٌ مِّنْ شُعَبِ النَّقْشْبَنْدِيَّةِ الْاَحْرَارِيَّةِ كِلَيْهِمَا (كَذَا) بِمَحْرُوْسَةِ اَكْبَرَ اٰبَادَ[2]. وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ غَوْثٍ صَاحِبُ الْجَوَاهِرِ الْخَمْسَةِ بِكَوَالِيَرَ، وَالشَّيْخُ النِّظَامُ النَّارْنَوْلِيُّ وَالشَّيْخُ اَحْمَدُ صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ[3]، الْمُنْتَشِرَةِ اَنْوَارُهَا فِي جَمِيْعِ اَقْطَارِ الْهِنْدِ وَهِيَ شُعْبَةٌ مِّنْ شُعَبِ النَّقْشْبَنْدِيَّةِ، وَلَهُ رَسَائِلُ مُفِيْدَةٌ، مِنْهَا هٰذِهِ الَّتِيْ نَحْنُ فِي تَعْرِيْبِهَا وَمَكْتُوْبَاتٌ فِيْهَا مِنَ الْفَوَائِدِ مَا لَا يُحْصٰى.

---

[1] وَفِي نُسْخَةٍ حَامِلِ لِوَاءِ الْجِشْتِيَّةِ فِي الْهِنْدِ. [2] اشْتَهَرَتْ اَكْبَرَ اٰبَادَ بِاسْمِ اَكْرَهْ. [3] وَقَدِ اشْتَهَرَتِ الْاَحْمَدِيَّةُ فِيْمَا بَعْدُ بِالْمَجَدِّدِيَّةِ.

Marfat.com

هٰؤُلَاءِ وَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ يُتَبَرَّكُ بِاسْمِهٖ وَيُرْجٰى نُزُوْلُ الرَّحْمَةِ بِذِكْرِهٖ وَهٰؤُلَاءِ مِنْ نَّوَاحِىْ دِهْلِىْ خَاصَّةً، فَضْلًا عَمَّنْ كَانَ فِىْ كُجْرَاتَ وَدَكَنَ وَغَيْرِهِمَا وَاَمَّا بَعْدَ عَهْدِ "شَاهْ جَهَان" "فَلَيْسَتْ فِى الْهِنْدِ طَرِيْقَةٌ اَشْهَرَ وَلَا يَزْكٰى وَلَا اَقَلَّ بِدْعَةً مِّنَ الطَّرِيْقَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ، وَلَهَا شُعْبَتَانِ مَشْهُوْرَتَانِ، شُعْبَةٌ تَرْجِعُ اِلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ مَعْصُوْمٍ اِبْنِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْهِ وَشُعْبَةٌ تَرْجِعُ اِلَى الشَّيْخِ اٰدَمَ الْبَنُّوْرِىِّ[1] عَنِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ وَتَخُصُّ بِالْاِسْمِ الْاَحْسَنِيَّةِ وَقَدْ حَصَلَ لِهٰذَا الْفَقِيْرِ اِرْتِبَاطٌ صَحِيْحٌ بِكِلْتَا الشُّعْبَتَيْنِ وَكَذَا اِرْتِبَاطٌ صَحِيْحٌ بِالشُّعْبَةِ الْعُلْوِيَّةِ وَاِرْتِبَاطٌ صَحِيْحٌ بِالشُّعْبَةِ الْمَنْسُوْبَةِ اِلَى الْخَوَاجَه مُحَمَّدٍ بَاقِيٍ مِّنْ قِبَلِ خَوَاجَه حُسَامِ الدِّيْنِ وَالشَّيْخِ الْهِدَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

وَكَانَ اَمْرُ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ كَاَمْرِ الْهِنْدِ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ وَمَا زَالَ اَمْرُهُمْ مُعْتَدِلًا مُذْ دَخَلَ فِيْهِمْ اَبُوْ حَفْصٍ الْكَبِيْرُ الْبُخَارِىُّ صَاحِبُ الْاِمَامِ مُحَمَّدٍ وَنَشَاَ مِنْهُمْ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ الْمَاتُرِيْدِىُّ السَّمَرْقَنْدِىُّ وَاَصْحَابُهُمَا مِنْ اَهْلِ الْفِقْهِ وَالْكَلَامِ وَظَهَرَ فِيْهِمُ الصُّوْفِيَّةُ الْمُحَقِّقُوْنَ فَعَاشُوْا قُرُوْنًا بَعْدَ قُرُوْنٍ لَا يُحَالِطُهُمْ هَوًى وَّلَا بِدْعَةٌ، عُلُوْمُهُمُ الْعُلُوْمُ الَّتِىْ ذَكَرْنَاهَا فِىْ قِصَّةِ اَهْلِ الْهِنْدِ، وَفِىْ تَفْرِيْعَاتِهِمْ هَنَاةٌ يَنْتَقِدُهَا الْجَامِعُوْنَ بَيْنَ الْحَدِيْثِ وَالْاُصُوْلِ وَفِىْ اَحَادِيْثِهِمْ اُمُوْرٌ يُنْكِرُهَا النُّقَّادُ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَمُؤَاخَذَةُ الشَّيْخِ شَمْسِ الدِّيْنِ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِىِّ عَلَيْهِمْ وَمَا جَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَوَاجَه مُحَمَّدٍ بَارْسَا مَشْهُوْرَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ، وَكَانَتِ الطُّرُقُ الْمَشْهُوْرَةُ فِيْمَا هُنَالِكَ الطَّرِيْقَةَ الْكُبْرَوِيَّةَ وَالطَّرِيْقَةَ الْيَسَوِيَّةَ وَطَرِيْقَةَ خَوَاجَكَانَ وَمَا زَالَتِ الْفُقَهَاءُ تُبَاحِثُ الصُّوْفِيَّةَ فِى الْجَهْرِ بِالذِّكْرِ وَاَمْثَالِهٖ، وَمَضٰى عَلٰى ذٰلِكَ قُرُوْنٌ ثُمَّ لَمَّا تَوَلَّى السَّلْطَنَةَ الْاَمِيْرُ تَيْمُوْرُ كُوْرْكَانْ وَفَدَ عَلَيْهِ الْعُلَمَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَصَنَّفَ السَّعْدُ التَّفْتَازَانِىُّ وَالشَّرِيْفُ الْجُرْجَانِىُّ تَصَانِيْفَ فِىْ اَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ وَتَبِعَهُمَا الْجَلَالُ الدَّوَانِىُّ وَاَقْرَانُهٗ حَتّٰى صَارَ الْغَالِبُ عَلَيْهِمُ الْمَعْقُوْلَ كَاَنَّهُمْ لَمْ يَمَسُّوْا قَطُّ ثَدْىَ الْمَنْقُوْلِ ثُمَّ اعْتَدَلَتْ اُمُوْرُهُمْ بَعْدُ وَلَيْسَ كَالْاَمْرِ الْاَوَّلِ. اِنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ. اِعْلَمُوْا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِرْشَادَكُمْ، اَنَّ الشِّيْعَةَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْاِمَامَ الْحَقَّ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِىٌّ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِمَّا بِنَصٍّ جَلِىٍّ اَوْ خَفِىٍّ وَاَنَّ الْاِمَامَةَ

---

[1] قوله الأحسنية، وهٰذه الشعبة المباركة تسمى فى بلوجستان وافغانستان بَنُّوْرِية، وبنور قرية فى مضافات سهرند، وكانت مولد ومسكن السيد آدم قدس سره.

Marfat.com

لَاتَخْرُجُ مِنْهُ وَمِنْ اَوْلَادِهٖ اِلَّا بِتَقِيَّةٍ مِّنْهُمْ اَوْ بِظُلْمٍ مِّنْ غَيْرِهِمْ وَهُمْ عَلٰى كَثْرَةِ طُرُقِهِمْ وَتَعَدُّدِ اَصْنَافِهِمْ يَجْمَعُهُمْ ثِنْتَانِ وَعِشْرُوْنَ فِرْقَةً يُكَفِّرُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَّيُشَنِّعُ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلَى الْاُخْرٰى، وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ. وَبَيْنَ مُتَاَخِّرِيْهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ وَبَيْنَ قُدَمَائِهِمْ وَاَقْدَمِيْهِمْ تَفَاوُتٌ عَظِيْمٌ فِى الْبُعْدِ عَنِ الْحَقِّ وَالْقُرْبِ مِنْهُ، لٰكِنَّ جَمِيْعَ فِرَقِهِمْ لِفَرْطِ تَعَصُّبِهِمْ وَعِنَادِهِمْ يَسْتَحِقُّوْنَ اللَّعْنَ وَ التَّكْفِيْرَ اِذْ اَزْكَى الْاَعْمَالِ وَاَفْضَلُ الطَّاعَاتِ عِنْدَهُمْ سَبُّ السَّلَفِ وَالطَّعْنُ فِى الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ بَلْ تَكْفِيْرُهُمْ، وَتَحْقِيْقُ هٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ سَيَجِئُ عَنْ قَرِيْبٍ، اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ.

وَنَحْنُ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِى الْمَقْصُوْدِ نَذْكُرُ فِرَقَهُمْ نَطْلِعُكُمْ عَلٰى مَقَاصِدِهِمْ لِتَعْلَمُوْا فَضَائِحَ هٰؤُلَاءِ الضُّلَّالِ وَشَنَائِعَهُمْ بِاَتَمِّ وَجْهٍ. فَنَقُوْلُ.

(١) مِنْهُمُ السَّبَائِيَّةُ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبَا، زَعَمَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰهٌ فَنَفَاهُ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْمَدَائِنِ، وَزَعَمَ اَيْضًا اَنَّ ابْنَ مُلْجِمٍ لَّمْ يَقْتُلْ عَلِيًّا بَلْ قَتَلَ شَيْطَانًا تَمَثَّلَ بِصُوْرَتِهٖ وَعَلِيٌّ فِى السَّحَابِ وَالرَّعْدُ صَوْتُهُ وَالْبَرْقُ سَوْطُهُ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ عِنْدَ اسْتِمَاعِ صَوْتِ الرَّعْدِ، عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ.

(٢) وَمِنْهُمُ الْكَامِلِيَّةُ اَصْحَابُ اِبْنِ كَامِلٍ، يُكَفِّرُوْنَ اَصْحَابَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَرْكِ بَيْعَةِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَيُكَفِّرُوْنَ عَلِيًّا بِتَرْكِ حَقِّهٖ وَيَقُوْلُوْنَ بِالتَّنَاسُخِ.

(٣) وَمِنْهُمُ الْبَيَانِيَّةُ، اَصْحَابُ بَيَانِ بْنِ سَمْعَانَ، يَزْعَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى صُوْرَةِ اِنْسَانٍ وَيَهْلِكُ جَمِيْعُ اَجْزَائِهٖ اِلَّا وَجْهُهٗ وَاِنَّ رُوْحَ اللّٰهِ حَلَّتْ فِى عَلِيٍّ وَبَعْدَهٗ فِى اِبْنِهٖ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَبَعْدَهٗ فِى اِبْنِهٖ هَاشِمٍ وَبَعْدَهٗ فِى بَيَانٍ.

(٤) وَمِنْهُمُ الْمُغِيْرِيَّةُ اَصْحَابُ مُغِيْرَةَ بْنِ سَعِيْدِ الْعَجَلِىِّ، يَزْعَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى صُوْرَةِ رَجُلٍ نُوْرَانِىٍّ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجٌ مِّنْ نُوْرٍ وَّقَلْبُهٗ مَنْبَعُ الْحِكْمَةِ.

(٥) وَمِنْهُمُ الْجَنَاحِيَّةُ، اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِى الْجَنَاحَيْنِ، يَقُوْلُوْنَ بِتَنَاسُخِ الْاَرْوَاحِ وَبِاَنَّ رُوْحَ اللّٰهِ حَلَّتْ فِى اٰدَمَ ثُمَّ فِى شِيْثَ ثُمَّ فِى الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَئِمَّةِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى عَلِيٍّ وَذُرِّيَّتِهٖ ثُمَّ فِى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُمْ يُنْكِرُوْنَ الْقِيَامَةَ وَيَسْتَحِلُّوْنَ الْمُحَرَّمَاتِ كَالْخَمْرِ

Marfat.com

وَالْمَيْتَةِ وَالزِّنَا وَغَيْرِهَا.

(٦) وَمِنْهُمُ الْمَنْصُورِيَّةُ اَصْحَابُ اَبِي مَنْصُورٍ الْعَجَلِيِّ، كَانَ يُلَازِمُ الْاِمَامَ الْبَاقِرَ فَلَمَّا تَبَرَّأَ مِنْهُ وَطَرَدَهُ اِدَّعَى الْاِمَامَةَ لِنَفْسِهِ، زَعَمُوْا اَنَّ اَبَا مَنْصُوْرٍ صَعِدَ اِلَى السَّمَاءِ فَمَسَحَ اللّٰهُ رَأْسَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ يَا بُنَيَّ اذْهَبْ فَبَلِّغْ عَنِّيْ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ وَهُوَ الْكِسْفُ الْمَذْكُوْرُ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ، وَزَعَمُوْا اَنَّ الرِّسَالَةَ لَا تَنْقَطِعُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ عِبَارَةٌ عَنِ الْاِمَامِ الَّذِيْ اُمِرْنَا بِمَحَبَّتِهِ، وَالنَّارَ كِنَايَةٌ عَمَّنْ اُمِرْنَا بِبُغْضِهِ كَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ، وَالْفَرَائِضَ جَمَاعَةٌ اُمِرْنَا بِمَحَبَّتِهِمْ، وَالْمُحَرَّمَاتِ قَوْمٌ اُمِرْنَا بِبُغْضِهِمْ.

(٧) وَمِنْهُمُ الْخَطَّابِيَّةُ. اَصْحَابُ اَبِي الْخَطَّابِ الْاَسَدِيِّ، كَانَ يُلَازِمُ الْاِمَامَ جَعْفَرَ الصَّادِقَ فَلَمَّا رَأَى الْاِمَامُ غُلُوَّهُ فِيْهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ وَطَرَدَهُ فَصَارَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَدَّعِي الْاِمَامَةَ لِنَفْسِهِ، زَعَمُوْا اَنَّ الْاَئِمَّةَ اَنْبِيَاءُ وَاَبَا الْخَطَّابِ نَبِيٌّ بَلْ زَادُوْا عَلٰى ذٰلِكَ وَزَعَمُوْا اَنَّ الْاَئِمَّةَ اٰلِهَةٌ وَالْجَعْفَرَ الصَّادِقَ اِلٰهٌ وَلٰكِنْ اَبُو الْخَطَّابِ اَفْضَلُ مِنْهُ وَمِنْ عَلِيٍّ، وَاسْتَحَلُّوْا شَهَادَةَ الزُّوْرِ لِمُوَافِقِهِمْ عَلٰى مُخَالِفِهِمْ، وَالْمُحَرَّمَاتِ وَتَرْكَ الْفَرَائِضِ، وَزَعَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ نَعِيْمُ الدُّنْيَا وَالنَّارَ اٰلَامُهَا وَاَنَّ الدُّنْيَا لَا تَفْنٰى اَبَدًا.

(٨) وَمِنْهُمُ الْغُرَابِيَّةُ، وَزَعَمُوْا اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهُ بِعَلِيٍّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ غُرَابٍ بِغُرَابٍ وَّذُبَابٍ بِذُبَابٍ، وَاَنَّ اللّٰهَ كَانَ يُوْحِيْ اِلٰى عَلِيٍّ وَّلٰكِنْ اَخْطَأَ جِبْرِيْلُ لِكَمَالِ الْمُشَابَهَةِ فَاَتٰى بِالْوَحْيِ اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ شَاعِرُهُمْ. "غَلَطَ الْاَمِيْنُ فَجَازَهَا عَنْ حَيْدَرَهْ". وَهُمْ يَلْعَنُوْنَ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

(٩) وَمِنْهُمُ الذَّمِيَّةُ، يَذُمُّوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَزْعَمُوْنَ اَنَّ عَلِيًّا اِلٰهٌ وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا اِلَيْدَعُوَ النَّاسَ اِلَيْهِ فَتَرَكَهُ وَدَعٰى اِلٰى نَفْسِهِ وَزَعَمَ بَعْضُهُمْ اَنَّ كُلًّا مِّنْهُمَا اِلٰهٌ. ثُمَّ اخْتَلَفُوْا فِيْهِمْ مَنْ قَدَّمَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَحْكَامِ الْاُلُوْهِيَّةِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَزَعَمَ بَعْضُهُمْ اَنَّ الْاٰلِهَةَ خَمْسَةٌ وَّهُمْ اَصْحَابُ الْعَبَاءِ، مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ وَّفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاَنَّهُمْ شَيْءٌ وَّاحِدٌ وَّالرُّوْحُ حَلَّتْ فِيْهِمْ عَلَى السَّوَاءِ، لَا فَضْلَ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ عَلَى الْاٰخَرِ وَهُمْ لَا يَقُوْلُوْنَ فَاطِمَةَ بِتَاءِ التَّانِيْثِ تَحَرُّزًا عَنْ وَصْمَةِ[1] التَّانِيْثِ.

---

[1] اَلْوَصْمَةُ. اَلْعَيْبُ وَالْعَارُ.

Marfat.com

(١٠) وَمِنْهُمُ الْيُونُسِيَّةُ، اَصْحَابُ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الْقُمِّيِّ، زَعَمُوْا اَنَّ اللهَ عَلَى الْعَرْشِ وَاَنَّ الْمَلَائِكَةَ حَمَلُوْهُ وَهُوَ اَقْوٰى مِنْهُمْ كَالْكُرْكِيِّ يَقُوْمُ عَلٰى قَدَمَيْهِ وَهُوَ اَعْظَمُ مِنْهُمَا.

(١١) وَمِنْهُمُ الْمُفَوِّضِيَّةُ، زَعَمُوْا اَنَّ اللهَ خَلَقَ الدُّنْيَا فَفَوَّضَهَا اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَاحَ لَهُ كُلَّ شَيْءٍ فِيْهَا وَزَعَمَ بَعْضُهُمْ اَنَّهُ فَوَّضَهَا اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

(١٢) وَمِنْهُمُ الْاِسْمَاعِيْلِيَّةُ، يَقُوْلُوْنَ بِبَاطِنِ الْقُرْاٰنِ دُوْنَ ظَاهِرِهٖ. زَعَمُوْا اَنَّ الْبَاطِنَ مِنَ الظَّاهِرِ بِمَنْزِلَةِ اللُّبِّ مِنَ الْقِشْرِ وَمَنْ تَمَسَّكَ بِالظَّاهِرِ اُبْتُلِيَ بِالْمَشَقَّةِ فِيْ امْتِثَالِ الْاَوَامِرِ وَاجْتِنَابِ النَّوَاهِيْ وَالتَّمَسُّكُ بِالْبَاطِنِ يُفْضِيْ اِلٰى تَرْكِ الْعَمَلِ بِالظَّاهِرِ فَاسْتَبَاحُوا الْمُحَرَّمَاتِ وَتَمَسَّكُوْا بِقَوْلِ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ، وَضَرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ، وَزَعَمُوْا اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ الْمُتَكَلِّمِيْنَ بِالشَّرَائِعِ سَبْعَةٌ، اٰدَمُ وَنُوْحٌ وَّاِبْرَاهِيْمُ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَمُحَمَّدٌ الْمَهْدِيُّ، فَعَدُّوا الْمَهْدِيَّ مِنَ الرُّسُلِ، وَاَصْلُ دَعْوَتِهِمْ اِلٰى اِبْطَالِ الشَّرَائِعِ وَالتَّشْكِيْكِ فِي الْاَحْكَامِ يَقُوْلُوْنَ لِمَ تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّوْمَ دُوْنَ الصَّلَاةِ وَلِمَ وَجَبَ الْغُسْلُ مِنَ الْمَنِيِّ دُوْنَ الْبَوْلِ وَلِمَ فُرِضَتْ فِيْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَّفِيْ بَعْضِهَا ثَلَاثٌ وَّفِيْ بَعْضِهَا رَكْعَتَانِ، وَيُؤَوِّلُوْنَ الشَّرَائِعَ، فَالْوُضُوْءُ مُوَالَاةُ الْاِمَامِ وَالصَّلَاةُ هُوَ الرَّسُوْلُ وَيَتَمَسَّكُوْنَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ، وَالْاِحْتِلَامُ اِفْشَاءُ الْاَسْرَارِ اِلٰى غَيْرِ اَهْلِهَا وَالزَّكَاةُ تَزْكِيَةُ النَّفْسِ بِالْمَعْرِفَةِ وَالْكَعْبَةُ مُحَمَّدٌ، وَالْبَابُ عَلِيٌّ، وَالصَّفَا مُحَمَّدٌ وَّالْمَرْوَةُ عَلِيٌّ، وَالْاَشْوَاطُ السَّبْعَةُ فِي الطَّوَافِ مُوَالَاةُ الْاَئِمَّةِ السَّبْعَةِ، وَالْجَنَّةُ رَاحَةُ الْاَبْدَانِ عَنْ مَشَقَّةِ التَّكَالِيْفِ وَالنَّارُ مَشَقَّةُ الْاَبْدَانِ بِمُعَالَجَةِ التَّكَالِيْفِ، وَلَهُمْ خُرَافَاتٌ كَثِيْرَةٌ بِمِثْلِ مَا ذَكَرْنَا وَيَزْعُمُوْنَ اَنَّ اللهَ لَيْسَ بِمَوْجُوْدٍ وَّلَا مَعْدُوْمٍ وَّلَيْسَ بِعَالِمٍ وَّلَا جَاهِلٍ وَّلَيْسَ بِقَادِرٍ وَّلَا عَاجِزٍ،

وَلَمَّا ظَهَرَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ جَدَّدَ الدَّعْوَةَ نِيَابَةً عَنِ الْاِمَامِ الَّذِيْ لَا يَخْلُوْ زَمَانٌ عَنْ وُّجُوْدِهٖ بِزَعْمِهِمْ، وَاَصْحَابُهٗ يَنْهَوْنَ الْعَوَامَّ عَنِ الْخَوْضِ فِي الْعِلْمِ مُطْلَقًا وَالْخَوَاصَّ عَنِ النَّظَرِ فِي الْكُتُبِ الْمُتَقَدِّمَةِ لِئَلَّا يَطَّلِعُوْا عَلٰى فَضَائِحِهِمْ وَيَتَشَبَّثُوْنَ بِاَذْيَالِ الْفَلَاسِفَةِ وَيَسْتَهْزِؤُوْنَ بِالشَّرَائِعِ.

(١٣) وَمِنْهُمُ الزَّيْدِيَّةُ، يَنْتَسِبُوْنَ اِلٰى زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، وَهُمْ ثَلَاثُ فِرَقٍ، اَلْجَارُوْدِيَّةُ، يَقُوْلُوْنَ بِالنَّصِّ الْخَفِيِّ عَلٰى اِمَامَةِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَيُكَفِّرُوْنَ الصَّحَابَةَ بِتَرْكِ مُتَابَعَتِهٖ

Marfat.com

بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالثَّانِيَةُ السُّلَيْمَانِيَّةُ، يَقُوْلُوْنَ اَنَّ الْاِمَامَةَ شُوْرٰى بَيْنَ النَّاسِ وَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اِمَامَانِ وَلٰكِنَّ النَّاسَ اَخْطَاُوْا فِيْ بَيْعَتِهِمَا مَعَ وُجُوْدِ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَا يَجْعَلُوْنَ هٰذَا الْخَطَاءَ فِسْقًا وَّيُكَفِّرُوْنَ عُثْمَانَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، وَالثَّالِثَةُ التِّبْرِيَّةُ وَهُمْ يُوَافِقُوْنَ السُّلَيْمَانِيَّةَ فِيْ جَمِيْعِ مَاذُكِرَ اِلَّا اَنَّهُمْ تَوَقَّفُوْا فِيْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَاَكْثَرُ الزَّيْدِيَّةِ مُقَلِّدُوْنَ فِي الْاُصُوْلِ لِلْمُعْتَزِلَةِ وَفِي الْفُرُوْعِ لِلْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللهُ اِلَّا فِيْ مَسَائِلَ مَعْدُوْدَةٍ.

(١٤) وَمِنْهُمُ الْاِمَامِيَّةُ، يَقُوْلُوْنَ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ عَلٰى اِمَامَةِ عَلِيٍّ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُ وَيُكَفِّرُوْنَ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَاتَّفَقُوْا عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمَنْصُوْصِ عَلَيْهِمْ اِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ[1] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِهٖ وَالْمَشْهُوْرُ الْمُخْتَارُ عِنْدَ جُمْهُوْرِهِمْ اَنَّ الْاِمَامَ بَعْدَهٗ مُوْسَى بْنُ جَعْفَرِ الْكَاظِمُ[2] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى الرِّضَا[3] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ التَّقِيُّ[4] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ[5] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الزَّكِيُّ[6] رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ وَهُوَ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ.

وَكَانَ اَوَائِلُهُمْ عَلٰى مَذْهَبِ اَئِمَّتِهِمْ وَاَمَّا مُتَاَخِّرُوْهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ مَّالَ اِلَى الْمُعْتَزِلَةِ وَمِنْهُمْ مَنْ مَّالَ اِلَى الْمُشَبِّهَةِ، وَهٰذَا اَخْرَبُ بَيَانٍ فِيْ فِرَقِهِمُ الضَّالَّةِ الْمُضِلَّةِ، وَاِنَّمَا لَمْ نَذْكُرْ بَاقِيَ الْفِرَقِ لِاَنَّهُمْ مُوَافِقُوْنَ بِالْمَذْكُوْرِيْنَ اِلَّا فِيْ اَشْيَاءَ يَسِيْرَةٍ، وَكُلُّ مَنْ لَّهٗ اَدْنٰى دِرَايَةٍ وَّتَمْيِيْزٍ وَّاطَّلَعَ عَلٰى مَطَالِبِهِمْ فَاِنَّهٗ يَحْكُمُ لَامَحَالَةَ بِفَسَادِ مَذْهَبِهِمْ بِاَدْنٰى النَّظَرِ وَاِنْ لَّمْ يَرْجِعْ اِلَى الْاَدِلَّةِ وَمَاذَا اَشْنَعُ مِنْ اَنَّهُمْ يَنْسُبُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِلٰى اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدَّعُوْنَ مُتَابَعَتَهُمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَاُولٰئِكَ الْاَخْيَارُ يَتَبَرَّؤُنَ عَنْ هٰذِهِ الْمَحَبَّةِ الْمُفْرِطَةِ وَلَا يَقْبَلُوْنَ مِنْهُمْ مُتَابَعَتَهُمْ، اِنَّمَا مَحَبَّةُ هٰؤُلَاءِ الضُّلَّالِ كَمَحَبَّةِ النَّصَارٰى بِعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، اَفْرَطُوْا فِيْ مَحَبَّتِهٖ حَتّٰى عَبَدُوْهُ وَهُوَ بَرِيْءٌ عَنْهُمْ.

---

[1] وَهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الْاِمَامُ الْاَوَّلُ ثُمَّ ابْنُهٗ حَسَنُ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الثَّانِيْ ثُمَّ اَخُوْهُ حُسَيْنٌ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الثَّالِثُ ثُمَّ ابْنُهٗ عَلِيُّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الرَّابِعُ، ثُمَّ ابْنُهٗ مُحَمَّدُ الْبَاقِرُ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الْخَامِسُ، ثُمَّ ابْنُهٗ جَعْفَرُ الصَّادِقُ الْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ السَّادِسُ، [2] اَلْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ السَّابِعُ، [3] اَلْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الثَّامِنُ، [4] اَلْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ التَّاسِعُ وَقَدِ اشْتَهَرَ بِالْجَوَادِ [5] اَلْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الْعَاشِرُ وَلَقَبُهُ النَّقِيُّ وَقَدِ اشْتَهَرَ بِالْهَادِيْ [6] اَلْمُتَوَفّٰى سنہ وَهُوَ الْمَشْهُوْرُ بِالْعَسْكَرِيِّ.

Marfat.com

وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْكَ مَثَلٌ مِّنْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ. اَبْغَضَتْهُ الْيَهُوْدُ حَتّٰى بَهَتُوْا اُمَّهُ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارٰى حَتّٰى اَنْزَلُوْهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِيْ لَيْسَتْ لَهُ ثُمَّ قَالَ يَهْلَكُ فِيَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ يُفْرِطُنِيْ بِمَا لَيْسَ فِيَّ وَمُبْغِضٌ يَحْمِلُهُ شَنَآنِيْ عَلٰى اَنْ يَبْهَتَنِيْ. وَقَوْلُهُ سُبْحَانَهُ: اِذْ تَبَرَّأَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا، يُبَيِّنُ حَالَ الرَّفْضَةِ وَمَالَ اَمْرِهِمْ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ مَا نَسَبَ الشَّيْخُ اِلٰى هٰذِهِ الْفِرَقِ بَحْثٌ اِذْ مِنْهُ مَا لَا يُوَافِقُ الْكُتُبَ الْكَلَامِيَّةَ وَلِلزَّيْدِيَّةِ مَذْهَبٌ مُّسْتَقِلٌّ فِي الْفُرُوْعِ لَا يُوَافِقُ[1] مَذْهَبَ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَّا فِيْ اَشْيَاءَ يَسِيْرَةٍ وَّاَيْضًا هٰذِهِ الْفِرَقُ مَا عَدَى الزَّيْدِيَّةِ وَالْاِمَامِيَّةِ كُلُّهَا خَارِجُوْنَ عَنِ الْاِسْلَامِ بِاتِّفَاقِ اَهْلِ السُّنَّةِ بَلْ بِاتِّفَاقِ الزَّيْدِيَّةِ وَالْاِمَامِيَّةِ اَيْضًا. وَاَمَّا هَاتَانِ فَقَدِ اخْتَلَفَ الْفُقَهَاءُ فِيْهِمَا وَرَاْيُ الْاَكْثَرِيْنَ اَنَّهُمْ مُبْتَدِعُوْنَ لَيْسُوْا بِكَافِرِيْنَ، وَرَاْيُ اَهْلِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ وَشِرْزِمَةٍ مِّنْ غَيْرِهِمْ تَكْفِيْرُ الْاِمَامِيَّةِ وَلَمْ اَرَ لَهُمْ تَصْرِيْحًا فِي الزَّيْدِيَّةِ لٰكِنَّ الشَّيْخَ قُدِّسَ سِرُّهُ مَشٰى اِلٰى اَنَّهُمَا بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّاِذَا انْتَقَدْنَا مُخْتَارَهُمْ هٰذَا مِنْ جِهَةِ الدَّلِيْلِ وَتَصْحِيْحِ التَّفْرِيْعِ عَلٰى اَقْوَالِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَصَاحِبَيْهِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فَلِلْكَلَامِ مَجَالٌ وَّفِي الْمَيْدَانِ سَعَةٌ كَاَكْثَرِ مَا تَفَرَّدُوْا بِهِ مِنَ التَّفْرِيْعَاتِ. وَلٰكِنَّا نَرٰى اَنْ نَقْتَصِرَ هٰهُنَا عَلٰى مَا ذَكَرَ الشَّيْخُ وَلَا نَتَعَرَّضَ لِمَا عَلَيْهِ وَمَا فِيْهِ، ثُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ الْغُلَاةَ مَا عَدَا هٰتَيْنِ لَا وُجُوْدَ لَهُمُ الْيَوْمَ، اَللّٰهُمَّ اِلَّا مَا ذُكِرَ لَنَا اَنَّ قَوْمًا مِّنَ الْاِسْمَاعِيْلِيَّةِ وَالْمَهْدَوِيَّةِ مَوْجُوْدُوْنَ بِبِلَادِ كُجَرَاتَ وَكِيْجَ وَمَكْرَانَ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. وَاَظُنُّ غَيْرَهُمَا اَقَلَّ وَاَذَلَّ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِمْ اَهْلُ النَّظَرِ وَتَدْوِيْنُ الْمَذْهَبِ اَصْلًا وَّفَرْعًا، بَلْ ضَلَّ ضَالٌّ جَاهِلٌ

---

[1] قَالَ شَاهْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ الْمُحَدِّثُ الدِّهْلَوِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهِ التُّحْفَةِ لِاثْنَيْ عَشَرِيَّةَ مَا مَعْنَاهُ،
كَانَ مَذْهَبُ الزَّيْدِيَّةِ مُوَافِقًا لِمَذْهَبِ اَهْلِ السُّنَّةِ فِيْ جَمِيْعِ الْمَسَائِلِ اِلَّا فِيْ مَسْاَلَةِ الْاِمَامَةِ فَاِنَّهُمْ يَشْتَرِطُوْنَ فِي الْاِمَامَةِ اَنْ يَّكُوْنَ الْاِمَامُ فَاطِمِيًّا وَّمَعَ هٰذَا لَوْ فُوِّضَ الْاِمَامَةُ لِغَيْرِ الْفَاطِمِيِّ. يَعْتَرِفُوْنَ بِاِمَامَتِهِ، فَعَلٰى هٰذَا الزَّيْدِيَّةُ فِرْقَةٌ مِّنَ الشِّيْعَةِ الْاُوْلٰى، وَاَمَّا مُتَاَخِّرُوْهُمْ فَلِاخْتِلَاطِهِمْ بِالْمُعْتَزِلَةِ وَبِالْفِرَقِ الْاُخَرِ لِلشِّيْعَةِ حَرَّفُوْا مَذْهَبَهُمْ وَاَبْعَدُوْا اَشَدَّ الْبُعْدِ عَمَّا كَانُوْا عَلَيْهِ، وَيُقَالُ اِنَّ الْاِمَامَ الْاَعْظَمَ اَبَا حَنِيْفَةَ الْكُوْفِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ قَائِلًا لِصِحَّةِ خِلَافَةِ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَكَانَ يُصَوِّبُهُ فِي الْخُرُوْجِ وَيُحَرِّضُ النَّاسَ عَلٰى رِفَاقَتِهِ، وَلِذَا كَثِيْرٌ مِّنَ الزَّيْدِيَّةِ فِي الْفُرُوْعِ يُوَافِقُوْنَ لِمَذْهَبِ الْحَنَفِيَّةِ وَاَمَّا فِي الْاُصُوْلِ فَهُمْ يُوَافِقُوْنَ لِلْمُعْتَزِلَةِ فِي الْعَقَائِدِ.

Marfat.com

بِنَوْعٍ مِّنَ الشُّبْهَةِ وَاتَّبَعَهُ جُهَّالٌ فِي زَمَانِهٖ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ قَرِيْبٍ وَّصَارَ مَذْهَبُهُمْ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا.

وَنَقَلَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِي بَعْضِ كُتُبِهٖ عَنْ اَبِيْهِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْاَحَدِ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ الْمُشَبِّهَةُ وَالْحُلُوْلِيَّةُ اِنَّمَا ابْتَدَعُوْا هٰذِهِ الْمَذَاهِبَ بِالْكَشْفِ النَّاقِصِ وَالْوِجْدَانِ الْاَبْتَرِ ؕ "حَفِظْتَ شَيْئًا وَّغَابَتْ عَنْكَ اَشْيَاءُ". اِنْتَهٰى، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ. قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهُمْ، قَدِ اشْتَهَرَ بَلْ تَوَاتَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَقِّرُ الْخُلَفَاءَ الثَّلَاثَةَ وَيُقَدِّمُهُمْ فِي الْاُمُوْرِ عَلٰى غَيْرِهِمْ وَيُدْنِيْهِمْ وَصَحَّتْ فِيْ فَضَائِلِهِمْ وَمَنَاقِبِهِمْ اَحَادِيْثُ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى وَجَمِيْعُ اَقْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَفْعَالِهٖ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَوَحْيِهٖ لِقَوْلِهٖ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَّمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى. وَالشِّيْعَةُ فِيْ طَعْنِهِمْ وَذَمِّهِمْ يُخَالِفُوْنَ الْوَحْيَ وَمُخَالَفَةُ الْوَحْيِ كُفْرٌ.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ عَنْ ذٰلِكَ اَوَّلًا بِاَنَّهٗ لَوْ تَمَّ دَلِيْلُكُمْ هٰذَا لَلَزِمَ مِنْهُ الْقَدْحُ فِي الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ وَبُطْلَانُ خِلَافَتِهِمْ وَذٰلِكَ لِاَنَّ شَارِحَ الْمَوَاقِفِ نَقَلَ عَنِ الْاٰمِدِيِّ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّ الصَّحَابَةَ اخْتَلَفُوْا عِنْدَ وَفَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، اَلْاُوْلٰى . اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْتُوْنِيْ بِقِرْطَاسٍ اَكْتُبْ لَكُمْ شَيْئًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ فَلَمْ يَرْضَ عُمَرُ بِذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا كِتَابُ اللّٰهِ حَسْبُنَا، فَاخْتَلَفُوْا وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فَتَاَذّٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَقَالَ قُوْمُوْا عَنِّيْ فَلَا يَنْبَغِيْ النِّزَاعُ عِنْدِيْ. وَالثَّانِيَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ قَوْمًا اَنْ يَّخْرُجُوْا مَعَ اُسَامَةَ، فَتَخَلَّفَ نَاسٌ وَّبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَهِّزُوْا جَيْشَ اُسَامَةَ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ، وَمَعَ هٰذَا الْوَعِيْدِ الشَّدِيْدِ تَخَلَّفَ نَاسٌ وَّلَمْ يَخْرُجُوْا مَعَهٗ. فَنَقُوْلُ اَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْضَارِ الْقِرْطَاسِ وَكِتَابَةِ الْوَصِيَّةِ، وَحَيٌّ لِلْاٰيَةِ الَّتِيْ تَلَوْتُمُوْهَا، وَرَدُّ عُمَرَ اَمْرَهٗ وَعَدَمُ رِضَائِهٖ بِهٖ رَدٌّ لِلْوَحْيِ وَرَدُّ الْوَحْيِ كُفْرٌ عَلٰى مَا اعْتَرَفْتُمْ بِهٖ عَلٰى مَا دَلَّ عَلَيْهِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى: وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ، وَالْكَافِرُ لَا يَسْتَحِقُّ خِلَافَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَقُوْلُ اَيْضًا، التَّخَلُّفُ عَنْ جَيْشِ اُسَامَةَ كُفْرٌ لِّمَا ذُكِرَ، وَقَدْ ثَبَتَ عَنِ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ بِاتِّفَاقٍ مِّنَّا وَمِنْكُمْ، وَلَنَا اَنْ نَّقُوْلَ اَيْضًا اِخْرَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْوَانَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ لَاجَرَمَ بِالْوَحْيِ وَاِدْخَالُهٗ عُثْمَانَ

Marfat.com

اِيَّاهُ فِيهَا وَتَوْقِيرُهُ وَتَفْوِيضُهُ اُمُورَ الْخِلَافَةِ كُلٌّ بِوَجْهَيْنِ، اَحَدُهُمَا مَا اعْتَرَفْتُمْ بِهِ، وَالثَّانِي قَوْلُهُ تَعَالٰى: لَاتَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيرَتَهُمْ. اَلْاٰيَةُ.

اَقُولُ وَمِنَ اللّٰهِ الْعِصْمَةُ وَالتَّوْفِيقُ. لَانُسَلِّمُ اَنَّ جَمِيعَ اَقْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَفْعَالِهِ بِالْوَحْيِ وَتَمَسُّكُهُمْ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى: وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى. لَيْسَ بِتَامٍّ لِاَنَّهُ مُخْتَصٌّ بِالْقُرْاٰنِ، قَالَ الْقَاضِيُ الْبَيْضَاوِيُّ مَعْنَاهُ. وَمَا يَصْدُرُ نُطْقُهُ بِالْقُرْاٰنِ عَنِ الْهَوٰى.

وَلَوْ كَانَ جَمِيعُ اَقْوَالِهِ وَاَفْعَالِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَحْيِ لَمَا نَزَلَ الْقُرْاٰنُ بِالْعِتَابِ فِي بَعْضِ الْمَوَاضِعِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى: يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ، وَقَوْلِهِ تَعَالٰى: عَفَى اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ. وَقَوْلِهِ سُبْحَانَهُ: مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُونَ لَهُ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا. وَقَوْلِهِ تَعَالٰى: وَلَاتُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا. نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي رِوَايَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِ، وَفِي رِوَايَةٍ قَبْلَهَا بَعْدَ مَا صَمَّمَ الْعَزْمَ عَلَيْهَا. وَعَلَى التَّقْدِيرَيْنِ الْعِتَابُ عَلَى الْفِعْلِ ثَابِتٌ، فِعْلُ الْقَلْبِ كَانَ اَوْ فِعْلُ الْجَوَارِحِ، قَالَ الْقَاضِيُ الْبَيْضَاوِيُّ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اِلٰى اَلْاٰيَةُ دَلِيلٌ عَلٰى اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ يَجْتَهِدُونَ وَاَنَّهُ قَدْ يَكُونُ خَطَاءً، وَبِالْجُمْلَةِ فَكَانَ لِلصَّحَابَةِ فِي الْاُمُورِ الْعَقْلِيَّةِ وَالْاَحْكَامِ الْاِجْتِهَادِيَّةِ مَجَالُ اخْتِلَافٍ وَّمَسَاغُ خِلَافٍ وَّكَانَ الْوَحْيُ فِي بَعْضِ الْاَوْقَاتِ يُوَافِقُ رَاْيَ بَعْضِ الْاَصْحَابِ كَمَا نَزَلَ فِي اُسَارٰى بَدْرٍ عَلٰى مُوَافَقَةِ رَاْيِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا يَقْدَحُ ذٰلِكَ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ مَنْشَاُهُ تَهَيُّاُ قَلْبِهِ لِلْوَحْيِ وَقِلَّةُ الْتِفَاتِهِ اِلَى الْاُمُورِ الْعَقْلِيَّةِ، قَالَ الْقَاضِيُ الْبَيْضَاوِيُّ، رُوِيَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَبْعِينَ اَسِيرًا، مِنْهُمُ الْعَبَّاسُ وَعَقِيلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَاسْتَشَارَ فِيهِمْ، فَقَالَ اَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَوْمُكَ وَاَهْلُكَ اسْتَبْقِهِمْ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَخُذْ مِنْهُمْ فِدْيَةً يَّتَقَوّٰى بِهَا اَصْحَابُكَ، وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ فَاِنَّهُمْ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَغْنَاكَ عَنِ الْفِدَاءِ، مَكِّنِّي مِنْ فُلَانٍ وَّمَكِّنْ عَلِيًّا وَّحَمْزَةَ مِنْ اَخَوَيْهِمَا فَلْنَضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ، فَلَمْ يَهْوِ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيُلِيْنُ قُلُوْبَ عِبَادٍ حَتّٰى تَكُوْنَ اَلْيَنَ مِنَ اللَّبَنِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُشَدِّدُ قُلُوْبَ رِجَالٍ حَتّٰى تَكُوْنَ اَشَدَّ مِنَ الْحِجَارَةِ وَاِنَّ مَثَلَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَثَلُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، وَمَثَلُكَ يَا عُمَرُ مَثَلُ نُوْحٍ قَالَ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا، فَخَيَّرَ اَصْحَابَهٗ فَاَخَذُوا الْفِدْيَةَ فَنَزَلَتْ يَعْنِيْ اٰيَةَ مَاكَانَ لِنَبِيٍّ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَبْكِيَانِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ فَاِنْ اَجِدْ بُكَاءً بَكَيْتُ وَاِلَّا تَبَاكَيْتُ فَقَالَ اَبْكِيْ عَلٰى اَصْحَابِيْ فِيْ اَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ اَدْنٰى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ بِشَجَرَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنْهُ.

وَقَالَ الْقَاضِيْ اَيْضًا، رُوِيَ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ نَزَلَ الْعَذَابُ لَمَا نَجَا مِنْهُ غَيْرُ عُمَرَ وَسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَذٰلِكَ لِاَنَّهٗ اَشَارَ بِالْاِثْخَانِ اَيْضًا.

وَاِذَا تَمَهَّدَ هٰذَا فَنَقُوْلُ يُمْكِنُ اَنْ لَّا يَكُوْنَ اَمْرُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْضَارِ الْقِرْطَاسِ وَتَجْهِيْزِ جَيْشِ اُسَامَةَ وَكَذَا اِخْرَاجُهُ الْمَرْوَانَ بِطَرِيْقِ الْوَحْيِ بَلْ بِطَرِيْقِ الرَّأْيِ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْتِلَافُهُمْ فِيْ اَمْثَالِ ذٰلِكَ لَا نُسَلِّمُ اَنَّهٗ كُفْرٌ لِاَنَّ هٰذَا الْقِسْمَ تَكَرَّرَ صُدُوْرُهٗ مِنَ الصَّحَابَةِ وَ لَمْ يُعَاتِبْهُمُ اللّٰهُ، وَكَانَ اللّٰهُ يُنْزِلُ الْوَعِيْدَ الشَّدِيْدَ فِيْ اَدْنٰى اِسَاءَةِ اَدَبٍ مَّعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ، قَالَ شَارِحُ الْمَوَاقِفِ نَقْلًا عَنِ الْاٰمِدِيِّ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ وَفَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَقِيْدَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ طَرِيْقَةٍ وَّاحِدَةٍ اِلَّا مَنْ كَانَ يُبْطِنُ النِّفَاقَ وَيُظْهِرُ الْوِفَاقَ، ثُمَّ نَشَاَ الْخِلَافُ بَيْنَهُمْ فِيْ اُمُوْرٍ اِجْتِهَادِيَّةٍ لَا يُوْجِبُ اِيْمَانًا وَّلَا كُفْرًا وَّكَانَ غَرَضُهُمْ اِقَامَةَ مَرَاسِمِ الدِّيْنِ وَاِدَامَةَ مَنَاهِجِ الشَّرْعِ الْقَوِيْمِ وَذٰلِكَ كَاخْتِلَافِهِمْ عِنْدَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ اِيْتُوْنِيْ بِقِرْطَاسٍ اِلَخ. وَكَاخْتِلَافِهِمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي التَّخَلُّفِ عَنْ جَيْشِ اُسَامَةَ فَقَالَ قَوْمٌ بِوُجُوْبِ الْاِتِّبَاعِ لِقَوْلِهٖ جَهِّزُوْا جَيْشَ اُسَامَةَ اِلَخ، وَقَالَ قَوْمٌ بِالتَّخَلُّفِ اِنْتِظَارًا لِمَا يَكُوْنُ مِنْهُ فِيْ مَرَضِهٖ، فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ ثُبُوْتُ اِجْتِهَادِهٖ اِنَّمَا هُوَ بِالْوَحْيِ فَصَحَّ اَنَّ جَمِيْعَ اَقْوَالِهٖ وَاَفْعَالِهٖ بِالْوَحْيِ، قُلْنَا فَرْقٌ بَيْنَ اَنْ يَّكُوْنَ كُلُّ فِعْلٍ فِعْلًا وَّقَوْلٍ قَوْلًا صَادِرًا مِّنَ الْوَحْيِ وَبَيْنَ اَنْ يَّكُوْنَ جَوَازُ الْاِجْتِهَادِ ثَابِتًا مِّنَ الْوَحْيِ وَيَكُوْنُ الْاَحْكَامُ

Marfat.com

الْاِجْتِهَادِيَّةُ بِتَفَاصِيلِهَا مُسْتَنْبَطَةً مِنْ اَدِلَّتِهَا التَّفْصِيلِيَّةِ وَمُقَدِّمَاتِهَا الْفِكْرِيَّةِ اَلَا يُرٰى اَنَّ اَقْوَالَ الْمُجْتَهِدِيْنَ مِنَ الْاُمَّةِ لَيْسَتْ مِنَ الْوَحْيِ وَاِنْ كَانَ اجْتِهَادُهُمْ ثَابِتًا بِالْوَحْيِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى : فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ. وَلَاِنْ سَلَّمْنَا اَنَّ جَمِيْعَهَا بِالْوَحْيِ فَلَنَا اَنْ نَمْنَعَ كُلِّيَّةَ الْمُقَدِّمَةِ الْقَائِلَةِ بِاَنَّ مُخَالَفَتَهَا كُفْرٌ، وَسَنَدُ الْمَنْعِ مَامَرَّ.

وَالَّذِيْ وَقَعَ فِيْ كَلَامِ عُلَمَاءِ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ مِنْ اَنَّ جَمِيْعَ اَقْوَالِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَحْيِ اِنَّمَا الْمُرَادُ بِهٖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ مَاسِوَى الْاُمُوْرِ الْاِجْتِهَادِيَّةِ وَالْمَقْصُوْدُ مِنَ التَّعْمِيْمِ بَيَانُ اَنَّ مَاصَدَرَ مِنَ الْوَحْيِ الْجَلِيِّ وَالْخَفِيِّ سَوَاءٌ وَّهٰذَا الْقَدْرُ يَكْفِيْ فِيْ مَقْصُوْدِهِمْ، لِاَنَّ الْاَحَادِيْثَ الْوَارِدَةَ فِيْ مَدْحِ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ قَبِيْلِ الْاَخْبَارِ بِالْمَغِيْبَاتِ فَهِيَ لَابُدَّ مِنَ الْوَحْيِ، قَالَ تَعَالٰى وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ، وَقَالَ : عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ، اَلْاٰيَةَ. وَعَلٰى هٰذَا التَّقْدِيْرِ يَكُوْنُ الْمُرَادُ مِنَ الْوَحْيِ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى. اَعَمَّ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَغَيْرِهٖ مِنَ الْوَحْيِ، وَلَاشَكَّ اَنَّ مُخَالَفَةَ مِثْلِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَالْاَقْوَالِ تَسْتَلْزِمُ مُخَالَفَةَ الْوَحْيِ وَمُخَالَفَتُهٗ كُفْرٌ، وَالْاَحَادِيْثُ الْوَارِدَةُ فِيْ مَدَائِحِهِمْ مِمَّا هِيَ مِنْ اِعْلَامِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ يَقِيْنًا كَثِيْرَةٌ بَلَغَتِ الشُّهْرَةَ بَلِ التَّوَاتُرَ:

(١) مِنْهَا مَارَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْتَ صَاحِبِيْ فِي الْغَارِ وَصَاحِبِيْ عَلَى الْحَوْضِ.

(٢) وَمِنْهَا مَارَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ[1] اَيْضًا اَنَّهٗ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَرَانِيْ بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِيْ يَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِيْ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَّكَ يَا اَبَابَكْرٍ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ.

(٣) وَمِنْهَا مَارَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، اِلٰى اَنْ قَالَ وَرَاَيْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهٖ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ، فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَهٗ فَاَنْظُرَ اِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلَيْكَ اَغَارُ.

---

[1] اَلْحَدِيْثُ فِي الْمِشْكٰوةِ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ.

Marfat.com

(٤) وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِيْ دَرَجَةً قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ، وَاللهِ مَاكُنَّا نَرٰى ذٰلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ.

(٥) وَمِنْهَا مَا اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَاقَدَّمْتُ اَبَابَكْرٍ وَّعُمَرَ وَلٰكِنَّ اللهَ قَدَّمَهُمَا.

(٦) وَمِنْهَا مَا اَخْرَجَهٗ اَبُوْيَعْلٰى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَقُلْتُ يَاجِبْرَئِيْلُ حَدِّثْنِيْ بِفَضَائِلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَوْاَحَدِّثُكَ مَالَبِثَ نُوْحٌ فِيْ قَوْمِهٖ مَانَفِدَتْ فَضَائِلُهٗ وَاِنَّ عُمَرَ حَسَنَةٌ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ.

(٧) وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَنَسٍ وَّابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ.

(٨) وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَائِطٍ مِّنْ حِيْطَانِ الْمَدِيْنَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهٗ فَاِذَا اَبُوْبَكْرٍ فَبَشَّرْتُهٗ بِمَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهٗ فَاِذَا عُمَرُ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تُصِيْبُهٗ فَاِذَا عُثْمَانُ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ.

وَاَيْضًا لَوْسُلِّمَ اَنَّ اِخْرَاجَ مَرْوَانَ كَانَ بِالْوَحْيِ فَلَانُسَلِّمُ اَنَّ الْمَقْصُوْدَ نَفْيُهٗ اَبَدًا، لِمَ لَايَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ اِخْرَاجُهٗ مُوَقَّتًا وَّتَغْرِيْبُهٗ مُؤَجَّلًا كَمَا وَقَعَتْ فِيْ حَدِّ الزِّنَا حَيْثُ قَالَ اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّيَكُوْنَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ مُطَّلِعًا عَلٰى ذٰلِكَ التَّوْقِيْتِ فَلَمَّا انْقَضَتِ الْمُدَّةُ اَدْخَلَهُ الْمَدِيْنَةَ وَلَامَحْذُوْرَ فِيْهِ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى: لَاتَجِدُ قَوْمًا، اَلْاٰيَةَ[1]. اِنَّمَا يَمْنَعُ مِنْ مَوَدَّةِ الْكُفَّارِ وَلَمْ يَثْبُتْ كُفْرُ

---

[1] وَتَمَامُ الْاٰيَةِ: لَاتَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ. (سورة المجادلة: ١ آیت ٢٢)

Marfat.com

مَرْوَانَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَوَدَّتُهٗ مَنْهِيًّا عَنْهَا.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ ثَانِيًا بِاَنَّ ثُبُوْتَ فَضَائِلِ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِمُتَّفَقٍ عَلَيْهِ بَيْنَ الْفَرِيْقَيْنِ اِذْ لَيْسَ مِنْهَا شَيْءٌ فِى كُتُبِ الشِّيْعَةِ، وَالْاَحَادِيْثُ الدَّالَّةُ عَلٰى ذَمِّهِمْ كَالرِّوَايَتَيْنِ الْمَذْكُوْرَتَيْنِ وَغَيْرِهِمَا مَوْجُوْدَةٌ فِى كُتُبِ الْفَرِيْقَيْنِ جَمِيْعًا وَاَيْضًا جَوَّزَ بَعْضُ اَهْلِ السُّنَّةِ وَضْعَ الْاَحَادِيْثِ لِلْمَصْلَحَةِ فَلَا اِعْتِمَادَ عَلٰى حَدِيْثِهِمْ اِذَا لَمْ يَكُنْ مُتَّفَقًا عَلَيْهِ.

اَقُوْلُ لَمَّا تَدَيَّنَتِ الشِّيْعَةُ لِشِدَّةِ تَعَصُّبِهِمْ وَعِنَادِهِمْ لِطَعْنِ السَّلَفِ وَسَبِّ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لَمْ يُبَالُوْا بِقَدْحِ الْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ الْوَارِدَةِ فِى مَنَاقِبِهِمْ وَلَا بِتَحْرِيْفِ الرِّوَايَاتِ وَالتَّصَرُّفِ فِيْهَا مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ، حَتّٰى اَنَّهُمْ قَالُوْا فِى قَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ. اَلْاٰيَةَ. مَا قَالُوْا، وَاعْتَقَدُوْا اَنَّ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَتَمَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا نَزَلَ فِىْ فَضَائِلِ اَهْلِ الْبَيْتِ، وَقَدْ ذَكَرْنَا سَابِقًا اَنَّ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ يُجَوِّزُ شَهَادَةَ الزُّوْرِ لِمُوَافِقِهِمْ عَلٰى مُخَالِفِهِمْ، فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ ارْتَفَعَ الْاَمَنُ مِنْ اَحَادِيْثِهِمْ وَرِوَايَاتِهِمْ وَلَمْ يَبْقَ تَعْرِيْجٌ عَلٰى جَرْحِهِمْ وَتَضْعِيْفِهِمْ وَصَارَتِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِىْ يَرْوُوْنَهَا عَنْ اَئِمَّةِ اَهْلِ الْبَيْتِ بِمَنْزِلَةِ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ حَيْثُ حَرَّفَهُمَا الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى، وَمَنَاقِبُ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ مَوْجُوْدَةٌ فِىْ صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ الَّذِىْ هُوَ اَصَحُّ كِتَابٍ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ وَفِىْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَغَيْرِهِمَا وَالَّذِىْ ظَنُّوْهُ دَمًّا وَتَخَيَّلُوْهُ جَرْحًا لَيْسَ كَمَا ظَنُّوْا، اِنَّمَا ظَنُّهُمْ ذٰلِكَ بِمَنْزِلَةِ وِجْدَانِ الصَّفْرَاوِىِّ السُّكَّرَ مُرًّا وَاَمَّا الَّذِىْ ذَكَرُوْهُ مِنْ اَنَّ بَعْضَ اَهْلِ السُّنَّةِ جَوَّزُوْا وَضْعَ الْحَدِيْثِ فَاِنَّمَا يَرْفَعُ الْاَمَانَ عَنْ حَدِيْثِهِمْ اِذَا لَمْ يَرُدَّ الْمُحَقِّقُوْنَ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ كَلَامَ ذٰلِكَ الْبَعْضِ وَلَمْ يُنْكِرُوْا عَلَيْهِمْ. وَالْاَمْرُ لَيْسَ كَذٰلِكَ بَلْ جَهَابِذَةُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ بَيَّنُوا الْاَحَادِيْثَ الْمَوْضُوْعَةَ وَاَنْكَرُوْا عَلٰى وَاضِعِهَا وَحِيْنَئِذٍ لَا يَعُوْدُ اِلَيْهِمْ شَيْءٌ وَلَا يَلْتَبِسُ الْحَقُّ الْوَاضِحُ بِالْبَاطِلِ.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ ثَالِثًا بِاَنَّ مُخَالَفَةَ خَبَرِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِكُفْرٍ اِذْ لَيْسَ وَاحِدٌ مِنْ عُلَمَائِكُمُ الْمُجْتَهِدِيْنَ اِلَّا قَدْ خَالَفَ بَعْضَ اَخْبَارِ الْاٰحَادِ.

اَقُوْلُ لَا يَخْفٰى اَنَّ الْاَحَادِيْثَ الْوَارِدَةَ فِىْ فَضَائِلِ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاِنْ كَانَتْ مِنْ جِهَةِ اَلْفَاظِهَا اٰحَادِيَّةً لٰكِنَّهَا لِتَعَدُّدِ طُرُقِهَا وَكَثْرَةِ رُوَاتِهَا مُتَوَاتِرَةٌ بِالْمَعْنٰى

Marfat.com

وَلَا شَكَّ اَنَّ اِنْكَارَ مَدْلُوْلِ مِثْلِ هٰذِهِ الْأَخْبَارِ كُفْرٌ وَّلَمْ يُخَالِفْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ مِثْلَهَا بَلِ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الَّذِيْ هُوَ رَئِيْسُ اَهْلِ السُّنَّةِ يُقَدِّمُ خَبَرَ الْوَاحِدِ مُطْلَقًا بَلْ اَقْوَالَ الصَّحَابَةِ اَيْضًا عَلَى الْقِيَاسِ .

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ رَابِعًا بَعْدَ التَّسْلِيْمِ بِاَنَّ تَوْقِيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقْدِيْمَهُ الْخُلَفَاءَ الثَّلَاثَةَ كَانَ قَبْلَ مُخَالَفَتِهِمْ وَنَكْثِهِمُ الْبَيْعَةَ فَلَا يَدُلُّ شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ عَلٰى حُسْنِ خَاتِمَتِهِمْ وَسَلَامَةِ عَاقِبَتِهِمْ لِاَنَّ الْعُقُوْبَةَ قَبْلَ صُدُوْرِ الْعِصْيَانِ وَاِنْ كَانَ مَعْلُوْمًا لَا تَلِيْقُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِهٰذَا اَخْبَرَ عَلِيٌّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَا يَفْعَلُهُ ابْنُ الْمُلْجِمِ وَلَمْ يُعَاقِبْهُ .

اَقُوْلُ . لَا يَخْفٰى اَنَّ الْاَحَادِيْثَ الْوَارِدَةَ فِيْ فَضَائِلِهِمْ نَاصَّةٌ عَلٰى حُسْنِ خَاتِمَتِهِمْ وَسَلَامَةِ عَاقِبَتِهِمْ كَالْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ رَوَيْنَاهَا سَابِقًا وَكَمَا اَنَّ عُقُوْبَةَ الْعَاصِيْ قَبْلَ صُدُوْرِ الْعِصْيَانِ وَاِنْ كَانَ مَعْلُوْمًا لَيْسَتْ بِمَحْمُوْدَةٍ فَكَذٰلِكَ مَدْحُ مَنْ عُلِمَ سُوْءُ خَاتِمَتِهِ وَالْاِبْرَامُ فِيْ ذِكْرِ فَضَائِلِهِ وَالثَّنَاءُ فِيْ تَوْقِيْرِهِ وَتَقْدِيْمِهِ غَيْرُ مَحْمُوْدٍ ، وَلِهٰذَا قُلْنَا اِنَّ هٰذِهِ الْاُمُوْرَ دَالَّةٌ عَلٰى حُسْنِ حَالِهِمْ حَالًا وَمَآلًا وَعَلِيٌّ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا لَمْ يُعَاقِبِ ابْنَ الْمُلْجِمِ عَلٰى مَا يَفْعَلُهُ فَكَذٰلِكَ لَمْ يَمْدَحْهُ بَلْ بَيَّنَ مَا يَدُلُّ عَلٰى سُوْءِ حَالِهِ فِي الْمَآلِ .

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ كَلَامُ عُلَمَاءِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ مَبْنِيٌّ عَلٰى مُقَدِّمَتَيْنِ.

اِحْدٰهُمَا. اَنَّ جَمِيْعَ اَقْوَالِهِ وَاَفْعَالِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَادِرَةٌ عَنِ الْوَحْيِ، وَعَلٰى حَسَبِ مُقْتَضَاهُ، وَقَدْ عُلِمَ مَا فِيْهَا مِنْ اَنَّ الْاُصُوْلِيِّيْنَ مُتَّفِقُوْنَ عَلٰى جَوَازِ الْاِجْتِهَادِ لَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ. وَمَا اعْتَذَرَ لَهُمُ الشَّيْخُ مِنْ اَنَّ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ لَا جَرَمَ مِنَ الْوَحْيِ، فَيَكْفِيْهِمْ هٰذَا الْقَدْرُ، لٰكِنَّ فِيْ اِطْلَاقِ قَوْلِهِ قُدِّسَ سِرُّهُ كَانَ لِلصَّحَابَةِ فِي الْاُمُوْرِ الْعَقْلِيَّةِ وَالْاَحْكَامِ الْاِجْتِهَادِيَّةِ مَجَالُ خِلَافٍ وَّمَسَاغُ اِخْتِلَافٍ بَحْثًا لِاَنَّ اَحْكَامَهُ الْاِجْتِهَادِيَّةَ بَعْدَ مَا عَرَضَ عَلَيْهَا وَحَكَمَ بِهَا يَجِبُ اِتِّبَاعُهَا وَالتَّمَسُّكُ بِهَا كَمَا يَجِبُ التَّمَسُّكُ بِالْاَحْكَامِ الْمُسْتَنِدَةِ اِلَى الْوَحْيِ عَلَى السَّوَاءِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ، ثُمَّ اِذَا قَرَّرَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَمْ يَنْسَخْهَا كَانَ مِنْ بَابِ الْوَحْيِ الْبَاطِنِيِّ لَا مُحَالَةَ، نَعَمْ مِنْ اَفْعَالِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَفْعَلُهُ عَلٰى سَبِيْلِ الْعَادَةِ اَوِ الْاِسْتِحْبَابِ فَلَا حَرَجَ فِيْ تَرْكِهَا ،

Marfat.com

وَمِنْ اَقْوَالِهٖ مَا لَا يُثْبِتُ اِلَّا النَّدْبَ اَوِ الْكَرَاهَةَ فَلَا عُقُوْبَةَ فِيْ تَرْكِ الْمَنْدُوْبَاتِ وَفِعْلِ الْمَكْرُوْهَاتِ، فَمِنَ الْمُخَالَفَةِ مَا لَا حَرَجَ فِيْهَا فَضْلًا عَنِ الْكُفْرِ. وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ يُشَاوِرُ فِيْمَا لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ كَمَا شَاوَرَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ وَّفِيْ قِصَّةِ الْاَذَانِ وَكَانَ لِلصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنْ يَّتَكَلَّمُوْا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَيَعْرِضُوْا عَلَيْهِ مَا رَاَوْهُ خَيْرًا وَّاِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدَّمَ لَهُمْ مَا يُخَالِفُ رَاْيَهُمْ مَا لَمْ يَعْزِمْ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَا لَمْ يَمْضِ الْحُكْمُ بِهٖ فَاِذَا اَمْضٰى وَعَزَمَ لَزِمَ الْاِتِّبَاعُ وَلَمْ يَكُنْ لِاَحَدٍ مَجَالُ اِخْتِلَافٍ وَّمَسَاغُ خِلَافٍ وَّفِيْ تَعْبِيْرِ الشَّيْخِ تَسَامُحٌ ظَاهِرٌ وَّ مَقْصُوْدُهٗ بَعْضُ مَا ذَكَرْنَا.

وَالْمُقَدِّمَةُ الثَّانِيَةُ اَنَّ مُخَالَفَةَ الْوَحْيِ كُفْرٌ وَّهِيَ مَمْنُوْعَةٌ لِاَنَّ عَدَمَ الْاِيْتِمَارِ بِالْاَمْرِ وَالْاِنْتِهَاءِ بِالنَّهْيِ وَاِنْ كَانَا فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ لَيْسَ بِكُفْرٍ بِالْاِجْمَاعِ اِنَّمَا هُوَ مَعْصِيَةٌ، نَعَمْ اِذَا انْضَمَّ بِالْاِنْكَارِ وَالرَّدِّ كَانَ كُفْرًا مِّنْ جِهَتِهِمَا لَا مِنْ جِهَةِ نَفْسِ الْمُخَالَفَةِ، وَلَمَّا كَانَ لَفْظُ الْمُخَالَفَةِ مُنْطَلِقًا عَلٰى مَعَانٍ كَثِيْرَةٍ وَّقَعَ فِي الْكَلَامِ اضْطِرَابٌ وَّخَلْطٌ فَاِنَّهٗ رُبَّمَا يُطْلَقُ عَلَى الْاِنْكَارِ وَالرَّدِّ وَهٰذَا كُفْرٌ، وَرُبَّمَا يُطْلَقُ عَلَى الْكَلَامِ بِحَضْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَرْضِ عَلَيْهِ بَعْدَ مَا قَدَّمَ اِلَيْهِمْ مَا يُخَالِفُ رَاْيَهُمْ مَا دَامَ وَقْتُ الْمُشَاوَرَةِ بَاقِيًا، وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ هٰذَا مِنْ بَابِ الْاِخْتِلَافِ حَقِيْقَةً وَّهٰذَا جَائِزٌ وَّكَانَ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَدْ يَفْعَلُوْنَهٗ اِذَا شَاوَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَبَ مِنْهُمْ مَا عِنْدَهُمْ مِنَ الرَّاْيِ صَرِيْحًا اَوْ دَلَالَةً وَرُبَّمَا يُطْلَقُ عَلٰى مَعْصِيَةٍ فِيْمَا اُمِرَ اَوْ نُهِيَ وَهٰذَا اِمَّا فِسْقٌ اَوْ بِدْعَةٌ اَوْ مَكْرُوْهٌ عَلٰى حَسَبِ اخْتِلَافِ دَرَجَاتِ النَّهْيِ وَرُبَّمَا يُطْلَقُ عَلٰى تَرْكِ مَا فَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَبِيْلِ الْعَادَةِ دُوْنَ الْعِبَادَةِ وَلَا حَرَجَ فِيْهِ.

وَقَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ اِلٰخ. مَحَلُّ بَحْثٍ لِاَنَّ كُلَّ حُكْمٍ مِّنْ اَحْكَامِهِ الْاِجْتِهَادِيَّةِ

لـه كَتَبَ شَاهْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ فِيْ حَاشِيَتِهٖ عَلٰى هٰذِهِ الرِّسَالَةِ:

قَوْلُهٗ عَلَى الْاِنْكَارِ وَالرَّدِّ اِلٰخ. اَقُوْلُ الْحَقُّ اَنَّ الرَّدَّ عَلٰى مَرَاتِبَ فَمِنْهُ رَدٌّ صَرِيْحٌ كَمَا كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَرُدُّوْنَ الْقُرْاٰنَ، وَمِنْهُ رَدٌّ غَيْرُ صَرِيْحٍ وَّذٰلِكَ كَالتَّشَبُّثِ بِالتَّاوِيْلِ الَّذِيْ اَجْمَعَ اَهْلُ الْحَقِّ عَلٰى بُطْلَانِهٖ كَمَا تَشَبَّثَ مَانِعُوا الزَّكٰوةِ بِالْخِطَابِ الْوَاقِعِ فِيْ قَوْلِهٖ: خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً. وَلَا شَكَّ اَنَّ الشِّيْعَةَ يَرُدُّوْنَ الْقُرْاٰنَ وَالْحَدِيْثَ بِهٰذَا الرَّدِّ فَكِلَا الْقِسْمَيْنِ كُفْرٌ بِالْاِجْمَاعِ فَثَبَتَ مَقْصُوْدُ عُلَمَاءِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ مِنْ غَيْرِ مِرْيَةٍ. فَتَاَمَّلْ. اه

Marfat.com

اِذَا قُرِّرَ وَلَمْ يُنْسَخْ كَانَ صَادِرًا مِّنَ الْوَحْيِ الْبَاطِنِيِّ مِنْ جِهَةِ هٰذَا التَّقْرِيْرِ كَمَا مَرَّ فَلَيْسَ اجْتِهَادُهٗ كَاجْتِهَادِ غَيْرِهٖ، حَاشَاهُ مِنْ ذٰلِكَ، وَلَعَلَّ الشَّيْخَ اَرَادَ بَيَانَ حُكْمِ اِجْتِهَادِهٖ قَبْلَ الْعَزْمِ وَظُهُوْرِ التَّقْرِيْرِ وَلٰكِنَّهٗ تَسَامَحَ فِي التَّعْبِيْرِ.

وَقَوْلُ الشِّيْعَةِ، اِخْرَاجُ مَرْوَانَ. اِلٰخ. ثُمَّ قَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِي جَوَابِهِمْ: لَوْ سُلِّمَ اَنَّ اِخْرَاجَ مَرْوَانَ. اِلٰخ. مَحَلُّ بَحْثٍ مِّنْ وُّجُوْهٍ.

اَحَدُهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُخْرِجْ مَرْوَانَ وَمَا كَانَ يَوْمَئِذٍ اِلَّا صَغِيْرًا لَا يُعْبَأُ بِهٖ وَاِنَّمَا اَخْرَجَ اَبَاهُ الْحَكَمَ وَهُوَ مَعَهٗ لٰكِنَّ الْاِعْتِرَاضَ بِحَالِهٖ لِاَنَّ سَيِّدَنَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَدْخَلَ الْحَكَمَ الْمَدِيْنَةَ كَمَا اَدْخَلَ ابْنَهٗ مَرْوَانَ وَالظَّاهِرُ اَنَّ الشَّيْخَ حَمَلَهٗ عَلَى التَّسَامُحِ فِي هٰذَا الْمَقَامِ الْمُجَارَاةِ مَعَهُمْ عَلٰى اُسْلُوْبِ مَا ذَكَرُوْا.

وَالثَّانِيْ اَنَّ قَوْلَهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ لَوْ سُلِّمَ يُشْعِرُ اَنَّ لِلْاِخْتِلَافِ هٰهُنَا مَجَالًا، وَلَيْسَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْضَى الْحُكْمَ بِاِخْرَاجِهٖ ثُمَّ لَمْ يَنْسَخْهُ اللّٰهُ حَتّٰى تُوُفِّيَ فَكَانَ مِنَ الْوَحْيِ الْبَاطِنِيِّ لَا مَحَالَةَ. فَالصَّوَابُ اَنْ يُّقْتَصَرَ عَلٰى اِبْدَاءِ اِحْتِمَالِ التَّوْقِيْتِ اَوْ كَوْنِ اِخْرَاجِهٖ غَيْرَ مَحْتُوْمٍ.

وَالثَّالِثُ اَنَّ الْحَكَمَ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَادِدُهٗ وَلِذٰلِكَ نَفَاهُ اِلَى الطَّائِفِ وَاِنْ كَانَ اَمَنَ بِلِسَانِهٖ فَيَتَنَاوَلُهٗ قَوْلُهٗ تَعَالٰى: لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ، وَقَدْ وَرَدَ الْوَعِيْدُ عَلٰى مُوَادَّةِ اَهْلِ الْفِسْقِ وَمُنَادَمَتِهِمْ فَكَيْفَ هٰذَا الَّذِيْ لَا يَخْفٰى اَمْرُهٗ قَبْلَ الْاِسْلَامِ وَعِنْدَهٗ وَبَعْدَهٗ، فَالصَّوَابُ اَنْ يُّقَالَ يُمْكِنُ اَنْ يَّكُوْنَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰى مِنْهُ اَوْ ظَنَّ اَنَّهٗ رَجَعَ عَنْ سُوْءِ سَرِيْرَتِهٖ وَتَابَ فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

وَقَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ بَلِ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يُقَدِّمُ الْخَبَرَ الْوَاحِدَ مُطْلَقًا اَيْضًا. فِيْهِ بَحْثٌ لِاَنَّ الْمَحْفُوْظَ مِنْ مَّذْهَبِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ الَّذِيْ يَكُوْنُ رَاوِيْهِ غَيْرَ فَقِيْهٍ اِذَا خَالَفَ الْقِيَاسَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ لَا يُعْمَلُ بِهٖ ثُمَّ اَنَّهٗ كَمْ مِنْ حَدِيْثٍ صَحِيْحٍ لَيْسَ[1] الْعَمَلُ عِنْدَهُمْ

---

[1] فِيْ حَاشِيَةِ شَاهْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَوْلُهٗ لَيْسَ الْعَمَلُ، اه. اَقُوْلُ هٰذَا لَا يَرِدُ عَلٰى مَقْصُوْدِ الشَّيْخِ فَاِنَّ مَقْصُوْدَهٗ اَنَّ مَذْهَبَ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي الْاُصُوْلِ تَقْدِيْمُ خَبَرِ الْوَاحِدِ عَلَى الْقِيَاسِ وَاِنْ لَّمْ يَتَّفِقْ لَهُ الْعَمَلُ بِبَعْضِ اَخْبَارِ الْاٰحَادِ، اِمَّا لِعَدَمِ الْاِطِّلَاعِ عَلٰى صِحَّةٍ اَوْ لِلْعِلْمِ بِمَنْسُوْخِيَّتِهٖ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ، لَا اَنَّهٗ يَعْمَلُ بِكُلِّ خَبَرٍ رَوَاهُ الْاٰحَادُ مُخَالِفًا لِلْقِيَاسِ، فَافْهَمْ. اه.

Marfat.com

عَلَيْهِ وَهٰذَا مِمَّا لَا يُمْكِنُ اِنْكَارُهُ ، اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ يُّقَالَ اَرَادَ بِقَوْلِهٖ مُطْلَقًا اَنَّ كَوْنَهُ مُسْنَدًا اَوْ مُرْسَلًا سَوَاءٌ اَوْ اَنَّهُ يَعْمَلُ بِالْحَدِيْثِ الضَّعِيْفِ كَالصَّحِيْحِ وَلَوْ فِيْ بَعْضِ الْاَحْيَانِ ، اَعْنِيْ اِذَا وَافَقَهُ الْقِيَاسُ . اَوْ اُعْتُضِدَ بِقَوْلِ مِثْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ ، ثُمَّ هُنَا فَوَائِدُ جَلِيْلَةٌ يَجِبُ التَّنْبِيْهُ عَلَيْهَا .

اَلْفَائِدَةُ الْاُوْلٰى اَخْرَجَ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ اَنَّ سَيِّدَنَا عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنَعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ بِشَارَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِالْجَنَّةِ وَدَفَعَ فِيْ صَدْرِهٖ حَتّٰى خَرَّ لِاِسْتِهٖ ، اِلٰى اٰخِرِ الْقِصَّةِ . وَوَجْهُهُ اَنَّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلِمَ اَنَّ وَقْتَ الْمُشَاوَرَةِ فِيْ اِظْهَارِ هٰذِهِ الْبِشَارَةِ بَاقٍ وَّاَنَّهُ لَمْ يُمْضَ الْحُكْمُ بِهٖ حَتْمًا ، وَكَانُوْا يُشَاهِدُوْنَ نُزُوْلَ الْوَحْيِ وَيُجَالِسُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُشَاوِرُوْنَهُ فَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِمْ اِمْضَاءُ الْحُكْمِ مِنْ عَدَمِهٖ وَاِنْ تَقَدَّمَ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُوْنُ ظَاهِرُهُ الْاِمْضَاءَ ، وَتَسْلِيْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْيَهُ اَعْدَلُ شَاهِدٍ لِذٰلِكَ ، وَكَذَا مَا اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ مِنْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْتُوْنِيْ بِقِرْطَاسٍ اَكْتُبْ لَكُمْ . اَلْحَدِيْثَ . فَقَالَ سَيِّدُنَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ ، اِنَّمَا وَجْهُهُ اَنَّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلِمَ اَنَّ الْاَمْرَ غَيْرُ مُعْزُوْمٍ وَّاِنْ كَانَ قَدَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ظَاهِرُهُ الْعَزْمُ وَرُبَّمَا عَرَضُوْا عَلَيْهِ وَقَدْ اَرَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ غَيْرَ مَا عَرَضُوْا عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلٰى اَقْوَالِهِمْ كَمَا وَقَعَ فِي الْحُدَيْبِيَةِ ، لٰكِنَّهُمْ بِسَبَبِ مَا ظَهَرَ لَهُمْ بِالْقَرَائِنِ مِنْ اَنَّ وَقْتَ الْمُشَاوَرَةِ بَاقٍ وَّاِنْ لَّمْ يَكُنْ بَاقِيًا فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ مَعْذُوْرُوْنَ وَلِلْمُجْتَهِدِ اَجْرٌ وَّاِنْ اَخْطَاَ .

اَلْفَائِدَةُ الثَّانِيَةُ . اِشْكَالٌ سُئِلْتُ عَنْهُ فَوَفَّقَنِيَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ لِتَخْرِيْجِ جَوَابِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . تَقْرِيْرُهُ اَنَّ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَخْرَجَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ ، يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ اِشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ اِيْتُوْنِيْ بِقِرْطَاسٍ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَّنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ اَبَدًا اِفْتَنَازَعُوْا وَلَا يَنْبَغِيْ عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوْا مَا شَاْنُهُ اَهَجَرَ ، اِسْتَفْهِمُوْهُ فَذَهَبُوْا يَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُوْنِيْ فَالَّذِيْ اَنَا فِيْهِ خَيْرٌ مِّمَّا تَدْعُوْنَنِيْ اِلَيْهِ ، اِلَخْ . وَالْهَجْرُ هُوَ الْهَذَيَانُ وَالْكَلَامُ الْمُهْمَلُ الَّذِيْ يَتَفَوَّهُ بِهِ الْمَرِيْضُ مِنْ شِدَّةِ مَرَضِهٖ وَهُوَ عَيْبٌ وَّنَقْصٌ وَّاِثْبَاتُ الْعَيْبِ وَالنَّقْصِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّرَدُّدُ فِيْ ثُبُوْتِهِمَا لَهُ كُفْرٌ وَّالتَّنَازُعُ

Marfat.com

عِنْدَهٗ وَرَدُّ اَمْرِهٖ مَعْصِيَةٌ.

وَالْجَوَابُ الْمُحَقَّقُ بَعْدَ طَيِّ اَذْيَالِ الْجِدَالِ اَنَّ الْمَرَضَ وَالنِّسْيَانَ يَجُوْزُ عُرُوْضُهُمَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمَّا كَانَ الْهَجْرُ مِنْ اَعْرَاضِ الْمَرَضِ وَمِمَّا يُشَابِهُ الْخَطَاءَ وَالنِّسْيَانَ مِنْ وَّجْهٍ كَانَ فِيْ عَدِّهٖ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالنَّقْصِ مَحَلُّ بَحْثٍ وَّمَسَاغُ اِخْتِلَافٍ وَّاِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَالتَّرَدُّدُ فِيْ ثُبُوْتِهٖ لَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاءً عَلَى التَّرَدُّدِ فِيْ كَوْنِهٖ عَيْبًا فَلَا يَثْبُتُ، اَوْ لَيْسَ مِنَ الْعُيُوْبِ بَلْ مِنْ اَعْرَاضِ الْمَرَضِ وَبِمَنْزِلَةِ النِّسْيَانِ فَيُمْكِنُ ثُبُوْتُهٗ، لَا يَكُوْنُ كُفْرًا، هٰذَا وَالْحَقُّ عِنْدِيْ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَمْثَالِ الْهَجْرِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَاَمَّا التَّنَازُعُ عِنْدَهٗ فَقَدْ مَرَّ جَوَابُهٗ مُفَصَّلًا.

اَلْفَائِدَةُ الثَّالِثَةُ، طَالَ تَشْنِيْعُ الظَّاهِرِيَّةِ وَمَنْ يَّحْذُوْ حَذْوَهُمْ عَلَى الْفُقَهَاءِ عَامَّةً وَّالْحَنَفِيَّةِ خَاصَّةً بِاَنَّهُمْ يُخَالِفُوْنَ الْاَحَادِيْثَ الصَّحِيْحَةَ وَقَدْ ظَهَرَ لِيْ بَعْدَ مُمَارَسَةِ كَلَامِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ اَنَّ تَلَقِّي الْاُمَّةِ الشَّرِيْعَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَجْهَيْنِ.

اَحَدُهُمَا حِفْظُ اَقْوَالِهٖ وَاَفْعَالِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبْلِيْغُهَا التَّابِعِيْنَ وَهَلُمَّ جَرًّا وَّهُوَ الْمُشَارُ اِلَيْهِ بِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنِّيْ مَقَالَةً فَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا كَمَا سَمِعَهَا، رُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهَا مِنْ سَامِعٍ، وَاَئِمَّةُ هٰذَا الْوَجْهِ الْمُكْثِرُوْنَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَحُفَّاظُهَا كَاَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَاَنَسٍ وَّجَابِرٍ وَّاَبِيْ سَعِيْدٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ وَسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَعُبَادَةَ وَاَبِيْ قَتَادَةَ وَاَضْرَابِهِمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثُمَّ حُفَّاظُ التَّابِعِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَلُمَّ جَرًّا.

وَالثَّانِيْ، تَلَقِّي الْاَحْكَامِ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَرَائِنِ الْحَالِيَةِ وَالْقَالِيَةِ وَالتَّاَمُّلِ فِيْ عِلَلِهَا وَمَرَاتِبِ الطَّلَبِ فِي الْاَمْرِ مِنْ اِيْجَابٍ وَّنَدْبٍ وَّطَبَقَاتِ الْمَنْعِ فِي النَّهْيِ مِنْ تَحْرِيْمٍ وَّكَرَاهَةٍ وَرُبَّمَا يَكُوْنُ ظَاهِرُ قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْمَ فِيْ اَمْرٍ اَوْ نَهْيٍ وَّلٰكِنَّ الْقَرَائِنَ تُظْهِرُ اَنَّهٗ لَمْ يُرِدِ الْعَزْمَ وَاسْتِقْرَاءُ اَجْزِئِيَّاتِ الشَّيْءِ وَسِرُّ صِحَّتِهَا وَفَسَادِهَا بِمَعْرِفَةِ اَرْكَانِهٖ وَاَمْثَالُ مَا ذَكَرْنَا وَتَبْلِيْغُ ذٰلِكَ اِلَى التَّابِعِيْنَ وَهَلُمَّ جَرًّا حَتّٰى يَصِلَ اِلٰى طَبَقَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ، وَهُوَ الْمُشَارُ اِلَيْهِ بِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ مِنْ بَعْدِيْ وَقَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اٰتَاكُمْ

Marfat.com

ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ فَخُذُوهُ، وَلِابْنِ عَبَّاسٍ اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ. وَأَئِمَّةُ هٰذَا الْوَجْهِ فُقَهَاءُ مِنَ الصَّحَابَةِ كَعُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَكَزَيْدٍ فِي الْفَرَائِضِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، ثُمَّ مِنْ بَعْدِهِمْ الْفُقَهَاءُ السَّبْعَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَعَلْقَمَةُ وَمَسْرُوْقٌ وَالشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيْمُ وَالْحَسَنُ بِالْعِرَاقِ.

فَالْمُحَدِّثُوْنَ أَكْثَرُ اعْتِمَادِهِمْ عَلَى الْوَجْهِ الْأَوَّلِ وَلَهُمْ مُشَارَكَةٌ فِي الثَّانِي، وَالْفُقَهَاءُ أَكْثَرُ اعْتِمَادِهِمْ عَلَى الثَّانِي وَلَهُمْ مُشَارَكَةٌ فِي الْأَوَّلِ، وَاتَّفَقَ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ جَمِيْعًا عَلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَهُمْ وَهِيَ أَنَّهُ إِنَّمَا يَجِبُ التَّمَسُّكُ بِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثَبَتَ يَقِيْنًا أَوْ غَالِبَ الرَّأْيِ، لٰكِنْ لَمَّا كَانَ اعْتِمَادُ الْفُقَهَاءِ عَلَى الْوَجْهِ الثَّانِي أَكْثَرَ، كَانَ ثُبُوْتُ الْحَدِيْثِ وَعَدَمُهُ عِنْدَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَى اخْتِيَارَاتِ الْفُقَهَاءِ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَمَّا كَانَ نَظَرُ الْمُحَدِّثِيْنَ إِلَى الْأَوَّلِ أَكْثَرَ، كَانَ ثُبُوْتُ الْحَدِيْثِ وَعَدَمُهُ عِنْدَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَى عَدَالَةِ الرَّاوِي وَحِفْظِهِ وَاتِّصَالِهِ بِالْمَرْوِيِّ عَنْهُ وَالْاِعْتِبَارِ بِالشَّوَاهِدِ وَالْمُتَابَعَاتِ، فَلَا تَثْرِيْبَ إِذًا لِإِحْدَى الْفِرْقَتَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى، إِذْ كَانَ اسْتِنَادُهُمْ إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ، وَهَلْ مِثْلُ تَرْكِ الْفُقَهَاءِ بَعْضَ الْأَحَادِيْثِ لِأَكْثَرِ الْمُحَدِّثِيْنَ حَدِيْثًا فِيْهِ أَدْنَى شُبْهَةِ إِرْسَالٍ، وَمَا صَرَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ مَتَى كَانَ كَذَا وَكَذَا فَلَا تَقْتَسِمُوْا بِحَدِيْثِيْ وَإِنَّمَا هُوَ رَأْيٌ رَآهُ، فَلْيَكُنْ رَأْيُ الْفُقَهَاءِ كَذٰلِكَ سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ. اِنْتَهَى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهُ قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ إِنَّ الْخُلَفَاءَ الثَّلَاثَةَ قَدْ شَهِدَ لَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى بِرِضْوَانِهِ بِقَوْلِهِ: لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ الْآيَةَ. فَيَكُوْنُ سَبُّهُمْ كُفْرًا.

وَأَجَابَتِ الشِّيْعَةُ بِمَنْعِ دَلَالَةِ الْآيَةِ عَلَى تَشْرِيْفِهِمْ بِالرِّضْوَانِ إِذْ مَدْلُوْلُهَا عِنْدَ التَّدْقِيْقِ رِضَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى بِذٰلِكَ الْفِعْلِ الْخَاصِّ، أَيِ الْبَيْعَةِ، وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنْكِرُ أَنَّهُ قَدْ صَدَرَ مِنْهُمْ بَعْضُ الْأَفْعَالِ الْمَرْضِيَّةِ، إِنَّمَا الْكَلَامُ أَنَّهُمْ صَدَرَ مِنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ أَفْعَالٌ تَكُوْنُ نَقْضًا لِذٰلِكَ الْعَقْدِ وَنَكْثًا لِتِلْكَ الْبَيْعَةِ حَيْثُ خَالَفُوْا نَصَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخِلَافَةِ وَغَصَبُوْهَا مِنْ مُسْتَحِقِّهَا وَذَوِيْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ عَنْهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِيْ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

Marfat.com

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَتَخَلَّفُوْا عَنْ جَيْشِ اُسَامَةَ فَلِاَمْثَالِ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ اسْتَحَقُّوا الطَّعْنَ اِذْ سَلَامَةُ الْعَاقِبَةِ بِحُسْنِ الْخَاتِمَةِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَالْبَيْعَةِ.

اَقُوْلُ، مَدْلُوْلُ الْاٰيَةِ عِنْدَ التَّحْقِيْقِ اَنَّ رِضَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰى تَعَلَّقَتْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ عِنْدَ بَيْعَتِهِمُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَنَّهَا تَعَلَّقَتْ بِالْبَيْعَةِ، غَايَةُ مَافِى الْبَابِ اَنَّ التَّدْقِيْقَ يَقْضِىْ اِلٰى عِلِّيَّةِ بَيْعَتِهِمْ لِرِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْهُمْ، نَعَمْ كَوْنُ الْبَيْعَةِ مَرْضِيَّةً اِنَّمَا يُفْهَمُ مِنْ كَوْنِهَا عِلَّةً لِلرِّضَاءِ وَكَوْنُ هٰؤُلَاءِ مَرْضِيِّيْنَ لِاَجْلِهَا فَتَكُوْنُ مَرْضِيَّةً بِالطَّرِيْقِ الْاَوْلٰى اَمَّا اَنَّ الْبَيْعَةَ هِىَ الْمَرْضِيَّةُ عَنْهَا اِصَالَةً مَعَ عَدَمِ كَوْنِ اَهْلِهَا مَرْضِيِّيْنَ كَمَا زَعَمُوْا فَمِمَّا لَا يُفْهَمُ اَصْلًا، وَلَمَّا الْتَبَسَ عَلَيْهِمُ الْحَقُّ سَمُّوْا خَطَاهُمْ تَدْقِيْقًا.

فَاِذَا تَمَهَّدَ هٰذَا فَنَقُوْلُ لَمَّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَقَدْ عَلِمَ سَرَايِرَهُمْ وَبَوَاطِنَهُمْ وَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ وَالطُّمَأْنِيْنَةَ عَلَيْهِمْ عَلٰى مَادَلَّ قَوْلُهٗ تَعَالٰى: فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ، وَبَشَّرَهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ، فَلَابُدَّ اَنَّهُمْ مَصُوْنُوْنَ عَنْ سُوْءِ الْخَاتِمَةِ وَنَقْضِ الْعَهْدِ وَنَكْثِ الْبَيْعَةِ، وَلَئِنْ سَلَّمْنَا اَنَّ مَدْلُوْلَهَا رِضَاءُ اللّٰهِ بِذٰلِكَ الْفِعْلِ الْخَاصِّ فَلَنَا اَنْ نَقُوْلَ لَمَّا رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ بَيْعَتِهِمْ لَزِمَ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنُوْا مَرْضِيِّيْنَ وَاَنْ تَكُوْنَ عَاقِبَتُهُمْ مَحْمُوْدَةً لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَرْضٰى عَنْ اَفْعَالِ الْكُفَّارِ، قَالَ تَعَالٰى: وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً، وَقَالَ: وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، فَالْعَمَلُ الَّذِىْ يَكُوْنُ مُضْمَحِلًّا فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا تَتَرَتَّبُ عَلَيْهِ ثَمَرَةٌ لَا مَعْنٰى لِرِضَاءِ اللّٰهِ بِهٖ اِذِ الرِّضَاءُ نِهَايَةُ الْقَبُوْلِ وَالْقَبُوْلُ اِنَّمَا هُوَ بِاعْتِبَارِ الْمَاٰلِ وَاِنَّمَا الْعِبْرَةُ بِالْخَوَاتِيْمِ.

ثُمَّ وُرُوْدُ النَّصِّ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ الْخَلِيْفَةَ بَعْدَهٗ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غَيْرُ ثَابِتٍ بَلْ قَامَ الدَّلِيْلُ عَلٰى نَفْيِهٖ لِاَنَّهٗ لَوْ وَرَدَ لَنُقِلَ بِالتَّوَاتُرِ لِاَنَّهٗ مِمَّا يَتَوَفَّرُ الدَّوَاعِىْ اِلٰى نَقْلِهٖ كَقَتْلِ الْخَطِيْبِ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَاَيْضًا لَوْ كَانَ نَصٌّ فِىْ هٰذَا الْبَابِ لَاحْتَجَّ بِهٖ عَلِىٌّ وَلَمَنَعَ بِهٖ اَبَا بَكْرٍ مِنَ الْخِلَافَةِ كَمَا مَنَعَ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَنْصَارَ بِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ فَاَذْعَنُوْا لَهٗ وَلَمْ يُنَاقِشُوْهُ. قَالَ شَارِحُ التَّجْرِيْدِ وَكَيْفَ يَزْعَمُ مَنْ لَهٗ اَدْنٰى مُسْكَةٍ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَنَّهُمْ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ وَذَخَائِرَهُمْ وَقَتَلُوْا اَقَارِبَهُمْ وَعَشَائِرَهُمْ فِىْ

Marfat.com

نُصْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِقَامَةِ شَرِيْعَتِهٖ وَانْقِيَادِ اَمْرِهٖ وَاِتِّبَاعِ طَرِيْقَتِهٖ اَنَّهُمْ خَالَفُوْهُ قَبْلَ اَنْ يَّدُقَّ فَنُوْهُ .

مَعَ وُجُوْدِ هٰذِهِ النُّصُوْصِ الْقَطْعِيَّةِ الظَّاهِرَةِ الدَّالَّةِ عَلَى الْمُرَادِ بَلْ هٰهُنَا اَمَارَاتٌ وَّرِوَايَاتٌ رُبَّمَا يُفِيْدُ بِاِجْتِمَاعِهَا الْقَطْعَ بِعَدَمِ اَمْثَالِ تِلْكَ النُّصُوْصِ وَهِيَ مِمَّا لَمْ يَثْبُتْ مِمَّنْ يُّوْثَقُ بِهٖ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ مَعَ شِدَّةِ مَحَبَّتِهِمْ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَقْلِهِمُ الْاَحَادِيْثَ الْكَثِيْرَةَ فِي مَنَاقِبِهٖ وَ كَمَالَاتِهٖ فِي اَمْرِ الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَلَمْ يُنْقَلْ فِي خُطَبِهٖ وَرَسَائِلِهٖ وَمُفَاخَرَاتِهٖ وَمُخَاصَمَاتِهٖ وَعِنْدَ تَاَخُّرِهٖ عَنِ الْبَيْعَةِ وَجَعَلَ عُمَرُ الْخِلَافَةَ شُوْرٰى بَيْنَ سِتَّةِ نَفَرٍ وَّدَخَلَ عَلِيٌّ فِي الشُّوْرٰى وَقَالَ عَبَّاسٌ لِعَلِيٍّ اُمْدُدْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ حَتّٰى يَقُوْلَ النَّاسُ هٰذَا عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ ابْنَ عَمِّهٖ فَلَا يَخْتَلِفُ عَلَيْكَ اثْنَانِ ، فَقَالَ لَا اُنَازِعُ اَبَا بَكْرٍ ، وَدِدْتُ اَنِّيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا الْاَمْرِ فِيْمَنْ هُوَ وَكُنَّا لَا نُنَازِعُهٗ . وَحَاجَّ مُعَاوِيَةَ بِبَيْعَةِ النَّاسِ لَهٗ لَا بِنَصٍّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالظَّاهِرُ اَنَّ النَّهْيَ عَنْ اِيْذَاءِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لَيْسَ عَلٰى عُمُوْمِهٖ حَتّٰى يَتَنَاوَلَ اَيَّ اِيْذَاءٍ بِاَيِّ وَجْهٍ كَانَ لِاَنَّهَا قَدْ تَاَذَّتْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي بَعْضِ الْاَوْقَاتِ كَمَا جَاءَ فِي الْاَخْبَارِ ، وَاَيْضًا قَالَ النَّبِيُّ لِبَعْضِ اَزْوَاجِهٖ لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ عَائِشَةَ فَاِنَّ الْوَحْيَ لَا يَاْتِيْنِيْ وَاَنَا فِيْ ثَوْبِ امْرَاَةٍ اِلَّا عَائِشَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيْذَاءَ عَائِشَةَ اِيْذَاءَ نَفْسِهٖ وَلَا شَكَّ اَنَّهَا تَاَذَّتْ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَحِيْنَئِذٍ نَقُوْلُ ، اَلْاِيْذَاءُ الْمَنْهِيُّ عَنْهُ اِنَّمَا هُوَ النَّاشِيْ عَنْ هَوَى النَّفْسِ وَوَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ وَاَمَّا الَّذِيْ يَحْصُلُ عَنْ اِظْهَارِ اَمْرِ الْحَقِّ عَلٰى وَفْقِ الْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ فَلَيْسَ بِمَمْنُوْعٍ وَلَا مَنْهِيٍّ عَنْهُ وَمَعْلُوْمٌ اَنَّ سَبَبَ تَاَذِّيْ فَاطِمَةَ مِنَ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَنْعُهٗ فِدَكَ عَنْهَا وَكَانَ مُتَمَسِّكًا فِيْ ذٰلِكَ بِحَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ لَا نَرِثُ وَلَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ ، وَلَمْ يَكُنْ لِهَوَاهُ فَلَا يَكُوْنُ دَاخِلًا فِي الْوَعِيْدِ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ لَمَّا كَانَ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَمَسِّكًا بِحَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجْهُ غَضَبِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَتَاَذِّيْهَا اِذْ يَرْجِعُ حِيْنَئِذٍ الْاَمْرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ ، قُلْنَا هٰذَا الْغَضَبُ وَالتَّاَذِّيْ لَمْ يَكُنْ بِالْاِخْتِيَارِ وَلَا دَاخِلًا تَحْتَ الْقُدْرَةِ وَلَا يَتَعَلَّقُ النَّهْيُ بِاَمْثَالِ ذٰلِكَ وَلَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا .

Marfat.com

قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ قَدْ سَمَّى اللّٰهُ تَعَالٰى الصِّدِّيْقَ صَاحِبًا لِّلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ لَا يَكُوْنُ قَابِلًا لِّلطَّعْنِ.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ بِاَنَّ الْمُصَاحَبَةَ قَدْ تَقَعُ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ وَيَكُوْنُ اَحَدُهُمَا صَاحِبًا لِّلْاٰخَرِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: قَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ. وَقَالَ يُوْسُفُ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ فَسَمَّاهُمَا صَاحِبَيْهِ وَهُمَا كَافِرَانِ فَمُجَرَّدُ الصُّحْبَةِ لَا يَكُوْنُ دَلِيْلًا عَلٰى حُسْنِ الْعَاقِبَةِ.

اَقُوْلُ. اَلصُّحْبَةُ مَعَ الْمُنَاسَبَةِ مُؤَثِّرَةٌ وَّاِنْكَارُ تَاثِيْرِهَا مُصَادِمٌ لِّلْبَدَاهَةِ وَمُعَارِضٌ لِّلْعُرْفِ وَالْعَادَةِ حَتّٰى قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ فِيْ شِعْرِهٖ، مَنْ اَنْكَرَ اٰثَارَ الصُّحْبَةِ يَتَقَرَّرُ جَهْلُهٗ عِنْدَنَا، وَلَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ مُنَاسَبَةٌ حَرُمَ اَثَرُ الصُّحْبَةِ، عَلٰى اَنَّهٗ رُوِيَ اَنَّ هٰذَيْنِ الْكَافِرَيْنِ اَدْرَكَتْهُمَا بَرَكَةُ صُحْبَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَسْلَمَا. فَالصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعَ الْمُنَاسَبَةِ التَّامَّةِ لَمْ يَكُوْنُوْا مَحْرُوْمًا وَّلَا يَكُوْنُ مُسْتَفِيْدًا مِّنْ كَمَالَاتِهٖ، كَيْفَ وَقَدْ رُوِيَ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، مَا صَبَّ اللّٰهُ شَيْئًا فِيْ صَدْرِيْ اِلَّا وَقَدْ صَبَبْتُهٗ فِيْ صَدْرِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. وَكُلَّمَا كَانَتِ الْمُنَاسَبَةُ اَكْثَرَ كَانَتْ فَوَائِدُ الصُّحْبَةِ اَوْفَرَ. وَلِهٰذَا صَارَ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَلَمْ يُدْرِكْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ دَرَجَتَهٗ لِاَنَّهٗ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُنَاسَبَةً، قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا فَضَلَ اَبُوْ بَكْرٍ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَلَا بِكَثْرَةِ الصِّيَامِ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَّقَرَ فِيْ قَلْبِهٖ، قَالَ الْعُلَمَاءُ وَذٰلِكَ الشَّيْءُ حُبُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَنَاءُ فِيْهِ، فَاِذَا كَانَ هٰذَا حَالَهٗ كَيْفَ يَكُوْنُ قَابِلًا لِّلذَّمِّ وَاللَّعْنِ: كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ. تَرَكَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ بَيَانَ الْمُلَازَمَةِ بَيْنَ كَوْنِهِمْ مَرْضِيًّا عَنْهُمْ وَبَيْنَ كَوْنِ سَبِّهِمْ كُفْرًا وَّلَا بُدَّ مِنْهُ اِذْ لَيْسَتْ بَدِيْهِيَّةً، وَالظَّاهِرُ اَنَّهُمْ تَرَكُوْهُ اِكْتِفَاءً بِمَا سَبَقَ مِنْ اَنَّ مُخَالَفَةَ الْوَحْيِ كُفْرٌ وَّقَدْ ذَكَرْنَا مَا فِيْهِ، وَيُمْكِنُ عَلٰى بُعْدٍ اَنْ يُّقَالَ، مُرَادُهُمْ اَنَّ سَبَّ الْمَرْضِيِّ مِنْ جِهَةِ اَنَّهٗ مَرْضِيٌّ عَنْهُ كُفْرٌ، لٰكِنْ لَا اَرَاهُ حِيْنَئِذٍ نَاهِضًا عَلَى الشِّيْعَةِ لِقَوْلِهِمْ، لٰكِنَّ الْكَلَامَ اَنَّهٗ صَدَرَ مِنْهُمْ الخ. وَقَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ، اَلْفِعْلُ الَّذِيْ لَا يَكُوْنُ لَهٗ ثَمَرَةٌ فِي الْاٰخِرَةِ لَا مَعْنٰى لِرِضَاءِ اللّٰهِ بِهٖ، وَتَخْرِيْجُهٗ عَلٰى قَوْلِ الْمَاتُرِيْدِيَّةِ، اَلسَّعِيْدُ قَدْ يَشْقٰى وَالشَّقِيُّ قَدْ يَسْعَدُ، مُشْكِلٌ، وَالْحَقُّ عِنْدِيْ اَنَّ اخْتِلَافَهُمْ فِيْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ لَفْظِيٌّ لِاَنَّ السَّعَادَةَ اِنْ اُرِيْدَ بِهَا صُدُوْرُ اَعْمَالِ السُّعَدَاءِ فَلَا مَحَلَّ لِلْاِخْتِلَافِ فِيْ اَنَّ السَّعِيْدَ

Marfat.com

قَدْ يُشْقٰى وَاِنْ اُرِيْدَ بِهَا مَا يَتَرَتَّبُ عَلَيْهِ دُخُوْلُ الْجَنَّةِ اَوَّلًا فَلَا مَحَلَّ لِاخْتِلَافٍ فِيْ اَنَّهٗ لَا يُشْقٰى اَبَدًا، وَقَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهٗ، وَقَدْ تَأَدَّتْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ بَعْضِ الْاَوْقَاتِ، اِشَارَةٌ اِلٰى قِصَّةِ خِطْبَةِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَمَجِيْءُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِيْ. وَقَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، فَاِنَّمَا اِبْنَتِيْ بُضْعَةٌ مِنِّيْ يُرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا، وَاِلٰى قِصَّةِ مُغَاضَبَتِهٖ اِيَّاهَا وَعَدَمِ قَيْلُوْلَتِهٖ عِنْدَهَا وَهُمَا مُخَرَّجَتَانِ فِي الصَّحِيْحَيْنِ، وَفِيْ قَوْلِهٖ قُدِّسَ سِرُّهٗ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيْذَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اِلَخْ وَفَهْمُ هٰذَا الْمَعْنٰى مِنَ الْحَدِيْثِ الْمَذْكُوْرِ بَحْثٌ، اِذْ مَدْلُوْلُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْهَا النَّهْيُ عَنْ اِيْذَاءِ نَفْسِهِ الْمُتَعَلِّقِ بِهَا نَوْعًا مِّنَ التَّعَلُّقِ وَهٰذَا صَادِقٌ بِالْاِيْذَاءِ الْحَاصِلِ لَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبَبِ مُخَالَفَةِ اَمْرِهٖ فِيْهَا وَالطَّلَبِ مِنْهُ اَنْ لَّا يُعَامِلَ مَعَهَا مِنْ حُسْنِ الْمُعَاشَرَةِ مَا يُرِيْدُهٗ كَمَا يَدُلُّ عَلَيْهِ سِيَاقُ الْقِصَّةِ وَسَبَبُ وُرُوْدِ الْحَدِيْثِ، اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ يُّقَالَ، يُفْهَمُ مِنْ فَحْوَى الْحَدِيْثِ كَرَامَتُهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُبُّهٗ اِيَّاهَا فَيَكُوْنُ اِيْذَاؤُهَا حَرَامًا.

ثُمَّ اِسْتِشْهَادُ الشِّيْعَةِ بِقَوْلِ سَيِّدِنَا يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ "يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ" خَطَاءٌ ظَاهِرٌ لِاَنَّهٗ لَمْ يُضِفِ الصَّاحِبَيْنِ اِلٰى نَفْسِهٖ بَلْ اَضَافَهُمَا اِلَى السِّجْنِ بِمَعْنَى الْمُلَازَمَةِ كَمَا يُقَالُ صَاحِبُ الْبَيْتِ وَصَاحِبُ الْبَلَدِ فَاِنْ كَانَ الْاِسْتِشْهَادُ بِمَا ذَكَرَهٗ بَعْضُ الْمُفَسِّرِيْنَ مِنْ اَنَّ هٰذِهِ الْاِضَافَةَ مَجَازِيَّةٌ مِّثْلُ الْاِضَافَةِ فِيْ يَا سَارِقَ اللَّيْلَةِ وَالْمَعْنٰى يَا صَاحِبِيْ فِي السِّجْنِ فَاِنَّمَا هُوَ تَمَسُّكٌ بِقَوْلِ ذٰلِكَ الْبَعْضِ لَا بِالْاٰيَةِ، ثُمَّ كَيْفَ يَتِمُّ وَتَوْجِيْهُهٗ هٰذَا غَيْرُ مُتَعَيَّنٍ وَّلَا ظَاهِرٍ. وَقَوْلُهٗ قُدِّسَ سِرُّهُ الصُّحْبَةُ مَعَ الْمُنَاسَبَةِ مُؤَثِّرَةٌ لَا يَصْلُحُ رَدًّا لِقَوْلِهِمْ، فَمُجَرَّدُ الصُّحْبَةِ لَا يَكُوْنُ دَلِيْلًا عَلٰى حُسْنِ الْخَاتِمَةِ، كَيْفَ وَرَأْسُ مَالِهِمْ اِنْكَارُ تِلْكَ الْمُنَاسَبَةِ، اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ يُّقَالَ، لَمَّا كَانَ اِنْكَارُهُمْ اِيَّاهَا نَاشِيًا عَنِ التَّعَنُّتِ مَعَ ظُهُوْرِ بَرَاهِيْنِهَا لَمْ يَلْتَفِتِ الشَّيْخُ اِلٰى ذٰلِكَ. اِنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ .. قَالَ عُلَمَاءُ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ، تَسْلِيْمُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ لِلْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَعَدَمُ اِعْتِرَاضِهٖ عَلَيْهِمْ بِالْمَنْعِ بَلْ مُبَايَعَتُهٗ لَهُمْ وَمُتَابَعَتُهٗ اِيَّاهُمْ مَعَ كَمَالِ شَجَاعَتِهٖ وَشِدَّةِ بَأْسِهٖ دَلِيْلٌ وَّاضِحٌ عَلٰى صِحَّةِ خِلَافَتِهِمْ وَاِلَّا لَزِمَ نَقْصُهٗ.

وَاَجَابَةِ الشِّيْعَةُ بِاَنَّهٗ كَانَ مَشْغُوْلًا بِتَجْهِيْزِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكْفِيْنِهٖ

Marfat.com

فَجَمَعَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ النَّاسَ فِيْ سَقِيْفَةِ بَنِيْ سَاعِدَةَ وَاَخَذَ اِمِنْهُمُ الْبَيْعَةَ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ لَمَّا اطَّلَعَ عَلٰى ذٰلِكَ لَمْ يُبَاشِرِ الْحَرْبَ لِقِلَّةِ الْأَتْبَاعِ وَخَوْفِ هَلَاكِ اَهْلِ الْحَقِّ بِاَجْمَعِهِمْ اَوْلِعِلَّةٍ اُخْرٰى مِمَّا يُضَاهِيْ مَا قُلْنَا وَهٰذَا لَا يَدُلُّ عَلٰى صِحَّةِ خِلَافَتِهِمْ، كَيْفَ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْجَعُ مِنْهُ وَاَقْوٰى فَلَمْ يُقَاتِلَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَّخَرَجَا مِنْهَا خُفْيَةً ثُمَّ صَالَحَا فِي الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى الْوَجْهِ الْمَعْلُوْمِ فِي السِّيَرِ، فَكُلُّ مَا يَصْلُحُ جَوَابًا هُهُنَا لِكَ يَصْلُحُ جَوَابًا هُهُنَا بِالطَّرِيْقِ الْأَوْلٰى، وَيَتَأَتّٰى مِثْلُ هٰذَا الْكَلَامِ فِيْ اِمْلَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى لِاَعْدَائِهٖ، اَلَا يُرٰى كَيْفَ سَلَّطَ اللّٰهُ فِرْعَوْنَ عَلٰى مِصْرَ اَرْبَعَمِائَةِ سَنَةٍ يَدَّعِي الْأُلُوْهِيَّةَ وَاَمْلَأَ لِشَدَّادَ وَنَمْرُوْدَ دَهْرًا طَوِيْلًا مَعَ قُدْرَتِهٖ فِيْ اِهْلَاكِهِمْ فِيْ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّلٰكِنْ هُنَالِكَ حِكَمٌ وَّمَصَالِحُ لَا يُمْكِنُ اَنْ يُّحِيْطَ بِهَا بَشَرٌ .

قَوْلُكُمْ، مُبَايَعَتُهٗ لَهُمْ، قُلْنَا وُقُوْعُ الْبَيْعَةِ مِنْ غَيْرِ اِكْرَاهٍ وَّتَقِيَّةٍ مَّمْنُوْعٌ .

اَقُوْلُ . عُلَمَاءُ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ جَعَلُوْا مَجْمُوْعَ تَسْلِيْمِ الْخِلَافَةِ وَعَدَمِ الْاِعْتِرَاضِ دَلِيْلًا عَلٰى حَقِّيَّةِ خِلَافَتِهِمْ فَلَا يَرِدُ النَّقْضُ بِتَاخِيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرْبَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ وَاِمْلَاءِ اللّٰهِ لِفِرْعَوْنَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَمَّهُمْ وَاعْتَرَضَهُمْ بِالرَّدِّ وَاَظْهَرَ شَنَاعَةَ فِعْلِهِمْ وَمَا سَلَّمَ لَهُمْ مَا هُمْ فِيْهِ قَطُّ، فَاَيْنَ هٰذَا مِنْ ذَاكَ، وَلَمَّا لَمْ تَجِدِ الشِّيْعَةُ مَسَاغًا لِاِنْكَارِ بَيْعَةِ عَلِيٍّ لِلصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لِاَنَّهٗ مِنَ الْخَبَرِ الْمُتَوَاتِرِ وَاِنْكَارُهٗ يُصَادِمُ بَدَاهَةَ الْعَقْلِ، اِلْتَجَأُوْا اِلَى الْقَوْلِ بِالْاِكْرَاهِ وَالتَّقِيَّةِ، وَلَمْ يَجِدُوْا مَخْلَصًا اَحْسَنَ مِنْهُ وَهُوَ بَاطِلٌ، وَالصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ دَفْنِهٖ اِنَّمَا اشْتَغَلُوْا بِنَصْبِ الْاِمَامِ لِاَنَّهُمْ رَاَوْهُ وَاجِبًا بَعْدَ انْقِرَاضِ زَمَانِ النُّبُوَّةِ، بَلْ اَهَمَّ الْوَاجِبَاتِ وَذٰلِكَ لِاَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَسَدِّ الثُّغُوْرِ وَتَجْهِيْزِ الْجُيُوْشِ وَجِهَادِ الْكُفَّارِ وَحِفْظِ بَيْضَةِ الْاِسْلَامِ وَذٰلِكَ لَا يَتَأَتّٰى اِلَّا بِنَصْبِ الْاِمَامِ وَمَا لَا يَتَأَتّٰى الْوَاجِبُ الْمُطْلَقُ اِلَّا بِهٖ وَكَانَ مَقْدُوْرًا فَهُوَ وَاجِبٌ وَلِهٰذَا قَالَ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَيٌّ لَا يَمُوْتُ. لَا بُدَّ لِهٰذَا الْأَمْرِ مِمَّنْ يَّقُوْمُ بِهٖ فَانْظُرُوْا وَهَاتُوْا اٰرَاءَكُمْ فَقَالُوْا صَدَقْتَ فَبَايَعَهٗ عُمَرُ ثُمَّ بَايَعَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ وَصَعِدَ اَبُوْبَكْرٍ الْمِنْبَرَ وَنَظَرَ فِيْ وُجُوْهِ الْقَوْمِ فَلَمْ يَرَ الزُّبَيْرَ فَدَعَا بِهٖ فَجَاءَ فَقَالَ، اِبْنَ عَمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوَارِيَّهٗ،

Marfat.com

اَرَدْتَ اَنْ تَشُقَّ عَصَا الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَا تَثْرِيْبَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَبَايَعَهٗ، ثُمَّ نَظَرَ فِيْ وُجُوْهِ الْقَوْمِ فَلَمْ يَرَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَدَعَا بِهٖ فَجَاءَ فَقَالَ ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَتَنَهٗ عَلٰى اِبْنَتِهٖ، اَرَدْتَ اَنْ تَشُقَّ عَصَا الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَا تَثْرِيْبَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهٗ وَاَظْهَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُذْرَ فِيْ تَاْخِيْرِهِ الْبَيْعَةَ فَقَالَ مَا غَضِبْنَا اِلَّا لِاَنَّا اُخِّرْنَا عَنِ الْمَشُوْرَةِ مَعَ اَنَّ لَنَا فِيْهَا حَقًّا وَّاِنَّا نَرٰى اَبَا بَكْرٍ اَحَقَّ النَّاسِ بِالْخِلَافَةِ وَاِنَّهٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَاِنَّا لَنَعْرِفُ شَرَفَهٗ وَكِبَرَهٗ وَلَقَدْ اَمَرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَيٌّ فَثَبَتَتْ خِلَافَتُهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْاِجْمَاعِ وَانْدَفَعَ اِحْتِمَالُ الْاِكْرَاهِ وَالتَّقِيَّةِ قَالَ الْاِمَامُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰى خِلَافَتِهٖ وَذٰلِكَ لِاَنَّهٗ اِضْطَرَّ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوْا تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرًا مِّنْ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوَلَّوْهُ رِقَابَهُمْ وَاَيْضًا اِجْتَمَعَتِ الْاُمَّةُ عَلٰى حَقِّيَّةِ خِلَافَةِ اَحَدِ الثَّلَاثَةِ، اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَلَمْ يُنَازِعْ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلْ بَايَعَاهُ فَانْعَقَدَ الْاِجْمَاعُ عَلٰى خِلَافَتِهٖ اِذْ لَوْ لَمْ يَكُنْ عَلَى الْحَقِّ لَنَازَعَاهُ كَمَا نَازَعَ عَلِيٌّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَلَمْ يُبَالِ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ مَعَ اَنَّ الطَّلَبَ اِذْ ذَاكَ اَشَدُّ وَفِيْ اَوَّلِ الْاَمْرِ اَسْهَلُ لِقُرْبِ عَهْدِهِمْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِدَّةِ رَغْبَتِهِمْ فِيْ تَنْفِيْذِ اَحْكَامِهٖ، وَاَيْضًا طَلَبَ عَبَّاسٌ مِّنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْبَيْعَةَ فَلَمْ يَقْبَلْهَا وَالزُّبَيْرُ وَبَنُوْ هَاشِمٍ مَّعَهٗ فَلَوْ لَمْ يَكُنِ الْحَقُّ لِاَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقَبِلَ وَالْاِجْمَاعُ كَافٍ فِيْ ثُبُوْتِ خِلَافَةِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ نَصٌّ كَمَا قَالَ جُمْهُوْرُ الْعُلَمَاءِ بَلِ الْاِجْمَاعُ اَقْوٰى مِنَ النُّصُوْصِ غَيْرِ الْمُتَوَاتِرَةِ اِذْ مَدْلُوْلُهٗ قَطْعِيٌّ وَّمَدْلُوْلُهَا ظَنِّيٌّ وَّمَعَ هٰذَا فَالنُّصُوْصُ قَدْ وَرَدَتْ كَمَا ذَكَرَهٗ بَعْضُ الْمُحَقِّقِيْنَ وَاِنَّمَا مَعْنٰى قَوْلِ الْجُمْهُوْرِ اَنَّهٗ لَمْ يَنْقُلْ لِاَحَدٍ نَصًّا جَلِيًّا وَّالْاِكْرَاهُ وَالتَّقِيَّةُ اِنَّمَا يَحْتَمِلَانِ لَوْ لَمْ يَكُنْ اَهْلُ ذٰلِكَ الْعَصْرِ تَابِعِيْنَ لِلْحَقِّ وَلَا مُبَشَّرِيْنَ بِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِيْ، قَالَ ابْنُ الصَّلَاحِ وَالْمُنْذِرِيُّ اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ اَلصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَطْعًا. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى، وَالصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ هُمُ الْمُخَاطَبُوْنَ فَثَبَتَ لِكُلٍّ مِّنْهُمُ الْحُسْنٰى وَهِيَ الْجَنَّةُ وَقَيْدُ الْاِنْفَاقِ وَالْقِتَالِ خَرَجَ مَخْرَجَ الْغَالِبِ وَلَا مَفْهُوْمَ لَهٗ فَلَا يَخْرُجُ مَنْ

Marfat.com

لَا يَتَّصِفُ بِذٰلِكَ مِنْهُمْ، اَوْ نَقُوْلُ الْمُرَادُ مَنِ اتَّصَفَ بِذٰلِكَ وَلَوْ بِالْقُوَّةِ وَبِاِعْتِبَارِ الْعَزْمِ.

وَاَيْضًا الْاِكْرَاهُ وَالتَّقِيَّةُ يَسْتَلْزِمَانِ نَقْصَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذْ فِي تَسْلِيْمِهِ الْخِلَافَةَ بِالْاِكْرَاهِ تَرْكُ الْعَزِيْمَةِ وَفِي التَّقِيَّةِ كِتْمَانُ الْحَقِّ وَهُوَ مَنْهِيٌّ عَنْهُ، وَلَمَّا لَمْ يَكُنِ الرَّجُلُ مِنْ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ رَاضِيًا بِتَرْكِ الْاَوْلٰى وَبِارْتِكَابِ الْمَنْهِيِّ عَنْهُ فَاَسَدُ اللّٰهِ وَزَوْجُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ كَانَ مِنَ الشَّجَاعَةِ فِي الدَّرَجَةِ الْمَعْلُوْمَةِ اَوْلٰى بِاَنْ لَا يَفْعَلَ ذٰلِكَ، وَهَلِ الْقَوْلُ بِهِمَا اِلَّا كَمَالُ الْجَهْلِ وَفَرْطُ الضَّلَالَةِ، فَتَخَيَّلُوا الْقَدْحَ مَدْحًا وَالنُّقْصَانَ كَمَالًا: اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ، هٰهُنَا اِشْكَالٌ مُشْكِلٌ سُئِلْتُ عَنْهُ فَوَفَّقَنِي اللّٰهُ لِاِسْتِخْرَاجِ جَوَابِهٖ، تَقْرِيْرُهٗ، اَنَّ خِلَافَةَ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَخْلُوْ اِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ بِنَصٍّ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بِاِجْمَاعٍ مِّنَ الْاُمَّةِ اَوْ بِتَسَلُّطِهٖ عَلَى النَّاسِ. لَا رَابِعَ لَهَا، اَمَّا الْاَوَّلُ فَغَيْرُ وَاقِعٍ بِاتِّفَاقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالشِّيْعَةِ وَلَوْ كَانَ هُنَالِكَ نَصٌّ لَذَكَرَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا ذَكَرَ حَدِيْثَ "اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ" وَاَيْضًا لَوْ كَانَ نَصٌّ لَنُقِلَ اِلَيْنَا تَوَاتُرًا لِتَوَفُّرِ الدَّوَاعِيْ اِلٰى نَقْلِهٖ، وَلَيْسَ فَلَيْسَ. وَاَمَّا الثَّانِيْ فَلَا يَخْلُوْ، اِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْمُرَادُ بِالْاِجْمَاعِ اِتِّفَاقَهُمْ عَلَى الْبَيْعَةِ عَنْ رَأْيٍ وَّمَشْوَرَةٍ وَّاِجْتِهَادٍ اَوْ تَرْكَهُمُ الْخِلَافَ اٰخِرًا بَعْدَ التَّسَلُّطِ، وَهٰذَا الثَّانِيْ سَيَأْتِي الْكَلَامُ عَلَيْهِ، اَمَّا اِتِّفَاقُهُمْ عَنْ اِجْتِهَادٍ وَّرَأْيٍ فَهُوَ غَيْرُ وَاقِعٍ بِدَلِيْلِ قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رَأْسِ الْمِنْبَرِ بَيْنَ جُمْهُوْرِ الصَّحَابَةِ "اَلَا وَاِنَّهَا قَدْ كَانَتْ كَذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ وَقٰى شَرَّهَا يَعْنِيْ قُلْتُهٗ مِنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ" ثُمَّ قَالَ فَمَنْ بَايَعَ رَجُلًا مِّنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَا يُتَابَعُ هُوَ وَلَا الَّذِيْ بَايَعَهٗ تَغِرَّةً[1] اَنْ يُّقْتَلَا. اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهٗ، وَاَيْضًا، عَلِيٌّ وَّسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِنْ كِبَارِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ فَكَيْفَ يَنْعَقِدُ الْاِجْمَاعُ بِغَيْرِهِمَا وَقَدْ صَحَّ فِي الصَّحِيْحَيْنِ اَنَّ مُبَايَعَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَتْ بَعْدَ وَفَاةِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَلٰى رَأْسِ سِتَّةِ اَشْهُرٍ مِّنْ وَّفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَنْكَرُوْا وُجُوْهُ النَّاسِ اَيْ ظَهَرَ تَسَلُّطُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ يُمْكِنْ لَهٗ اَنْ يَّتَخَلَّفَ. وَاَمَّا الثَّالِثُ

---

[1] قَالَ اَبُو السَّعَادَاتِ مَجْدُ الدِّيْنِ الْمُبَارَكُ فِيْ كِتَابِهِ النِّهَايَةِ فِيْ غَرِيْبِ الْحَدِيْثِ وَالْاَثَرِ، قَوْلُهٗ تَغِرَّةً اَنْ يُّقْتَلَا اَيْ خَوْفًا اَنْ يُّقْتَلَا.

Marfat.com

وَهُوَ التَّسَلُّطُ فَمُسَلَّمٌ وُقُوْعُهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يُّنْكِرَهُ لٰكِنْ لَا يُفِيْدُ شَيْئًا عِنْدَ الشِّيْعَةِ وَلَا عَلٰى قَوَاعِدِ اَهْلِ السُّنَّةِ اِذْ صَرَّحَ الْغَزَالِيُّ مِنَ الشَّافِعِيَّةِ وَابْنُ الْهُمَامِ مِنَ الْحَنَفِيَّةِ وَغَيْرُهُمَا مِمَّنْ لَا يُحْصٰى بِاَنَّهُ لَوْ تَسَلَّطَ مَنْ لَّمْ يَجْمَعْ شُرُوْطَ الْخِلَافَةِ وَكَانَ فِيْ دَفْعِهٖ حَرَجٌ عَظِيْمٌ اِنْعَقَدَتْ خِلَافَتُهٗ لِلضَّرُوْرَةِ وَحَرُمَ شَهْرُ السَّيْفِ عَلَيْهِ وَنَفَذَ قَضَاءُهٗ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ اَحْكَامِ الْخِلَافَةِ، فَهٰذَا لَا يَدُلُّ عَلَى الْاِسْتِحْقَاقِ اَصْلًا وَّهُوَ الْاِكْرَاهُ وَالتَّقِيَّةُ الَّذِيْنَ يَزْعَمُهُمَا الشِّيْعَةُ، وَلَمْ يَكُنِ النِّزَاعُ حِيْنَئِذٍ بَيْنَ الْمُثْبِتِيْنَ وَالنَّافِيْنَ اِلَّا فِي اللَّفْظِ اِذْ غَرَضُ الْمُثْبِتِ اَنْ يُّثْبِتَ التَّسَلُّطَ وَهُوَ الَّذِيْ يُسَمِّيْهِ بِالْخِلَافَةِ وَلَا كَلَامَ فِيْهِ، وَغَرَضُ النَّافِيْ نَفْيُ الْاِسْتِحْقَاقِ لَا نَفْيُ التَّسَلُّطِ. وَتَقْرِيْرُ الْجَوَابِ. اِنْ اَخْتَرْنَا اَوَّلًا اَنَّ الْخِلَافَةَ بِالنَّصِّ قَوْلُكُمْ بِاتِّفَاقٍ مِّنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالشِّيْعَةِ. قُلْنَا لَا نُسَلِّمُ فَاِنَّ اَهْلَ السُّنَّةِ اِنَّمَا قَالُوْا اِنَّ الْخِلَافَةَ لَمْ تَثْبُتْ لِاَحَدٍ بِنَصٍّ جَلِيٍّ وَّلَمْ يُنْكِرُوا النَّصَّ الْخَفِيَّ، كَيْفَ وَحَدِيْثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَوْ اَرَدْتُ اَنْ اُرْسِلَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَّاِبْنِهٖ فَاَعْهَدَ اَنْ يَّقُوْلَ الْقَائِلُوْنَ اَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّوْنَ ثُمَّ قُلْتُ يَاْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَوْ يَدْفَعُ اللّٰهُ وَيَاْبَى الْمُؤْمِنُوْنَ. اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ. يَدُلُّ دَلَالَةً ظَاهِرَةً عَلٰى اَنَّهٗ نَصَّ نَصًّا خَفِيًّا وَّتَوَقَّفَ عَنِ النَّصِّ الْجَلِيِّ اِعْتِمَادًا عَلٰى تَوَلِّي اللّٰهِ لِاُمَّتِهٖ.

قَوْلُكُمْ لَوْ كَانَ نَصٌّ لَّذَكَرَهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. قُلْنَا لَا نُسَلِّمُ الْمُلَازَمَةَ لِاَنَّ الشَّيْءَ اِذَا كَانَ لَهٗ دَلِيْلَانِ وَانْتَهَضَ دَلِيْلٌ عَلَى الْخَصْمِ وَتَحَقَّقَ الْاِلْزَامُ فَلَا حَاجَةَ اِلَى الدَّلِيْلِ الْاٰخَرِ. فَلَمَّا مَنَعَ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَدِيْثِ "اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ" اِسْتِحْقَاقَ الْاَنْصَارِ لِلْخِلَافَةِ وَرَاَى النَّاسَ اَجْمَعُوْا عَلٰى خِلَافَتِهٖ لَمْ يَحْتَجَّ اِلٰى اِظْهَارِ النَّصِّ، وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا سَعْدُ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، فَفِيْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ دَلَالَةٌ عَلٰى اَنَّهٗ اِخْتَارَ الْاِلْزَامَ بِمَا سَمِعَهٗ بِنَفْسِهٖ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُوْنَ اَقْمَعَ لِشُبْهَتِهٖ.

قَوْلُكُمْ لَتَوَفَّرَتِ الدَّوَاعِيْ اِلٰى نَقْلِهٖ، قُلْنَا هٰذَا اِذَا كَانَ النَّصُّ جَلِيًّا اَوْ لَمْ يَكُنْ فِي الْمَسْئَلَةِ اِلَّا ذٰلِكَ النَّصُّ، اَمَّا اِذَا كَفٰى عَنْهُ الْاِجْمَاعُ فَلَا، وَاخْتَرْنَا ثَانِيًا اَنَّهَا بِالْاِجْمَاعِ.

قَوْلُكُمْ بِدَلِيْلِ قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. قُلْنَا حَاصِلُ مَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهٗ اَنَّ الْبَيْعَةَ كَانَتْ يَوْمَيْنِ، اَمَّا فِي الْيَوْمِ الْاَوَّلِ فَلَمْ يَحْصُلِ الْاِجْمَاعُ وَفِيْهَا يَقُوْلُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلَا اِنَّهَا

Marfat.com

كَانَتْ كَذٰلِكَ يَعْنِيْ فَلْتَةً اَلَا اِنَّهٗ بُوْيِعَ لِيَصِلَ الْخَبَرُ اِلَى النَّاسِ فَيُرٰى مِنْهُمُ الْقَبُوْلُ اَوِ الْاِنْكَارُ فَلَمَّا اتَّفَقُوْا فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ وَلَمْ يَنْهَضْ مُنْكِرٌ مَّعَ عَدَمِ اِسْتِقْرَارِ الْاَمْرِ وَالتَّسَلُّطِ كَانَ ذٰلِكَ بُرْهَانًا عَلٰى اِتِّفَاقِهِمْ عَنْ مَّشْوَرَةٍ وَّاجْتِهَادٍ.

قَوْلُكُمْ لَمْ يُبَايِعْ عَلِيٌّ. قُلْنَا لَا يَضُرُّ عَدَمُ بَيْعَتِهٖ لِاَنَّ صُوْرَةَ الْبَيْعَةِ غَيْرُ ضَرُوْرِيٍّ وَاِنَّمَا الْمُهِمُّ قَرِيْنَةٌ تَدُلُّ عَلَى الْقَبُوْلِ وَعَدَمِ الْاِنْكَارِ وَقَدْ حَصَلَتْ حَيْثُ لَمْ يُنَاقَشْ كَيْفَ وَقَدْ جَرَتِ الْعَادَةُ اَنْ لَّا يُبَاشِرَ الْبَيْعَةَ اِلَّا الْبَعْضُ وَالْاٰخَرُوْنَ يَسْكُتُوْنَ وَيُسَلِّمُوْنَ، عَلٰى اَنَّ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَزَاحَ الشُّبْهَةَ مِنْ بَعْدُ وَبَيَّنَ اَنَّ تَوَقُّفَهٗ عَنْ مُّبَاشَرَةِ الْبَيْعَةِ كَانَ عَتْبًا عَلٰى عَدَمِ الْاِنْتِظَارِ وَالْاِعْتِنَاءِ بِهٖ فِي الْمَشْوَرَةِ لَا قَدْحًا فِي الْخِلَافَةِ، وَاخْتَرْنَا ثَالِثًا اَنَّهَا بِالتَّسَلُّطِ.

قَوْلُكُمْ وَلَوْ تَسَلَّطَ مَنْ لَّمْ يَجْمَعِ الشُّرُوْطَ. قُلْنَا هٰذَا فِيْ مَنْ لَّمْ يَجْمَعْ شُرُوْطَ الْخِلَافَةِ اَمَّا مَنْ جَمَعَهَا فَيَكُوْنُ خَلِيْفَةً بِالْحَقِّ وَلَوْ كَانَ اِنْعِقَادُ خِلَافَتِهٖ بِالتَّسَلُّطِ وَالْحَاصِلُ اَنَّهٗ فَرْقٌ بَيْنَ تَسَلُّطِ مَنْ لَّمْ يَجْمَعِ الشُّرُوْطَ وَتَسَلُّطِ مَنْ جَمَعَهَا فَالْاَوَّلُ تَنْعَقِدُ بِهِ الْخِلَافَةُ ضَرُوْرَةً وَلَا يَدُلُّ عَلَى الْاِسْتِحْقَاقِ. وَالثَّانِيْ تَنْعَقِدُ بِهٖ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ وَّيَدُلُّ عَلَى الْاِسْتِحْقَاقِ. اِنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ قَالَ عُلَمَاءُ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ لَمَّا جَوَّزَتِ الشِّيْعَةُ[1] لَعْنَ الشَّيْخَيْنِ وَذِي النُّوْرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَبَعْضَ الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ كَفَرُوْا بِذٰلِكَ كُفْرًا ظَاهِرًا فَوَجَبَ عَلٰى وَالِي الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ اَنْ يَّسْتَأْصِلُوْهُمْ وَيُخَرِّبُوْا بِلَادَهُمْ وَيَأْخُذُوْا اَمْوَالَهُمْ وَيَقْعُدُوْا اَلَّا هُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ اَوَّلًا بِاَنَّ شَارِحَ الْعَقَائِدِ النَّسَفِيَّةِ اِسْتَشْكَلَ التَّكْفِيْرَ بِسَبِّ الشَّيْخَيْنِ وَصَاحِبَ جَامِعِ الْاُصُوْلِ عَدَّ الشِّيْعَةَ مِنَ الْفِرَقِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَصَاحِبَ الْمَوَاقِفِ ذَهَبَ اِلٰى ذٰلِكَ اَيْضًا.

---

[1] كتب شاه عبد العزيز في حاشية هذه الرسالة، قوله لما جوزت الشيعة، الخ. ينبغي التفطن ههنا لقاعدة عظيمة وهو ان تجويز سب الشيخين هو الموجب للكفر عند علماء ماوراء النهر لأن حرمة سبهم تثبت بالأدلة القطعية المتواترة وتحليل الحرام القطعي كفر باجماع المسلمين، نعم سب الشيخين اذا لم يكن مع التجويز بل يصدر بطريق المعصية ليس بكفر ومن ههنا زال الاشكال بأن سب الشيخين قد وقع في رواية مسلم عن عباس في عليّ حيث قال لهما عمر، وانما تزعمان ان ابا بكر فيه كذا وكذا، يعني غادر اثم، وكذا وقع سب علي من عباس في قوله لعمر حين اختصما في صدقة رسول الله صلى الله عليه وسلم، ارحني من هذا الظالم الغادر الاثم وكذا وقع سب عثمان وعلي من بعض الصحابة عند الانكار على بعض افعالهما من دون ان يعتقدوا جواز السب، فافهم ذلك فانه دقيق.

Marfat.com

وَالشَّيْخُ اَبُوالْحَسَنِ الْاَشْعَرِىُّ لَايَرٰى تَكْفِيْرَاَهْلِ الْقِبْلَةِ، الشِّيْعَةِ وَغَيْرِهِمْ وَالْغَزَالِىُّ اَنْكَرَ اَنْ يَّكُوْنَ سَبُّهُمَا كُفْرًا. فَقَوْلُكُمْ كُفْرٌ وَبِذٰلِكَ لَيْسَ مُوَافِقًا بِاَقْوَالِ سَلَفِكُمْ وَلَا مُطَابِقًا بِمَدْلُوْلِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ.

أَقُوْلُ سَبُّ الشَّيْخَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كُفْرٌ لِاَحَادِيْثَ صَحِيْحَةٍ تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ، اَخْرَجَ الطَّبَرَانِىُّ وَالْحَاكِمُ عَنْ عُوَيْمِرِبْنِ سَاعِدَةَ اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اخْتَارَنِىْ وَاخْتَارَ لِىْ اَصْحَابًا فَجَعَلَ لِىْ مِنْهُمْ وُزَرَاءَ وَاَنْصَارًا وَّاَصْهَارًا فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَايَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا، وَاَخْرَجَ الدَّارَقُطْنِىُّ عَنْ عَلِىٍّ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِىْ مِنْ بَعْدِىْ قَوْمٌ لَهُمْ نَبْزٌ[1] يُقَالُ لَهُمُ الرَّافِضَةُ فَاِنْ اَدْرَكْتَهُمْ فَاقْتُلْهُمْ فَاِنَّهُمْ مُشْرِكُوْنَ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَلَامَةُ فِيْهِمْ قَالَ يُقَرِّظُوْنَكَ[2] بِمَا لَيْسَ فِيْكَ وَ يَطْعَنُوْنَ عَلَى السَّلَفِ وَفِىْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَذٰلِكَ اَنَّهُمْ يَسُبُّوْنَ اَبَابَكْرٍ وَّعُمَرَ وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِىْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ، وَاَيْضًا سَبُّ الشَّيْخَيْنِ لَاشَكَّ اَنَّهٗ بُغْضٌ لَّهُمَا وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ لِخَبَرِ "مَنْ اَبْغَضَهُمْ فَقَدْ اَبْغَضَنِىْ وَمَنْ اٰذَاهُمْ فَقَدْ اٰذَانِىْ وَمَنْ اٰذَانِىْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ" وَاَيْضًا اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ اِيْمَانٌ وَّبُغْضُهُمَا كُفْرٌ وَّاَخْرَجَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ اَنَسٍ مَّرْفُوْعًا اِنِّىْ لَاَرْجُوْ لِاُمَّتِىْ فِىْ حُبِّهِمْ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ مَا اَرْجُوْ لَهُمْ فِىْ قَوْلِ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. وَبُغْضُهُمَا يُعْرَفُ حَالُهٗ مِنْ حَالِ حُبِّهِمَا لِاَنَّهُمَا نَقِيْضَانِ فَيَكُوْنُ كُفْرًا وَّاَيْضًا تَكْفِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ كُفْرٌ لِّمَا وَرَدَ فِى الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ مَنْ رَّمٰى رَجُلًا بِالْكُفْرِ اَوْقَالَ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ رَجَعَتْ عَلَيْهِ، وَنَحْنُ نَعْلَمُ يَقِيْنًا اَنَّ اَبَابَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مُؤْمِنَانِ مُبَشَّرَانِ بِالْجَنَّةِ فَيَكُوْنُ تَكْفِيْرُهُمَا رَاجِعًا اِلَى الْقَائِلِ فَمُقْتَضَاءُ الْحُكْمِ كُفْرٌ وَّهٰذَا الْحَدِيْثُ وَاِنْ كَانَ مِنْ خَبَرِ الْاٰحَادِ لٰكِنْ يُّسْتَفَادُ مِنْهُ الْحُكْمُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ جَاحِدُهٗ كَافِرًا.

---

[1] قَوْلُهٗ لَهُمْ نَبْزٌ قَالَ فِى النِّهَايَةِ فِىْ غَرِيْبِ الْحَدِيْثِ وَالْاَثَرِ. اَلنَّبْزُ بِالتَّحْرِيْكِ اللَّقَبُ وَكَاَنَّهٗ يَكْثُرُ فِىْ مَا كَانَ ذَمًّا هٰذَا وَقَدْ اَخْبَرَنِى الشَّيْخُ الْفَاضِلُ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ الطَّارِقُ اَنَّ الْاِمَامَ الْبُخَارِىَّ رَوَاهُ فِىْ تَارِيْخِهٖ فِىْ بَيَانِ اَحْوَالِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَسَنٍ بِهٰذَا اللَّفْظِ "يَكُوْنُ قَوْمٌ نَبْزُهُمُ الرَّافِضَةُ يَرْفُضُوْنَ الدِّيْنَ" وَلَمْ يَتَكَلَّمِ الْبُخَارِىُّ بِالْجَرْحِ شَيْئًا، وَفِىْ مُسْنَدِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ فِىْ زِيَادَاتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَظْهَرُ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُّسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ يَرْفُضُوْنَ الْاِسْلَامَ" قَالَ اَحْمَدُ مُحَمَّدٌ شَاكِرٌ، سَنَدُ الرِّوَايَةِ ضَعِيْفٌ وَذَكَرَ ابْنُ حَجَرٍ فِىْ تَعْجِيْلِ الْمَنْفَعَةِ فِىْ تَرْجَمَةِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَسَنٍ.

[2] اَلتَّقْرِيْظُ بِالْقَافِ وَالظَّاءِ الْمُعْجَمَةِ، مَدْحُ الْحَىِّ وَوَصْفُهٗ. كَذَا عَلٰى هَامِشِ الْمَخْطُوْطَةِ الرِّضْوِيَّةِ وَالْاَصْفِيَّةِ.

Marfat.com

قَالَ اِمَامُ عَصْرِهٖ اَبُوْزُرْعَةَ الرَّازِيُّ اِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَنْقُصُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ زِنْدِيْقٌ وَّذٰلِكَ اَنَّ الْقُرْاٰنَ حَقٌّ وَّالرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّمَا جَاءَ بِهٖ حَقٌّ وَّمَا اَدّٰى اِلَيْنَا ذٰلِكَ كُلَّهٗ اِلَّا الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَمَنْ جَرَحَهُمْ اِنَّمَا اَرَادَ اِبْطَالَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ فَيَكُوْنُ الْجَرْحُ بِهٖ اَلْصَقَ وَالْحُكْمُ عَلَيْهِ بِالزَّنْدَقَةِ وَالضَّلَالَةِ هُوَ الْأَقْوَمُ الْأَحَقُّ.

قَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّسْتَرِيُّ وَنَاهِيْكَ بِهٖ عِلْمًا وَّزُهْدًا، لَمْ يُؤْمِنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يُوَقِّرْ اَصْحَابَهٗ.

وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَكَفٰى بِهٖ جَلَالَةً اَيُّهُمَا اَفْضَلُ مُعَاوِيَةُ اَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ، اَلْغُبَارُ الَّذِيْ دَخَلَ اَنْفَ فَرَسِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِّنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ كَذَا مَرَّةً اَشَارَ بِذٰلِكَ اَنَّ فَضِيْلَةَ صُحْبَتِهٖ وَرُؤْيَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْدِلُهَا شَيْءٌ وَّهٰذَا فِيْ مَنْ لَّمْ يَفُزْ اِلَّا بِمُجَرَّدِ رُؤْيَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَالُكَ فِيْ مَنْ ضَمَّ اِلَيْهِ اَنَّهٗ هَاجَرَ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْفَقَ اَمْوَالَهٗ وَذَخَائِرَهٗ وَبَذَلَ مُهَجَهٗ اَوْنَقَلَ شَيْئًا مِّنَ الدِّيْنِ اِلٰى مَنْ بَعْدَهٗ فَهٰذَا مِمَّا لَا يُمْكِنُ اِدْرَاكُ فَضْلِهٖ اَصْلًا وَّلَا شَكَّ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ بَلْ اَفْضَلِهِمْ فَتَكْفِيْرُهُمْ كُفْرٌ وَّزَنْدَقَةٌ وَّضَلَالَةٌ. وَفِي الْمُحِيْطِ لِمُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجُوْزُ الصَّلَاةُ خَلْفَ الرَّافِضَةِ لِاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْا خِلَافَةَ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ اَجْمَعَتِ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَلٰى خِلَافَتِهٖ، وَفِي الْخُلَاصَةِ مَنْ اَنْكَرَ خِلَافَةَ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ وَفِي الْمَرْغِيْنَانِيِّ وَيُكْرَهُ الصَّلَاةُ خَلْفَ صَاحِبِ هَوًى وَّبِدْعَةٍ وَّلَا يَجُوْزُ خَلْفَ الرَّافِضَةِ. ثُمَّ قَالَ وَحَاصِلُهٗ اَنَّ كُلَّ مَا هُوَ هَوًى يُكَفَّرُ بِهٖ لَا يَجُوْزُ وَاِلَّا يَجُوْزُ وَيُكْرَهُ، كَذَا مَنْ اَنْكَرَ خِلَافَةَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ اَصَحِّ الْاَقْوَالِ.

وَاَجَابَتِ الشِّيْعَةُ ثَانِيًا بِاَنَّ مَا نَسَبْتُمْ اِلَى الشِّيْعَةِ مِنْ قَذْفِ عَائِشَةَ فَحَاشَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ حَاشَاهُمْ، نَعَمْ لَمَّا خَالَفَتْ اَمْرَ اللّٰهِ اَيْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى: وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ، وَجَاءَتْ بَصْرَةَ وَاَقْدَمَتْ عَلٰى حَرْبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبْغَضَتْهُ وَحَرْبُ عَلِيٍّ هُوَ حَرْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِهٖ حَرْبُكَ حَرْبِيْ، صَارَتْ مَوْرِدًا لِّلطَّعْنِ.

أَقُوْلُ، اَلْاَمْرُ بِمُلَازَمَةِ الْبُيُوْتِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْخُرُوْجِ مِنْهَا لَيْسَ شَامِلًا لِّجَمِيْعِ الْاَحْوَالِ

Marfat.com

وَالْأَزْمِنَةِ، يَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ خُرُوْجُ بَعْضِهِنَّ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الْاَسْفَارِ فَكَانَ عَامًّا مَخْصُوْصَ الْبَعْضِ ظَنِّيَّ الدَّلَالَةِ وَلِلْمُجْتَهِدِ اَنْ يُّخْرِجَ بَعْضَ الْبَاقِيْ بَعْدَ التَّخْصِيْصِ لِعِلَّةٍ مُّشْتَرَكَةٍ يَّسْتَنْبِطُهَا وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مُجْتَهِدَةً، اَخْرَجَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّهٗ قَالَ مَا اَشْكَلَ عَلَيْنَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثٌ قَطُّ فَسَاَلْنَا عَائِشَةَ اِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا عِلْمًا، فَيُمْكِنُ اَنْ يَّكُوْنَ خُرُوْجُهَا فِيْ بَعْضِ الْحَالَاتِ وَالْأَزْمِنَةِ لِمَنَافِعَ وَمَصَالِحَ تَرَاهَا مُخَصِّصًا عِنْدَهَا مِنْ هٰذَا الْعُمُوْمِ فَلَا مَحْذُوْرَ، عَلٰى اَنَّ الظَّاهِرَ مِنْ سِيَاقِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى، اَنَّ الْمُرَادَ اِنَّمَا هُوَ النَّهْيُ عَنِ الْخُرُوْجِ بِلَا سَتْرٍ وَّلَا حِجَابٍ، ثُمَّ اِنَّ خُرُوْجَهَا اِلَى الْبَصْرَةِ كَانَ لِلْاِصْلَاحِ لَا لِلْحَرْبِ كَمَا حَقَّقَهٗ بَعْضُ الْمُحَقِّقِيْنَ وَلَوْ كَانَ لِلْحَرْبِ كَمَا اشْتَهَرَ فَلَا بَأْسَ اَيْضًا لِاَنَّهٗ عَنْ اِجْتِهَادٍ لَا عَنْ هَوًى. ذَكَرَ شَارِحُ الْمَوَاقِفِ عَنِ الْاٰمِدِيِّ اَنَّ وَاقِعَاتِ الْجَمَلِ وَالصِّفِّيْنِ كَانَتْ عَنْ اِجْتِهَادٍ وَّالْمُجْتَهِدُ وَاِنْ كَانَ مُخْطِيًا لَا يَكُوْنُ مُؤَاخَذًا، وَقَالَ الْبَيْضَاوِيُّ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ. لَوْلَا حُكْمٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ فِي اللَّوْحِ وَهُوَ اَنْ لَّا يُعَاقِبَ الْمُخْطِيَ فِيْ اجْتِهَادِهٖ، بَلْ نَقُوْلُ حُكْمُ خَطَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ كَحُكْمِ الْاِهْتِدَاءِ وَالْاِصَابَةِ، رَوٰى رَزِيْنٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَبِّيْ عَنِ اخْتِلَافِ اَصْحَابِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اَصْحَابَكَ عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةِ النُّجُوْمِ فِي السَّمَاءِ بَعْضُهَا اَقْوٰى مِنْ بَعْضٍ وَّلِكُلٍّ نُوْرٌ فَمَنْ اَخَذَ بِشَيْءٍ مِّمَّا هُمْ عَلَيْهِ فَهُوَ عِنْدِيْ عَلٰى هُدًى ثُمَّ قَالَ اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمْ اِقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ.

اَمَّا حَدِيْثُ حَرْبُكَ حَرْبِيْ، فَيُمْكِنُ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ وَصَلَ اِلٰى عَائِشَةَ اَوْ يَكُوْنُ مَخْصُوْصًا بِبَعْضِ الْحَرْبِ اِذْ يُمْكِنُ اَنْ يَّكُوْنَ الْاِضَافَةُ لِلْعَهْدِ، ثُمَّ ذَكَرَتِ الشِّيْعَةُ تَرْوِيْجًا لِكُتُبِهِمُ الْبَاطِلَةِ وَتَزْيِيْفًا لِكُتُبِ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّهٗ رُوِيَ فِيْ كُتُبِ الشِّيْعَةِ اَنَّ ابْنَ اُمِّ مَكْتُوْمٍ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْهِمَا امْرَاَةٌ مِّنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَاَنَّهٗ اَنْكَرَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ هُوَ اَعْمٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتِ اَنْتِ عَمْيَاءَ، وَرُوِيَ فِيْ كُتُبِ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ عَائِشَةَ عَلٰى كَتِفِهٖ فَاَرَاهَا قَوْمًا يَضْرِبُوْنَ الْمَعَازِفَ ثُمَّ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ هَلْ شَبِعْتِ، فَهٰذَا الشَّيْءُ لَا يُمْكِنُ اَنْ يُّنْسَبَ اِلٰى اَرْذَلِ النَّاسِ فَكَيْفَ اِلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ. اَقُوْلُ، اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِيْ اِلٰى اَنْ قَالَتْ فَاقْدِرُوْا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيْثَةِ السِّنِّ الْحَرِيْصَةِ عَلَى اللَّهْوِ، فَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهَا كَانَتْ صَغِيْرَةً يَوْمَئِذٍ غَيْرَ مُكَلَّفَةٍ وَّاِنَّ اللَّهْوَ كَانَ لَهْوًا مَّشْرُوْعًا لَا مَمْنُوْعًا اِذِ اللَّعِبُ بِالْحِرَابِ بِمَنْزِلَةِ الرَّمْيِ فِي الْاِعْدَادِ لِلْجِهَادِ، اَلَا يُرٰى اَنَّهٗ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَظَهَرَ اَنَّ قَوْلَهُمْ. حَمَلَ عَائِشَةَ، وَقَوْلَهُمْ. يَضْرِبُوْنَ الْمَعَازِفَ، مِنْ تَحْرِيْفَاتِهِمْ، قَبَّحَهُمُ اللّٰهُ.

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ ذَهَبَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِي تَكْفِيْرِ الشِّيْعَةِ اِلٰى مَا اخْتَارَهٗ عُلَمَاءُ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ وَلِلْبَحْثِ فِيْهِ[1] مَجَالٌ كَمَا اَشَرْنَا اِلَيْهِ سَابِقًا وَّفِي التَّمَسُّكِ بِالْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ ذَكَرَهَا نَظَرٌ كَمَا لَا يَخْفٰى فَاِنَّ اللَّعْنَةَ لَا تَخْتَصُّ بِالْكَافِرِ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ. الخ وَلَعَنَ الْمُسْتَوْشِمَاتِ، الخ وَقَوْلُهٗ فَاِنَّهُمْ مُشْرِكُوْنَ وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ لَهٗ نَظَائِرُ كَقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ عَلٰى مَا عَلَيْهِ حُمِلَتْ وَقَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰذَاهُمْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَيَتَاَتّٰى فِيْهِ مِنَ الْكَلَامِ.

وَمَا ذَكَرَهُ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِي قَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَرْبُكَ حَرْبِيْ وَقَوْلُهٗ فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِّنِّيْ مِنَ التَّاْوِيْلِ يَتَاَتّٰى فِي قَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ اَبْغَضَهُمْ فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ. وَاَمَّا رُجُوْعُ اللَّعْنَةِ

---

[1] قَالَ شَاهْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ فِي الْحَاشِيَةِ، اَقُوْلُ الظَّاهِرُ اَنَّ الشَّيْخَ تَمَسَّكَ فِي تَكْفِيْرِهِمْ بِقَوْلِهٖ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّهُمْ مُشْرِكُوْنَ. (هٰذَا الْحَدِيْثُ اَخْرَجَهُ الدَّارُقُطْنِيُّ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا تَقَدَّمَ قَبْلَ ثَلَاثِ صَفَحَاتٍ) فَاِنَّ تَعْلِيْلَ الْاَمْرِ بِالْقَتْلِ بِالْاِشْرَاكِ تَدُلُّ صَرِيْحًا عَلٰى اَنَّ الْكَلَامَ خَارِجٌ مَخْرَجَ التَّحْقِيْقِ دُوْنَ التَّهْدِيْدِ وَالْاِبْعَادِ، وَذٰلِكَ لِاَنَّ التَّهْدِيْدَ وَالْاِبْعَادَ لَا يَقْتَضِيَانِ تَرَتُّبَ الْاَحْكَامِ الْكُفْرِيَّةِ وَاَمَّا قَوْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَاَمْثَالُهٗ فَقَدْ اَخْرَجَ الْكَلَامَ هُنَاكَ مَخْرَجَ التَّهْدِيْدِ الْمَحْضِ بِدُوْنِ الْحُكْمِ بِخَوَاصِّ الْكُفْرِ وَاَحْكَامِهٖ عَلٰى اَنَّ قَوْلَهٗ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ بِظَاهِرِهٖ يَدُلُّ عَلَى التَّكْفِيْرِ وَلَا مَدْفَعَ لِلظَّاهِرِ اَصْلًا وَاِنَّمَا لَمْ يَقُلْ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ بِتَكْفِيْرِهِمْ لِلْاَحَادِيْثِ الْاُخَرِ الَّتِيْ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَخْرُجُ بِاِرْتِكَابِ الْكَبِيْرَةِ عَنِ الْاِيْمَانِ، وَاَيُّ حَدِيْثٍ يَدُلُّ عَلٰى اِيْمَانِ الشِّيْعَةِ حَتّٰى يُتْرَكَ ظَاهِرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ بِمُعَارَضَتِهٖ، وَاَيْضًا تَمَسُّكُ (الشَّيْخِ قُدِّسَ سِرُّهٗ) بِقَوْلِهٖ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبُغْضُهُمَا (بُغْضُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) كُفْرٌ فَاِنَّهٗ لَا تَصْرِيْحَ اَصْرَحُ مِنْ هٰذَا وَكَذَا قَوْلُهٗ ارْجُمْ لَا اُمَّتِيَ الخ فَاِنَّهٗ يَدُلُّ بِظَاهِرِهٖ عَلٰى كُفْرِهِمْ، وَاَمَّا الَّذِيْ اَوْرَدَهُ الشَّيْخُ مِنْ قَوْلِهٖ مَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَاَمْثَالُهٗ فَاِنَّمَا اَوْرَدَهٗ مُؤَيِّدًا لِلْمُتَمَسَّكِ وَشَاهِدًا لَهٗ فَاِنَّ اللَّعْنَةَ الْمُغَلَّظَةَ لَا يَلِيْقُ غَالِبًا اِلَّا بِحَالِ الْكَافِرِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ (وَقَالَ) اِنْ مُوْجِبُ الْكُفْرِ فِي الشِّيْعَةِ عَلٰى قَوْلِ عُلَمَاءِ مَا وَرَاءَ النَّهْرِ هُوَ تَجْوِيْزُ السَّبِّ وَالتَّقَرُّبُ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا شَكَّ اَنَّهٗ يَسْتَلْزِمُ اِنْكَارَ تَعْظِيْمِهِمْ وَتَوْقِيْرِهِمْ وَاعْتِقَادِ نِفَاقِهِمْ وَفِسْقِهِمْ وَهُوَ اِنْكَارٌ لِضَرُوْرِيَّاتِ الدِّيْنِ فَيَكُوْنُ كُفْرًا، الخ اَجَادَ شَاهْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَاَفَادَ فَاللّٰهُ يَجْزِيْهِ عَنِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ خَيْرَ الْجَزَاءِ.

Marfat.com

وَالتَّكْفِيْرِ عَلَى الْقَائِلِ فَمَعْنَاهُ التَّأْثِيْمُ بِاتِّفَاقِ الْعُلَمَاءِ وَهٰذِهِ الدَّلَائِلُ كُلُّهَا نَاهِضَةٌ عَلٰى مَحَارِبِىْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَابِّيْهِ وَلَوْمِنَ الصَّحَابَةِ وَاَهْلُ السُّنَّةِ لَا يَقُوْلُوْنَ بِتَكْفِيْرِهِمْ، ثُمَّ اِنَّ كُتُبَ الشِّيْعَةِ مَمْلُوَّةٌ بِاُمُوْرٍ شَنِيْعَةٍ لَا يُمْكِنُ نِسْبَتُهَا اِلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَقُوْلُ النَّاظِرُ فِيْهَا بِاَدْنَى الرَّأْىِ سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ وَّلَوْ لَمْ يَكُنْ فِيْهَا اِلَّا مَا رَوَوْهُ عَنْ بَعْضِ اَئِمَّتِهِمْ فِىْ قِصَّةِ اُمِّ كُلْثُوْمٍ اَنَّهُ قَالَ اَوَّلُ فَرْجٍ غُصِبَ مِنَّا وَمَا نَسَبُوْهُ اِلَيْهِمْ مِنْ تَجْوِيْزِ تَحْلِيْلِ فَرْجِ الْجَارِيَةِ لَكَفَاهُمْ شَنَاعَةً. اِنْتَهٰى.

قَالَ الشَّيْخُ قُدِّسَ سِرُّهٗ اِعْلَمْ اَنَّ الدُّخُوْلَ بَيْنَ الصَّحَابَةِ الْكِرَامِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَالْحُكْمَ فِىْ مَا جَرٰى بَيْنَهُمْ مِنَ الْمُشَاجَرَاتِ سُوْءُ اَدَبٍ وَّاَمَارَةُ شَقَاوَةٍ وَّالْاَسْلَمُ اَنْ يُّفَوَّضَ اِلَى اللّٰهِ مَا وَقَعَ بَيْنَهُمْ وَنَوَدُّ كُلَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَلٰى اَنَّ حُبَّهُمْ هُوَ حُبُّ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّىْ اَحَبَّهُمْ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَوْ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ تِلْكَ دِمَاءٌ طَهَّرَ اللّٰهُ عَنْهَا اَيْدِيَنَا فَلْنُطَهِّرْ عَنْهَا اَلْسِنَتَنَا وَلٰكِنَّ الشِّيْعَةَ لَمَّا اجْتَرَءُوْا عَلٰى سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَطَعَنُوْا فِيْهِمْ وَجَبَ عَلٰى عُلَمَاءِ الْاِسْلَامِ اَنْ يَّرُدُّوْا عَلَيْهِمْ مَا اسْتَطَاعُوْا، فَكَانَ مِنْ هٰذَا الْقَبِيْلِ مَا جَرٰى مِنْ هٰذَا الْفَقِيْرِ فِىْ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ كَمَا نَبَّهْتُ عَلَيْهِ فِىْ صَدْرِ الْكَلَامِ: رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا. اَلْاٰيَةَ.[1] هٰذَا مَا تَيَسَّرَ لِىْ فِىْ رَدِّهِمْ وَاَسْأَلُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ اَنْ يُّثَبِّتَ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِهٖ وَيُوَفِّقَنَا لِمُتَابَعَةِ حَبِيْبِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

وَلْنَخْتِمِ الرِّسَالَةَ بِالْخَاتِمَةِ الْحَسَنَةِ، ذِكْرِ مَنَاقِبِ اَهْلِ الْبَيْتِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا. اَكْثَرُ الْمُفَسِّرِيْنَ عَلٰى اَنَّهَا نَزَلَتْ فِىْ عَلِىٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لِتَذْكِيْرِ ضَمِيْرِ عَنْكُمْ وَمَا بَعْدَهٗ وَقِيْلَ نَزَلَتْ فِىْ نِسَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِهٖ سُبْحَانَهٗ: وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ بُيُوْتِكُنَّ، وَنُسِبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَقِيْلَ الْمُرَادُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهٗ، وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ اَنَّهَا نَزَلَتْ فِىْ خَمْسَةٍ، النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِىٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَذَهَبَ الثَّعْلَبِىُّ اِلٰى اَنَّ الْمُرَادَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ جَمِيْعُ بَنِىْ هَاشِمٍ وَّالْمُرَادَ مِنَ الرِّجْسِ الْاِثْمُ وَالشَّكُّ فِىْ مَا يَجِبُ

---

[1] وَتَمَامُ الْاٰيَةِ. رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

Marfat.com

الْاِيْمَانُ بِهٖ، وَثَبَتَ فِيْ بَعْضِ الطُّرُقِ تَحْرِيْمُهُمْ عَلَى النَّارِ، وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ "نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ" دَعَاهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَ الْحُسَيْنَ وَاَخَذَ بِيَدِهِ الْحَسَنَ وَمَشَتْ فَاطِمَةُ خَلْفَهٗ وَعَلِيٌّ خَلْفَهَا فَعُلِمَ اَنَّهُمُ الْمُرَادُ مِنَ الْاٰيَةِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّيْ فَمَنْ اَبْغَضَهَا اَبْغَضَنِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ تُرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ حَتّٰى اَتٰى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِيْ حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَهٗ يَسْعٰى حَتّٰى اِعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهٗ وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِيْ اَحَدُهُمَا اَعْظَمُ مِنَ الْاٰخَرِ كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَّمْدُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ وَعِتْرَتِيْ اَهْلُ بَيْتِيْ وَلَنْ يَّتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَانْظُرُوْا كَيْفَ تُخْلِفُوْنِيْ فِيْهِمَا وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ، وَسُئِلَتْ عَائِشَةُ اَيُّ النَّاسِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَقِيْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ زَوْجُهَا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا وَعَنْ عَلِيٍّ اَلْحَسَنُ اَشْبَهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ اِلَى الرَّاْسِ وَالْحُسَيْنُ اَشْبَهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَشْبَهَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ فِي الْحُسَيْنِ اَيْضًا كَانَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هُوَ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ قِصَّةِ تَحَرِّي النَّاسِ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ اَنَّهٗ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ عَائِشَةَ فَاِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَاْتِنِيْ وَاَنَا فِيْ ثَوْبِ امْرَاَةٍ اِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَذَاكِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَا بُنَيَّةُ اَلَا تُحِبِّيْنَ مَا اُحِبُّ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاَحِبِّيْ هٰذِهٖ. وَعَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ وَمَا رَاَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا اَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِيْ صَدَائِقِ خَدِيْجَةَ فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهٗ كَاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا اِمْرَاَةٌ اِلَّا خَدِيْجَةَ فَيَقُوْلُ اِنَّهَا كَانَتْ وَ

Marfat.com

كَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَبَّاسُ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا اللّٰهَ تَعَالٰى لِمَا يَغْذُوْكُمْ بِهٖ مِنْ نِعَمِهٖ وَاَحِبُّوْنِي لِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوْا اَهْلَ بَيْتِي لِحُبِّي وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ الْكَعْبَةِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَيْتِي فِيْكُمْ مَثَلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ. تَمَّ تَعْرِيْبُ الرِّسَالَةِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

اَلْمُبَاحَثَةُ مَعَ شِيْعِيٍّ جَعْفَرِيٍّ

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ. مِنْ عَجِيْبِ مَا وَقَعَ لِي اَنَّهٗ بَاحَثَنِي رَجُلٌ يَمِيْلُ اِلَى الشِّيْعَةِ فَقَالَ مَاذَا تَقُوْلُ فِي الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَكَانَ عَالِمًا عَدْلًا مُجْتَهِدًا رَضِيًّا يُقْبَلُ قَوْلُهٗ وَيَصِحُّ تَقْلِيْدُهٗ اَمْ لَمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ، قُلْتُ نَعَمْ كَانَ عَالِمًا عَدْلًا مُجْتَهِدًا رَضِيًّا رَوٰى عَنْهُ اَئِمَّةُ اَهْلِ السُّنَّةِ وَحَمَلُوْا عَنْهُ الْعِلْمَ وَصَحِبَهٗ كِبَارُ الصُّوْفِيَّةِ وَاسْتَفَادُوْا مِنْهُ وَكَانَ فِي الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمُوْرِ، لَا شَكَّ فِي ذٰلِكَ عِنْدَنَا. قَالَ فَلِمَ لَا تُقَلِّدُهٗ وَلَا تَمْذْهَبُ لَهٗ فَاِنَّهٗ اَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ بِوَجْهَيْنِ اَحَدُهُمَا اَنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اُوْصِيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلِ بَيْتِي" وَاِذَا كَانَ بَعْضُ الشَّافِعِيَّةِ اِسْتَدَلَّ عَلٰى وُجُوْبِ تَقْلِيْدِ الشَّافِعِيِّ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ "اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ" فَهٰذَا الَّذِي هُوَ فِلْذَةُ كَبِدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ.

وَالثَّانِي اَنَّهٗ لَمْ يَخْتَلِفْ فِيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْفِرَقِ وَاَمَّا سَائِرُ الْاَئِمَّةِ فَاَثْبَتَهُمْ اَصْحَابُهُمْ وَطَعَنَ فِيْهِمُ الشِّيْعَةُ وَالزَّيْدِيَّةُ وَالَّذِي لَمْ يَخْتَلِفْ فِيْهِ اَهْلُ الْقِبْلَةِ اَحَقُّ مِمَّنِ اخْتُلِفَ فِيْهِ بِالضَّرُوْرَةِ، قُلْتُ اِنَّمَا لَا اُقَلِّدُهٗ وَلَا اَتَمَذْهَبُ لَهٗ لِاَنَّهٗ لَمْ يَثْبُتْ اَقْوَالُهٗ عِنْدِي مِنْ طَرِيْقِ نَقْلٍ صَحِيْحٍ وَالَّذِي يُنْسَبُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَذْهَبِ اِنَّمَا رَوَاهُ الشِّيْعَةُ وَهُمْ كَفَرَةٌ اَوْ فَسَقَةٌ لِسَبِّهِمُ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهٰذَا جَرْحٌ عَظِيْمٌ اَسْقَطَ عَدَالَتَهُمْ وَرَفَعَ الْاَمْنَ عَنْ رِوَايَتِهِمْ وَلِاَنَّ هٰذَا الَّذِي يُنْسَبُ اِلَيْهِ يُخَالِفُ الْاَحَادِيْثَ الصَّحِيْحَةَ الَّتِي وَصَلَتْ اِلَيْنَا مِنَ الثِّقَاتِ، وَلَوْ كَانَ لَهٗ مَذْهَبٌ مُدَوَّنٌ لَنَقَلَهٗ اَئِمَّتُنَا لِاَنَّهُمْ كَانُوْا يُجَالِسُوْنَهٗ وَيُعَظِّمُوْنَهٗ وَيَاْخُذُوْنَ عَنْهُ، قَالَ لَا شُبْهَةَ اَنَّ اَصْحَابَ اَبِي حَنِيْفَةَ هُمُ الَّذِيْنَ اعْتَنَوْا بِتَدْوِيْنِ مَذْهَبِهٖ وَجَمْعِ اَقْوَالِهٖ وَاَصْحَابُ الشَّافِعِيِّ وَمَالِكٍ سَاكِتُوْنَ غَافِلُوْنَ عَنْهَا مَعَ اعْتِرَافِهِمْ فِي الْجُمْلَةِ بِفَضْلِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَبِكَوْنِهٖ مُجْتَهِدًا وَهٰكَذَا لِكُلِّ اِمَامٍ مُّجْتَهِدٍ اَصْحَابٌ اِعْتَنَوْا بِتَدْوِيْنِ مَذْهَبِهٖ اِنَّمَا يُوْجَدُ مَذْهَبُهٗ عِنْدَهُمْ دُوْنَ غَيْرِهِمْ وَلَا يَقْدَحُ

Marfat.com

ذٰلِكَ فِي اِتِّصَالِ تِلْكَ الْأَقْوَالِ بِهٖ وَصِحَّةِ نَقْلِهَا عَنْهُ، وَاِذَا تَتَبَّعْنَا هٰذِهِ الْمَذَاهِبَ الْمُدَوَّنَةَ فَلَيْسَ مِنْهَا مَذْهَبٌ اِلَّا وَخَالَفَ بَعْضَ الْأَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ كَأَبِيْ حَنِيْفَةَ لَا يَقُوْلُ بِرَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ وَلَا بِالرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ وَلَا بِنِصَابِ زَكَاةِ الْحُبُوْبِ وَكَوْنِهَا مُقَدَّرَةً بِخَمْسَةِ اَوْسُقٍ[1] وَلَا بِخِيَارِ الْمَجْلِسِ مَعَ صِحَّةِ الْأَحَادِيْثِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ كُلُّ اِمَامٍ وَّمُجْتَهِدٍ وَّاَمْثَالُ هٰذِهِ الصُّوَرِ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَفِي الشِّيْعَةِ عِبَادٌ مُّتَوَرِّعُوْنَ صَادِقُوْنَ مُحْتَاطُوْنَ فِي الرِّوَايَةِ وَقَدْ عُرِفَ مِنْ مَّذْهَبِ الْبُخَارِيِّ اَنَّهٗ يَأْخُذُ بِقَوْلِ الصَّدُوْقِ وَاِنْ كَانَ مُتَاَوِّلًا فِي الْبِدْعَةِ، ثُمَّ الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ كَيْفَ تُتَعَيَّنُ وَكُلٌّ يَدَّعِيْ اَنَّهٗ هُوَ النَّاجِيُّ لِاَنَّ مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ لَا يَخْلُوْ اِمَّا اَنْ يُّرَادَ بِهٖ مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الظَّاهِرُ الْمُتَبَادَرُ عِنْدَ التَّحْقِيْقِ، اَوْ بَعْدَهٗ وَهُوَ بَاطِلٌ لِاَنَّهُمْ قَدِ اخْتَلَفُوْا بَعْدَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتِلَافًا عَظِيْمًا حَتّٰى اٰلَ الْأَمْرُ اِلَى الْقِتَالِ فَلَيْسَ بَعْدَهٗ شَيْءٌ وَّاحِدٌ يَقْتَضِيْهِ الْاِنْسَانُ وَيَعْتَمِدُ عَلَيْهِ وَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَرِّضَنَا عَلٰى شَيْءٍ مُّشْتَبِهٍ وَّلَا بُدَّ فِي الْاِخْتِلَافِ مِنْ حَقِّيَّةِ اَحَدِ الْجَانِبَيْنِ وَبُطْلَانِ الْاٰخَرِ فَلَا يَكُوْنُ حِيْنَئِذٍ كُلُّ مَا عَلَيْهِ صَحَابِيٌّ حَقًّا وَّاِذَا ثَبَتَ اَنَّ الْمُرَادَ مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالشِّيْعَةُ يَدَّعُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَنَّهٗ قَدْ اَدّٰى اِلَيْهِمْ اَيِمَّتُهُمْ اَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا لَا يَشُوْبُهٗ مَا اُحْدِثَ بَعْدَهٗ وَاَهْلُ السُّنَّةِ يَدَّعُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ وَقَدْ اَدَّى الصَّحَابَةُ اَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى التَّابِعِيْنَ ثُمَّ اَدَّى التَّابِعُوْنَ مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ اِلَيْهِمْ، ثُمَّ اِذَا اَنْصَفْنَا عَلِمْنَا اَنَّ الشِّيْعَةَ اَصْدَقُ الْفَرِيْقَيْنِ وَاَقْوَاهُمَا حُجَّةً لِاَنَّهُمْ يَأْتُوْنَ بِشَيْءٍ وَّاحِدٍ لَا يُكَذِّبُ بَعْضُهٗ بَعْضًا مِّنْ قِبَلِ اَئِمَّةٍ، لَمْ يَخْتَلِفْ فِيْهِمُ النَّاسُ، لَا الشِّيْعَةُ وَلَا اَهْلُ السُّنَّةِ، وَلَمْ يَزَالُوْا مُعْتَرِفِيْنَ بِعِظَمِ مَحَلِّهِمْ فِي الْعِلْمِ، مِثْلِ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَالْاِمَامِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ وَالْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَاَمَّا اَهْلُ السُّنَّةِ فَهُمْ يَأْتُوْنَ بِاَشْيَاءَ مُّخْتَلِطَةٍ تُكَذِّبُ بَعْضُهَا بَعْضًا تَقُوْلُ طَائِفَةٌ يَجِبُ الْوُضُوْءُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ وَلَمْسِ الْمَرْأَةِ وَتَقُوْلُ طَائِفَةٌ لَا يَجِبُ الْوُضُوْءُ مِنْهُمَا وَكُلٌّ يُّسْنِدُ مَذْهَبَهٗ اِلٰى بَعْضِ الصَّحَابَةِ وَيَقُوْلُ اِنَّهٗ اَدّٰى اِلَيْنَا مِنْ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا وَاَنَّهٗ لَيْسَ بِمَنْسُوْخٍ وَّاَنَّهٗ عَلَيْهِ الْعَمَلُ، وَلَا بُدَّ اَنَّ اَحَدَ الْاَمْرَيْنِ صَادِقٌ وَّالْاٰخَرَ كَاذِبٌ، وَمَا جَعَلَهُ الْجَلَالُ الدَّوَانِيُّ فِيْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ مِنْ قَرَائِنِ تَعْيِيْنِ الْفِرْقَةِ النَّاجِيَةِ مِنْ اَنَّ سِيَاقَ الْحَدِيْثِ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ هٰذِهِ الْفِرْقَةَ مُتَتَبِّعَةٌ لِّحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰثَارِ الصَّحَابَةِ

[1] اَلْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا وَجَمْعُهٗ اَوْسَاقٌ .

Marfat.com

فَقَطْ وَلَيْسَ اَحَدٌ كَذٰلِكَ اِلَّا اَهْلَ السُّنَّةِ، فَاِنَّ الشِّيْعَةَ اِنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَحَادِيْثَ اَئِمَّتِهِمْ زَعْمًا مِّنْهُمْ اَنَّهُمْ مَعْصُوْمُوْنَ مِنَ الْخَطَاءِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ لِاَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَذَاهِبِ اِلَّا يَتَّبِعُ نُصُوْصَ اَئِمَّتِهِ حَتّٰى لَوْ وَرَدَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِفُ مَذْهَبَ مَتْبُوْعِهٖ لَاَصَرَّ عَلٰى تَقْلِيْدِهٖ وَلَا يَلْتَفِتُ اِلَى الْحَدِيْثِ وَقَدْ اشْتَهَرَ عَنْ مَّالِكٍ رَّحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا يَعْمَلُ بِالْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ اِذَا اتَّفَقَتِ الْفُقَهَاءُ السَّبْعَةُ عَلٰى خِلَافِهَا وَكَذٰلِكَ نَرَى الشَّافِعِيَّةَ وَالْحَنَفِيَّةَ فِي الْفُرُوْعِ وَالْاَشَاعِرَةَ وَالْمَاتُرِيْدِيَّةَ فِي الْاُصُوْلِ اِنَّمَا يَاْخُذُوْنَ بِاَقْوَالِ اَئِمَّتِهِمْ وَيَشْتَغِلُوْنَ بِالتَّخْرِيْجِ عَلٰى نُصُوْصِ اَصْحَابِهِمْ لَا يُبَالُوْنَ بِمُخَالَفَةِ الْحَدِيْثِ وَلَا بِمُوَافَقَتِهٖ، فَاِنْ وَّجَدُوْا حَدِيْثًا يُخَالِفُ مَذْهَبَهُمْ قَدَحُوْا فِيْ اَسْنَادِهٖ اَوْ اَوَّلُوْهُ وَلَوْ تَاْوِيْلًا بَعِيْدًا اَوْ قَالُوْا اَئِمَّتُنَا اَعْلَمُ مِنَّا فَلَا بُدَّ اَنْ يَّظْهَرَ لَهُمْ وَجْهٌ اَوْجَبَ الْعُدُوْلَ عَنْهُ، فَلَيْسَ لَنَا اَنْ نَّاْخُذَ بِهٖ، وَلَا تَفْعَلُ الشِّيْعَةُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ.

قُلْتُ، يَا هٰذَا، لَقَدْ اَعْمَاكَ الْهَوٰى فَصِرْتَ لَا تُمَيِّزُ بَيْنَ الْغَثِّ وَالسَّمِيْنِ وَالْبَاطِلِ وَالْحَقِّ الْمُبِيْنِ، اَلَا تُمَيِّزُ بَيْنَ قَوْلِنَا لِنَقْلِ اَئِمَّتِنَا اَنَّ لَهُ مَذْهَبًا مُّسْتَقِلًّا يُخَالِفُ مَذْهَبَ الْجُمْهُوْرِ فِيْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَسَائِلِ وَبَيْنَ اَنْ يَّنْقُلُ اَئِمَّتُنَا تَفْصِيْلَ مَذْهَبِهِمْ وَيَعْتَنُوْا بِتَدْوِيْنِهٖ، فَاَصْحَابُ الشَّافِعِيِّ وَاِنْ لَمْ يَنْقُلُوْا تَفَاصِيْلَ مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَلَمْ يَعْتَنُوْا بِتَدْوِيْنِهٖ لٰكِنَّهُمْ ذَكَرُوْا اَنَّ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَذْهَبًا مُّسْتَقِلًّا يَجُوْزُ تَقْلِيْدُهٗ، يُوَافِقُ اَهْلَ الْكُوْفَةِ وَيُخَالِفُ اَهْلَ الْحِجَازِ فِيْ كَذَا وَكَذَا مَسْئَلَةً وَّلَمْ يَذْكُرْ اَئِمَّتُنَا اَنَّ لِلْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ مَذْهَبًا كَذٰلِكَ، نَعَمْ خَلَصَ اِلَيْنَا اَنَّهُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَذْهَبُ مَذْهَبَهُمْ فِيْ اَكْثَرِ الْاُمُوْرِ وَهٰذَا الْمَذْهَبُ فِيْهِ مِنَ الْاِفْرَاطِ وَالتَّفْرِيْطِ مَا لَا يُحْصِيْهِ الْمُحْصِيْ وَلَا يَحْصُلُ مَعَهُ الظَّنُّ اَنَّهُ مَذْهَبُ اَهْلِ الْبَيْتِ، اَلَا تَعْقِلُ مَا ذَا فِي الْمُتْعَةِ وَتَحْلِيْلِ فَرْجِ الْجَارِيَةِ مِنَ الشَّنَاعَةِ.

قَوْلُكَ وَاِذَا تَتَبَّعْنَا هٰذِهِ الْمَذَاهِبَ الخ. **اِعْلَمْ** اَنَّ الْاَحَادِيْثَ عَلٰى قِسْمَيْنِ مِنْهَا اَحَادِيْثُ ظَهَرَتْ فِي الصَّدْرِ الْاَوَّلِ وَاتَّفَقَتِ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَالتَّابِعُوْنَ عَلٰى رِوَايَتِهَا وَالْعَمَلِ بِهَا وَمِنْهَا اَحَادِيْثُ لَمْ تَظْهَرْ فِي الصَّدْرِ الْاَوَّلِ وَلَمْ يَتَّفِقِ الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُوْنَ عَلٰى رِوَايَتِهَا وَالْعَمَلِ بِهَا فَمِنْهُمْ مَنْ بَلَغَهُ الْحَدِيْثُ وَعَمِلَ بِظَاهِرِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ بَلَغَهُ وَاَوَّلَهُ بِمَا يَرٰى مِنَ التَّاْوِيْلِ لِدَاعٍ حَصَلَ عِنْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّمْ يَبْلُغْهُ رَأْسًا وَّاِنَّمَا اَعْنِيْ اَنَّ مَذْهَبَ الشِّيْعَةِ مُخَالِفٌ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْمَسَائِلِ لِلْقِسْمِ الْاَوَّلِ فَاِنَّهُ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ صَحَابِيًّا اَنَّهُ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ

Marfat.com

رَبَّكُمْ، وَظَهَرَ هٰذَا الْحَدِيْثُ وَقَالَ بِهٖ اَهْلُ الصَّدْرِ الْاَوَّلِ وَالشِّيْعَةُ لَا يَقُوْلُوْنَ بِالرُّؤْيَةِ وَكَذٰلِكَ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ فِيْ فَضَائِلِ الْخُلَفَاءِ الثَّلَاثَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَالْمَنْعِ عَنْ سَبِّهِمْ بِطُرُقٍ مُتَعَدِّدَةٍ وَّاَلْفَاظٍ مُّتَقَارِبَةٍ حَتّٰى صَارَتْ مِنَ الْمُتَوَاتِرِ مَعْنًى وَّالشِّيْعَةُ لَا يَقُوْلُوْنَ بِذٰلِكَ، وَرَوٰى صِفَةَ وُضُوْءِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيْبٌ مِّنْ عِشْرِيْنَ صَحَابِيًّا مِّنْهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّهٗ رُوِيَ عَنْهُ بِطُرُقٍ كَثِيْرَةٍ، مِنْهَا طَرِيْقُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهِيَ مَوْجُوْدَةٌ عِنْدَ النَّسَائِيِّ فِيْ مَا اَحْفَظُ فَكُلُّهُمْ اِتَّفَقُوْا عَلٰى غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ وَالشِّيْعَةُ لَا يَقُوْلُوْنَ بِهٖ، وَقَدْ ظَهَرَ لَنَا مِنْ هٰذَا الطَّرِيْقِ اَنَّ هٰذَا الْمَذْهَبَ مُفْتَرًى عَلَى الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ظُهُوْرًا بَيِّنًا فَاِنَّهٗ مَا كَانَ لِيَدَعَ مَا رَوَاهُ اٰبَاؤُهٗ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوٰى مَسْحَ الْخُفَّيْنِ جَمَاعَاتٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَالشِّيْعَةُ لَا يَقُوْلُوْنَ بِهٖ، وَرَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُتْعَةِ جَمَاعَاتٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَالشِّيْعَةُ يَقُوْلُوْنَ بِهَا، ثُمَّ اِنَّا تَتَبَّعْنَا اَحَادِيْثَ اَهْلِ الْبَيْتِ مَرْفُوْعَهَا وَمَوْقُوْفَهَا مِمَّا رَوَاهُ ثِقَاتُنَا فَوَجَدْنَاهَا كَثِيْرَةَ الْعَدَدِ صَحِيْحَةَ الْاَسَانِيْدِ لَا يَخْلُوْ بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الْفِقْهِ وَالسِّيَرِ اِلَّا وَفِيْهِ شَيْءٌ مَّرْوِيٌّ عَنْهُمْ وَهِيَ تُخَالِفُ جِدًّا هٰذَا الْمَذْهَبَ الْمُفْتَرٰى فَكَانَ هٰذَا اَقْوٰى شَاهِدٍ عَلٰى كَوْنِهٖ مُفْتَرًى، اَمَّا عُلَمَاءُ اَهْلِ السُّنَّةِ فَاِنَّهُمْ مَا خَالَفُوْا قَطُّ اَمْثَالَ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ، نَعَمْ لَهُمُ اخْتِلَافٌ فِي الْقِسْمِ الثَّانِيْ اِذِ اعْتِمَادُهُمْ عَلٰى اِقْتِفَاءِ مُفْتِي الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ وَلِلْمُجْتَهِدِ اِنْ اَصَابَ اَجْرَانِ وَاِنْ اَخْطَأَ اَجْرٌ وَّاخْتِلَافُهُمْ رَحْمَةٌ.

قَوْلُكَ، وَفِي الشِّيْعَةِ قَوْمٌ صَادِقُوْنَ. **قُلْتُ**، يُمْكِنُ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْهِمُ الصَّادِقُوْنَ، وَالْكَذُوْبُ قَدْ يَصْدُقُ، وَلٰكِنَّا لَمَّا رَأَيْنَا تَعَصُّبَهُمْ لِمَذْهَبِهِمْ وَدَعْوَتَهُمْ اِلَيْهِ ارْتَفَعَ الْاَمَانُ عَنْ رِوَايَتِهِمْ لَا سِيَّمَا فِيْ مَا يَكُوْنُ تَاْيِيْدًا لِمَذْهَبِهِمْ، وَلَا نُسَلِّمُ اَنَّ الْبُخَارِيَّ يُجَوِّزُ الرِّوَايَةَ عَنِ الْمُبْتَدِعِيْنَ فِيْ مَا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ تَفَرَّدُوْا بِهٖ وَلَوْ ثَبَتَ شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا هُوَ فِيْمَا اِذَا رَوٰى ذُوْ بِدْعَةٍ مَّعَ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْعَدْلِ اَوْ لَمْ يَكُنْ دَاعِيًا اِلٰى مَذْهَبِهٖ، كَيْفَ لَا وَمِنَ الْاَمْرِ الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ اَنَّ رِوَايَةَ الْمُبْتَدِعِ لَا تُقْبَلُ اِذَا كَانَ دَاعِيًا اِلٰى بِدْعَةٍ.

قَوْلُكَ لَا يَخْلُوْ اِمَّا اَنْ يُّرَادَ. اِلَخ. **قُلْتُ** بَلِ الظَّاهِرُ الْمُتَبَادَرُ اَنْ يُّرَادَ مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ

Marfat.com

فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْدَهٗ جَمِيْعًا وَّاخْتِلَافُهُمْ لَا يَضُرُّ لِاَنَّهٗ فِي اُمُوْرِ الْاِجْتِهَادِ فِيْهَا مَسَاغٌ، وَالْاَقْوَالُ الْمُخْتَلِفَةُ فِي مَا هُنَالِكَ اِمَّا حَقَّةٌ جَمِيْعُهَا اَوْ بَعْضُهَا صَوَابٌ وَبَعْضُهَا خَطَاءٌ، صَاحِبُهٗ مَعْذُوْرٌ بِالْاِجْتِهَادِ وَكَذَا مُقَلِّدُهٗ. اَمَّا الْفِتَنُ فَقَدْ ظَهَرَتِ الدَّلَائِلُ عَلٰى حَقِّيَّةِ الْمُحِقِّ وَخَطَاءِ الْمُخْطِئِ وَلَمْ يَبْقَ اِلْتِبَاسٌ، وَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَاَهْلُ السُّنَّةِ هُمُ الَّذِيْنَ يَصْدُقُ عَلَيْهِمْ اَنَّهُمْ عَلٰى مَا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ دُوْنَ الشِّيْعَةِ.

قَوْلُكَ ثُمَّ اِذَا اَنْصَفْنَا الخ. لَيْسَ فِي مَحَلِّهٖ بَلْ مَنْ اَنْصَفَ عَلِمَ اَنَّ الشِّيْعَةَ يَقُوْلُوْنَ اَنَّ اَكْثَرَ الصَّحَابَةِ اِرْتَدُّوْا اَعَاذَهُمُ اللّٰهُ عَنْ ذٰلِكَ بَعْدَ وَفَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا لَهُمْ وَلِلصَّحَابَةِ وَاَيْنَ هُمْ عَمَّا عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ. ثُمَّ اِخْتِلَافُهُمْ فِي الرِّوَايَاتِ لَيْسَ تَكْذِيْبًا بَلِ الْجَمِيْعُ صَادِقُوْنَ وَالْكُلُّ سُنَّةٌ. بِمَنْزِلَةِ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ تَوْسِعَةً مِّنَ اللّٰهِ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ، دَلَّ عَلٰى هٰذِهِ التَّوْسِعَةِ عَدَمُ تَعْنِيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَّرَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتّٰى وَصَلَ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْظَةَ وَمَنْ لَّمْ يُؤَخِّرْ، وَقَوْلُهٗ لِمَنْ صَلّٰى مُتَيَمِّمًا ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فَاَعَادَ، لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ وَقَوْلُهٗ لِمَنْ لَّمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى: مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ. اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُحْصٰى مِنَ الدَّلَائِلِ، وَالرِّوَايَاتُ عَنْ اَئِمَّةِ اَهْلِ الْبَيْتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِيْ كُتُبِنَا كَثِيْرَةٌ جِدًّا بِحَيْثُ لَوْ جَمَعَهَا اَحَدٌ بِاِنْفِرَادِهَا لَمْ يَكُنْ بِاَقَلَّ مِمَّا جَمَعْتُمْ فِيْ كُتُبِكُمْ وَنَحْنُ قَائِلُوْنَ بِهَا اِلَّا اَنَّ الرِّوَايَاتِ الْمُفْتَرَيَاتِ الَّتِيْ تَفَرَّدْتُمْ بِهَا لَا نَقُوْلُ بِهَا وَلَيْسَ هٰذَا اِضْرَارَنَا، اَلَا تَرَوْنَ اَنَّكُمْ لَا تَقُوْلُوْنَ بِالرِّوَايَاتِ الَّتِيْ تَفَرَّدْنَا بِهَا.

قَوْلُكَ وَمَا جَعَلَهُ الدَّوَانِيُّ الخ. قُلْتُ هٰذَا تَدْلِيْسٌ مِّنْكَ فَاِنَّ الشِّيْعَةَ لَا يَقُوْلُوْنَ بِالْمَذْهَبِ لِاَنَّ حَقِيْقَةَ جَمِيْعِ الْمُسْتَنْبَطَاتِ مِنَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَلَا تَقُوْلُوْنَ بِالْاِسْتِنْبَاطِ، بَلْ تَقُوْلُوْنَ كَانَ اللّٰهُ يُوْحِيْ اِلَى الْاَئِمَّةِ وَحْيًا بَاطِنِيًّا فَاَيْنَ هٰذَا الْمَذْهَبُ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰثَارِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ بِخِلَافِ مَذَاهِبِنَا الْمُدَوَّنَةِ فَاِنَّهَا جَمِيْعُهَا مُتَّفِقَةٌ عَلٰى اَصْلٍ وَّاحِدٍ وَّهُوَ تَتَبُّعُ الْاَحَادِيْثِ وَالْاٰثَارِ وَالْاِسْتِنْبَاطُ مِنْهَا وَالْقِيَاسُ عَلَيْهَا، وَمَنْ لَّمْ يَقُلْ بِحَدِيْثٍ اَوْ اَثَرٍ فَلِقِيَامِ قَادِحٍ فِيْ صِحَّةِ الْحَدِيْثِ اَوْ كَوْنِهٖ مُحْكَمًا مَّعْمُوْلًا بِهٖ، ثُمَّ لَا عِبْرَةَ بِالْعَوَامِ الْمُقَلِّدِيْنَ اِذْ لَيْسَ لَهُمْ مَنْصَبُ الْبَحْثِ وَالتَّفْتِيْشِ، وَاَمَّا الْعُلَمَاءُ فَهُمْ عَلٰى حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَحَ، وَكَمْ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ وَالشَّافِعِيِّ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ مِنْ نَصٍّ عَلٰى اَنَّهُمْ اِذَا خَالَفَتْ اَقْوَالُنَا

Marfat.com

حَدِيْثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتْرُكُوْا اَقْوَالَنَا وَخُذُوْا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ مَذْهَبُنَا.

فَلَمَّا اَجَبْتُهُ بِهٰذِهِ الْاَجْوِبَةِ بَهَتَ وَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّرُدَّ شَيْئًا عَلٰى اَنَّهُ كَانَ زَوَّرَ فِيْ نَفْسِهٖ لِمُنَاظَرَتِيْ مِنْ مُدَّةٍ مَدِيْدَةٍ وَّاِنَّمَا قُلْتُ مَا قُلْتُ بَدِيْهَةً وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

فَصْلٌ. قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَفَى اللّٰهُ عَنْهُ، اَصْلُ قَوَاعِدِ الشِّيْعَةِ وَاُمُّ مَسَائِلِهِمْ مَسْئَلَةُ الْاِمَامَةِ، فَاِنَّهُمْ لَا يُكَفِّرُوْنَ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اِلَّا زَعْمًا مِّنْهُمْ اَنَّهُمْ خَالَفُوا الْاِمَامَ الْحَقَّ وَ لَا يَطْعَنُوْنَ فِيْهِمْ اِلَّا اِيْضَاحًا لِّعَدَمِ اِسْتِحْقَاقِهِمُ الْاِمَامَةَ وَلَا يُخَالِفُوْنَ الْقُرْاٰنَ الْمَشْهُوْدَ لَهَا بِالْخَيْرِ فِيْ مِثْلِ الرُّؤْيَةِ وَالْمُتْعَةِ وَمَسْحِ الرِّجْلَيْنِ اِلَّا مُتَمَسِّكِيْنَ بِاَقْوَالِ الْاَئِمَّةِ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ مَّوَاضِعِ الْخِلَافِ كَمَا لَا يَخْفٰى فَلَا يَتَاَتّٰى نَقْضُ مَذْهَبِهِمْ اِلَّا بِقَمْعِ هٰذَا الْاَصْلِ وَهَدْمِ هٰذَا الْبِنَاءِ.

قَالُوْا. اَلْاِمَامَةُ رِيَاسَةٌ عَامَّةٌ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا نِيَابَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرْطُ الْاِمَامِ اَنْ يَّكُوْنَ مَعْصُوْمًا عَالِمًا بِجَمِيْعِ اَحْكَامِ اللّٰهِ، مُفْتَرِضَ الطَّاعَةِ.

اَقُوْلُ. هٰذَا التَّعْرِيْفُ يُدَافِعُ قَوْلَهُمْ بِاِمَامَةِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اِذْ لَمْ يُوْجَدْ فِيْهِمْ رِيَاسَةٌ عَامَّةٌ فِي الدُّنْيَا اِتِّفَاقًا فَاِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْمُرَادُ فِي التَّعْرِيْفِ اِسْتِحْقَاقَ هٰذِهِ الرِّيَاسَةِ وَثُبُوْتَهَا فِيْ حُكْمِ اللّٰهِ وَاِنْ لَّمْ يَتَحَقَّقْ فِي الْخَارِجِ بِالْفِعْلِ لِمَنْعِ مَانِعٍ، فَقَوْلُهُمْ رِيَاسَةٌ فِي الدُّنْيَا مُؤَوَّلٌ، وَقَوْلُهُمْ بِاِمَامَةِ هٰؤُلَاءِ عَلٰى ظَاهِرِهٖ اَوْ يَكُوْنَ الْمُرَادُ مِنْ قَوْلِهِمْ بِاِمَامَةِ هٰؤُلَاءِ اَنَّهُمْ يَسْتَحِقُّوْنَ جَمْعَ الرِّيَاسَتَيْنِ الْمَاخُوْذَتَيْنِ فِيْ حَدِّ الْاِمَامَةِ وَاِنْ لَّمْ يَتَّصِفُوْا بِالْفِعْلِ، فَقَوْلُهُمْ بِاِمَامَةِ هٰؤُلَاءِ مُاَوَّلٌ وَّقَوْلُهُمْ رِيَاسَةٌ فِي الدُّنْيَا عَلٰى ظَاهِرِهٖ وَعَلٰى كُلِّ تَقْدِيْرٍ فَلَا بُدَّ مِنْ تَمَحُّلٍ.

قَالُوْا، نَصْبُ الْاِمَامِ وَاجِبٌ عَلَى اللّٰهِ لِاَنَّهٗ لُطْفٌ وَّاللُّطْفُ وَاجِبٌ عَلَيْهِ عَقْلًا، اِذْ تَرْكُهٗ مِنَ الْقَادِرِ الْمُخْتَارِ نَقْصٌ، وَشَرْعًا، لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى: اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ. وَلِاَنَّ التَّكْلِيْفَ بِالشَّرَائِعِ لَا جَرَمَ بَاقٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَتِمُّ اِلَّا بِبَيَانِ الْمُكَلَّفِ بِهٖ وَلَا يَحْصُلُ الْبَيَانُ بِمَحْضِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ لِاَنَّ الْمُرْجِيَ وَالْقَدَرِيَّ وَالْخَارِجِيَّ وَجَمِيْعَ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ يَتَمَسَّكُوْنَ بِهِمَا وَيُدَافِعُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِمَدْلُوْلِهِمَا وَلَا يَتَّضِحُ الْحَقُّ فَلَا بُدَّ مِنْ نَصْبِ اِمَامٍ مَّعْصُوْمٍ عَالِمٍ بِجَمِيْعِ الْاَحْكَامِ مُفْتَرَضِ الطَّاعَةِ حَتّٰى يُبَيِّنَ الْحَقَّ وَلَا يُخْطِيَ وَلَا يُعْجِزَ فِيْ مَسْئَلَةٍ وَّلَا يَكُوْنَ لِاَحَدٍ اَنْ يَّرُدَّ عَلَيْهِ فَيَنْقَطِعَ النِّزَاعُ وَيَتَحَقَّقَ الْاِصَابَةُ وَلِاَنَّا عَرَفْنَا مِنْ سُنَّةِ اللّٰهِ اَنَّهٗ لَا يُفَوِّضُ شَيْئًا

Marfat.com

اِلٰى اِخْتِيَارِ الْعِبَادِ، قَالَ: وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَائَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ. وَمِنْ سِيْرَةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَتْرُكَ مَا يَحْتَاجُوْنَ اِلَيْهِ مُبْهَمًا حَتّٰى عَلَّمَهُمُ الْخِرَاءَةَ وَقَالَ. اَنَا لَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ فَالْاِمَامَةُ الَّتِيْ بِهَا صَلَاحُ مَعَاشِهِمْ وَمَعَادِهِمْ اَوْلٰى بِاَنْ لَّا يُفَوَّضَ اِلَيْهِمْ وَلَا يُهْمَلَ بَيَانُهَا فَعَلِمْنَا يَقِيْنًا اَنَّ اللّٰهَ حَكَمَ بِنَصْبِ الْاِمَامِ لَا مَحَالَةَ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَ الْاِمَامَ بَعْدَهٗ وَفَرَضَ طَاعَتَهٗ.

اَقُوْلُ. قَوْلُكُمْ نَصْبُ الْاِمَامِ وَاجِبٌ عَلَى اللّٰهِ. قُلْنَا. لَا يَجِبُ عَلَيْهِ شَيْءٌ، لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ:

قَوْلُكُمْ. لُطْفٌ، اِلَخ. اَيْ تَقْرِيْبٌ لَهُمْ اِلَى الْخَيْرِ. قُلْنَا كَمْ مِنْ تَقْرِيْبٍ لَّيْسَ بِمَوْجُوْدٍ كَنَصْرِ الْاِمَامِ وَتَسْلِيْطِهٖ عَلَى النَّاسِ اَبَدِيٍّ لَّا يَحْصُلُ فَائِدَةَ نَصْبِهٖ اِلَّا بِهٖ، بَلْ نَقُوْلُ نَصْبُ الْاِمَامِ بِدُوْنِهٖ وَبَالٌ عَلَيْهِمْ لَا لُطْفٌ بِهِمْ فَاِنْ فَرَّقْتُمْ بَيْنَ اللُّطْفَيْنِ، اَوْجَبْتُمْ اَحَدَهُمَا دُوْنَ الْاٰخَرِ.

قُلْنَا لَا يَتِمُّ اِسْتِدْلَالُكُمْ حَتّٰى تُعَيِّنُوْا مَوَاقِعَ كُلٍّ مِّنْهُمَا وَتُبَيِّنُوْا اَنَّهٗ مِنَ الْقِسْمِ الْوَاجِبِ وَدُوْنَهٗ خَرْطُ الْقَتَادِ.

وَقَوْلُكُمْ تَرْكُهٗ مِنَ الْقَادِرِ الْمُخْتَارِ نَقْصٌ، قُلْنَا هٰذَا جَارٍ بِعَيْنِهٖ فِي الْجَائِعِ لَا يُطْعِمُ وَالْمَرِيْضِ لَا يُشْفٰى وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى سَدِّ خَلَّةِ هٰذَا وَاِزَالَةِ مَرَضِ ذٰلِكَ، وَفِيْ تَرْكِ بَعْثِ الْاَنْبِيَاءِ فِيْ زَمَنِ الْفَتْرَةِ وَفِيْ تَرْكِ تَسْلِيْطِ الْاِمَامِ عَلَى النَّاسِ. فَمَا هُوَ جَوَابُكُمْ فَهُوَ جَوَابُنَا.

وَقَوْلُكُمْ وَاللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ. قُلْنَا. قَدْ لَطَفَ بِهِمْ بِسَلَامَةِ جَوَارِحِهِمْ وَحَوَاسِّهِمْ وَعُقُوْلِهِمْ وَاِرْسَالِ الْاَنْبِيَاءِ اِلَيْهِمْ وَاِنْزَالِ الْكُتُبِ عَلَيْهِمْ. اَمَّا جَمِيْعُ اَنْوَاعِ اللُّطْفِ بِحَيْثُ لَا يَشُذُّ مِنْهَا نَصْبُ الْاِمَامِ. فَلَا دَلَالَةَ عَلَيْهِ وَاسْتِدْلَالُكُمْ عَلٰى لُطْفٍ خَاصٍّ بِمَا يَدُلُّ عَلٰى ثُبُوْتِ مُطْلَقِ اللُّطْفِ مِنْ غَيْرِ كُلِّيَّةٍ خَبْطٌ وَّاَيُّ خَبْطٍ.

قَوْلُكُمْ، لَا يَتِمُّ اِلَّا بِبَيَانِ الْمُكَلَّفِ بِهٖ. اِلَخ. قُلْنَا اِنْ اَرَدْتُمُ الْبَيَانَ الَّذِيْ لَا يَتَطَرَّقُ اِلَيْهِ شُبْهَةٌ وَّلَا يَبْقٰى مِنْهُ خِفَاءٌ اَصْلًا، فَنَصْبُ الْاِمَامِ اَيْضًا لَا يُفِيْدُ هٰذَا الْبَيَانَ مَا لَمْ يَكُنْ ظَاهِرًا مُّسَلَّطًا. اِذْ عِنْدَ عَدَمِ ظُهُوْرِهٖ يَتَطَرَّقُ الشُّبُهَاتُ فِيْ تَعْيِيْنِهٖ كَمَا وَقَعَ عِنْدَكُمْ حَتّٰى اِخْتَلَفْتُمْ اِخْتِلَافًا لَا يُرْجٰى الْاِتِّفَاقُ بَعْدَهٗ بَلْ لَا يُفِيْدُ نَصْبُهٗ مَعَ ظُهُوْرِهٖ اَيْضًا لِاَنَّ الْمُكَلَّفِيْنَ مُنْتَشِرُوْنَ فِيْ مَشَارِقِ

Marfat.com

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مَشْغُوْلُوْنَ بِحَوَائِجِهِمْ لَا يُمْكِنُهُمْ مُشَافَهَةُ الْإِمَامِ وَالرُّجُوْعُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ مَسْأَلَةٍ فَلَا بُدَّ مِنَ الْاِعْتِمَادِ عَلٰى خَبَرِ الْآحَادِ وَالْاِسْتِدْلَالِ بِالْعُمُوْمَاتِ الْمَرْوِيَّةِ فَيَتَطَرَّقُ الشُّبُهَاتُ، ثُمَّ مَا قَوْلُكُمْ فِي غَيْبَةِ الْإِمَامِ حَيْثُ لَا يَصِلُ إِلَيْهِ أَحَدٌ بِزَعْمِكُمْ إِنْ حَصَلَ الْبَيَانُ وَالْحَالُ هٰذِهٖ فَلِمَ لَا يَحْصُلُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَيٌّ فِي قَبْرِهٖ، وَإِنْ لَمْ يَحْصُلْ بَطَلَ مَذْهَبُكُمْ وَ أَنْتُمْ صَوَّبْتُمُ الْاِسْتِدْلَالَ بِالْعُمُوْمَاتِ فِي الْفَحَاوِي وَقِيَاسُ[1] النَّظِيْرِ عَلَى النَّظِيْرِ فِي زَمَانِ غَيْبَةِ الْإِمَامِ مُنْذُ دَهْرٍ طَوِيْلٍ وَلَمْ تُبَالُوْا بِوُقُوْعِ الْاِخْتِلَافِ فِي مُجْتَهِدِيْكُمْ وَعُلَمَائِكُمْ، وَهٰذِهٖ كُتُبُكُمْ مَمْلُوَّةٌ بِذٰلِكَ فَأَيُّ شَنَاعَةٍ فِي إِثْبَاتِ مِثْلِهٖ مِنْ زَمَنِ وَفَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَلْ إِثْبَاتُ هٰذَا وَنَفْيُ ذَاكَ إِلَّا مَحْضُ تَنَاقُضٍ وَتَهَافُتٍ وَإِنْ أَرَدْتُمُ الْبَيَانَ الَّذِيْ لَا يَضُرُّهُ تَطَرُّقُ الشُّبُهَاتِ فَيَكُوْنُ الْمَطْلُوْبُ بِحَيْثُ يَنَالُهٗ كُلُّ سَلِيْمِ الْفِطْرَةِ جَامِعٍ لِلْأَدَوَاتِ بِصَحِيْحِ نَظَرِهٖ فَلَا نُسَلِّمُ أَنَّهٗ لَا يَحْصُلُ بِمُجَرَّدِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، كَيْفَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ، كَفٰى بِالْقُرْاٰنِ إِمَامًا وَّبِالسُّنَّةِ تِبْيَانًا.

قَوْلُكُمْ جَمِيْعُ أَهْلِ الْهَوٰى مُتَمَسِّكُوْنَ بِهِمَا. قُلْنَا إِنَّمَا ضَلُّوْا سَبِيْلَ الرَّشَادِ لِغَلَبَةِ الْهَوٰى أَوْ لِغَلَطٍ فِي النَّظَرِ أَوْ لِعَدَمِ جَمْعِ الْأَدَوَاتِ، أَلَا تَرَوْنَ وُجُوْدَ الْإِمَامِ بِزَعْمِكُمْ مَا زَادَ النَّاسَ إِلَّا اخْتِلَافًا وَّتَشَعُّبًا

قَوْلُكُمْ عَرَفْنَا مِنْ سُنَّةِ اللّٰهِ وَسِيْرَةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا مَا فَوَّضَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى اِخْتِيَارِهِمْ شَيْئًا بَلْ أَمَرَهُمْ أَنْ يَّنْظُرُوْا فِي الدَّلَائِلِ، إِذَا أَرَادُوْا نَصْبَ خَلِيْفَةٍ مُّمَثَّلًا لَا يَالُوْنَ فِي النَّظَرِ فَكُلُّ مَنْ إِجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَيْهِ وَجَبَ نَصْبُهٗ، وَلَيْسَ فِي ذٰلِكَ تَفْوِيْضٌ أَصْلًا، نَعَمْ إِرْشَادٌ إِلٰى طَرِيْقِ مَعْرِفَةِ الْحَقِّ وَكَذٰلِكَ مَا أَهْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَانَ مَا يُحْتَاجُ إِلَيْهِ وَتَعْلِيْمُ طَرِيْقِ الْاِجْتِهَادِ نَوْعٌ مِّنَ الْبَيَانِ وَأَمَّا أَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَلَا يَجِبُ وَبِالْجُمْلَةِ فَكَمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ عِنْدَنَا وَ عِنْدَكُمْ بَعْدَ غَيْبَةِ الْإِمَامِ هِيَ غَيْرُ مُبَيَّنَةٍ وَّقَدْ أُمِرْنَا بِالْاِجْتِهَادِ وَالْعَمَلِ بِمَا ظَهَرَ، لٰكِنْ إِذَا عَلِمْنَا أُصُوْلَ الشَّرِيْعَةِ وَطُرُقَ التَّأَمُّلِ فَقَدْ كَمُلَ الدِّيْنُ وَتَمَّتِ النِّعْمَةُ.

قَالُوْا نَصَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصًّا جَلِيًّا عَلٰى أَنَّ الْإِمَامَ بَعْدَهٗ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا. الخ.

---

[1] وَفِي النُّسْخَةِ الْأَصْفِيَّةِ "وَقِيَاسِ النَّظَرِ عَلَى النَّظَرِ".

Marfat.com

قُلْنَا لَوْ كَانَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصٌّ جَلِيٌّ لَنُقِلَ إِلَيْنَا بِالتَّوَاتُرِ كَآيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَ كَالْغَزَوَاتِ وَالسِّيَرِ وَاَعْدَادِ الرَّكَعَاتِ وَمَقَادِيرِ الزَّكَاةِ لِتَوَفُّرِ الدَّوَاعِي إِلَى نَقْلِهِ، وَهَلْ مَثَلُ مَنْ يَدَّعِي النَّصَّ الْجَلِيَّ إِلَّا مَثَلَ مَنْ يُخْبِرُ اَنَّ الْخَطِيبَ قُتِلَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ وَالنَّاسُ لَا يَعْلَمُونَ. فَإِنْ قَالُوا لَا بَلِ الدَّوَاعِي إِلَى كِتْمَانِهِ مُتَوَفِّرَةٌ لِاَنَّهُ تَوَلَّى الْخِلَافَةَ مَنْ لَوْ ظَهَرَ هٰذَا النَّصُّ لَمْ يُطِعْهُ اَحَدٌ فَاجْتَهَدُوا فِي كِتْمَانِهِ وَالَّذِي يُجَاهِرُ الْمُلُوكَ بِالْاِنْكَارِ كَالْكَبْرِيتِ الْاَحْمَرِ فَلَمْ يَزَالُوا يَجْتَهِدُونَ فِي الْكِتْمَانِ حَتّٰى انْقَضٰى عَلٰى ذٰلِكَ قُرُونٌ كَثِيرَةٌ وَّاشْتَبَهَ الْاَمْرُ، قُلْنَا بَعِيدٌ وَّلَوْ سُلِّمَ فَفِي سَائِرِ النَّاسِ لَا فِي الشِّيعَةِ وَقَدِ اخْتَلَفَتْ فِرَقُ الشِّيعَةِ فِيمَا بَيْنَهُمْ بَلِ اخْتَلَفَتْ ذُرِّيَّةُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْفُسُهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِالنَّصِّ الْخَفِيِّ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِاَنَّ الْخِلَافَةَ شُورٰى فِي ذُرِّيَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَكُلُّ مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ بِالسَّيْفِ فَهُوَ الْاِمَامُ وَلَيْسَ اِمَامٌ مِّنْ اَئِمَّتِكُمْ اِلَّا وَقَدِ اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقَالَ بِاِمَامَتِهِ قَوْمٌ وَّلَمْ يَقُلْ بِهَا اٰخَرُونَ وَبِالْجُمْلَةِ فَالضَّرُورَةُ قَاضِيَةٌ بِاَنَّهُ لَوْ كَانَ نَصٌّ فَلَا اَقَلَّ مِنْ اَنْ يَّعْلَمَهُ الشِّيعَةُ وَاَوْلَادُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَيُظْهِرُوهُ عِنْدَ تِلْكَ الْمُنَاقَشَاتِ فَيَرْجِعُ الْمُخَالِفُ إِلَى الْمُوَافِقِ وَيُقِيمُ الْحُجَّةَ اَهْلُ الْحَقِّ عَلٰى غَيْرِهِمْ اِقَامَةً مُّبَيَّنَةً تُعْرَفُ مِنْهُمْ وَلَمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ وَلَا شَكَّ اَنَّ كُلَّ مَنِ اطَّلَعَ عَلٰى كَلَامِ اَوَائِلِهِمْ قَبْلَ غَيْبَةِ الْاِمَامِ وَتَشَدِّيدِهِمْ فِي الرُّجُوعِ إِلَى الْاِمَامِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَّرَدِّ الْمَقَايِيسِ وَالْاِسْتِنْبَاطَاتِ وَتَبَصُّرِيحِهِمْ بِاَنَّهُ لَا يَتِمُّ التَّكْلِيفُ اِلَّا بِالْاِمَامِ النَّاطِقِ وَكَلَامِ اَوَاخِرِهِمُ الَّذِينَ نَشَأُوا بَعْدَ غَيْبَتِهِ وَاخْتِلَافِ رِوَايَاتِهِمْ وَقِيَامِ عُلَمَائِهِمْ بِجَمْعِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَالْاِسْتِنْبَاطِ وَالْقِيَاسِ وَتَشَعُّبِهِمْ فِي ذٰلِكَ شُعُوبًا وَّتَسْهِيلِهِمْ فِي كُلِّ مَا شَدَّدُوا فِيهِ عِلْمَ كِذْبِ مَقَالَتِهِمْ وَقَالَ سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ، وَلْيَكُنْ هٰذَا اٰخِرَ مَا اَرَدْنَا اِيرَادَهُ فِي هٰذِهِ الرِّسَالَةِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَدَدَ خَلْقِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ.

Marfat.com

مکتوب ہشتاد و نہم از مجموعہ مکاتیب حضرت شاہ ولی اللہؒ

کہ در کتب خانۂ آصفیہ محفوظ است

در دفع شبہات مکتوب حضرت شیخ احمد سرہندی قُدِّسَ سِرُّہٗ در باب مرتبۂ خُلّت کہ حصول آں مرآں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم را بہ واسطۂ بعض افراد اُمّت نوشتہ اند:

برادر عزیز القدر خواجہ محمد امین اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِشُہُوْدِہٖ ،

سوال کردہ بودند کہ حضرت شیخ مجدّد قَدَّسَ اللّٰہُ تَعَالٰی سِرَّہُ الْعَزِیْزَ در مکتوب نود و چہارم از جلد ثالث و غیر آں نیز تصریح کردہ اند بہ آں کہ آں حضرت را صلی اللہ علیہ وسلم بعد از ہزار سال بہ واسطۂ بعض افرادِ امّت مقامِ خُلّت حاصل شد، و دعاء اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ مستجاب گشت، و بہ اِشارہ مفہوم می گردد کہ مراد ازاں فرد، ذاتِ حضرتِ مجدّد است، و ایں مقدّمہ بہ ظاہر موردِ اشکالاتِ کثیرہ است، ازاں جملہ آں کہ توسّطِ فردے از افرادِ اُمّت در حصول مقامِ خُلّت کہ از اعلیٰ مقامات است مستلزم فضل او بر ذات حضرتِ خاتم الانبیاء است عَلَیْہِ الصَّلَوَاتُ وَالتَّسْلِیْمَاتُ ، و حضرتِ مجدّد مُتَصَدِّیٔ جوابِ ایں اشکال خود شدہ اند، کہ خدّام و غلمان اگر برائے مولائے مخدوم لباسے فاخرہ تیّار کنند ہیچ مزیّت ایشاں را لازم نہ می آید، وَفِیْہِ مَافِیْہِ، وازاں جملہ آں کہ در حدیث صحیح وارد شدہ است : اَلَا اِنَّ اللّٰہَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا ، وایں حدیث نصّ صریح است در اثباتِ خُلّت مَرآں حضرت را، پس قول بہ عدم حصولِ آں مرتبہ اِلّا بعدِ ہزار سال مخالف حدیثِ صحیحِ صریحہ باشد، گفتہ نہ شود کہ مراد ازیں خُلّت کہ دریں حدیث وارد شدہ مطلقِ محبوبیّت است ، نہ خُلّتِ مصطلحہ ، فَلَا اِشْکَالَ ، زیرا کہ تشبیہ بہ خُلّتِ حضرت ابراہیم علیہ السلام ازیں تاویل اِبا می کند، پس دریں مسئلہ آں چہ

Marfat.com

نزدیکِ تو متحقّق شدہ باشد بنویس ، بہ ایں سبب بہ خاطر رسید کہ ہرچہ درحالتِ راہنہ توفیقِ تحریرِ آں یابد بنویسند.

باید دانست کہ کشفِ اہل اللہ، راست و درست است و لیکن دربعض اوقات حقیقت الأمر را بہ طریق اجمال درمی یابند و دربعض اوقات بتفصیلِ[1] شبح بہ شبحے، و دربعض اوقات بغیر حجاب ، و متبعان کلام صوفیہ لاچار اند از دانستن اجمال و تفصیل و اغماض نظر از مخالفتے کہ قایل را درمیان کلام مجمل و کلام مفصل می باشد، پس ماشک نہ داریم کہ در ہر طائفہ از زمان فیضے دیگر فتح می کنند و دریں زمان فیضے دیگر درمیانِ مردمان مفتوح شدہ، و چوں روح حضرت خاتم النّبیّین عَلَیہِ الصَّلوَاتُ وَالتَّسلِیمَات بہ سبب عُلُوِّ مَبدَاَ تَعیّنِ ایشان و عمومِ فیضے کہ زیر دعوتِ ایشاں بر مردمان القا شدہ است و بہ سبب ظہور انتظام دورہ بہ نورے کہ از حجرِ[2] بہتِ حضرت ایشاں سر برآوردہ ، وَلِاَسبَابٍ اُخرٰی لَا تطیق ان تحصٰی ھَا غَایَۃ ھٰذِہٖ عُنوَان حَظِیرَۃ القدس، و شبح آں و روپوش آں و مظلّہ آں و تمثیل صورت و ہرچہ ازیں قبیل می تواں گفت ، شدہ است، ہر فیضے جدید کہ در عالم پیدا می شود و بہ تازگی بر روے کار می آید ضمیمۂ حظیرۃ القدس می شود بہ سبب احجار بہتۂ نفوس بنی آدم کہ طبقۃً بعد طبقۃٍ پیدا می شوند، اہل دل بسا است کہ ایں امر را اجمالًا ادراک کنند و بہ ایں لفظ تعبیر نمایند کہ ایں کمالات الٰحال آں جناب را حاصل شدہ است، و تفصیل ایں کلام و ایفاے حق آن است کہ گفتہ شود، مصلحتِ کُلّیّۂ الٰہیّہ تقاضا کردہ است کہ بعض شروح و تفاصیل و عکوس تجلّی اعظم در ہر عصر پیدا شود، و منشاء آں حجر بہت شخصے باشد از کمّل و آں حجر بہت بہ آں نورِ مجدّد بہ منزلۂ شعاعِ تجلّی اعظم و بہ مثابہ اعراض آں جوہر افخم گردد و آں بہ طور خود است بہ حسبِ اطوار و ادوار و بہ طورِ خود است بہ حسب اشخاص و ازمان، و ایں فقیر اشارتے کردہ بہ ایں قسم ظہور و بہ ایں قسم استکمال دریں بیت :

با جمال ذاتیش حسنِ دگر درکار شد ۔ چشم اورا سُرمہ ام یا زلف اورا شانہ ام

---

[1] بتفصیل شبح بہ شبحے اے بتفصیل مثل بہ مثلے.

[2] حجر بہ کسرۂ حا و سکون جیم کف و کنار را گویند وَ بَہت بہ فتح با و سکون ھا حیرت را گویند، ابن منظور در لسان العرب ج۲ ص۳۱۷ نوشتہ " البَہت الانقطاع والحیرۃ رأی شیئًا فبہت ینظر نظر المتعجب" یعنی معارفے کہ از کنف حضرت ایشاں سر برآوردہ خلائق را حیران ساختہ .

Marfat.com

چوں ایں مقدمہ مُمَہَّد شد مقدمۂ دیگر باید دانست کہ حقائق اجمالیہ کہ بر اہل اللہ ظاہر می شود چوں لُغت و عرف از تعبیرِ آں کوتاہ است، ہمیں طائفہ لفظے از کتاب و سنّت کہ بہ حسبِ فن اشارت و اعتبار بر آں حمل تواں کرد، می گیرند و آں را عنوانِ آں حقائقِ اجمالیّہ فائضہ بر قلب ایشاں می گردانند و سخن را بہ آں مربوط می سازند و آں معارف غامضہ را در پردۂ آں لفظ ادا می فرمایند، متفرسان از مطالعہ کنندگان را لازم است کہ از خصوصیت آں لفظ اغماض نظر کنند و مطمحِ نظرِ خود ہماں حقیقت اجمالیہ و معرفت غامضہ سازند، پس فِیْ مَا نَحْنُ فِیْہِ اقامت لفظ خُلّت و استجابت دعاء اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ و تصویر دائرہ کہ مرکز آں محبوبیّت است و محیط آں امتزاجِ محبّت ہمہ نیرنگِ فنِ اشارت و اعتبار است، اعتراض بہ مثلِ ایں مقدّمات وارد نہ می شود، چناں کہ در صورتِ رَأَیْتُ اَسَدًا یَرَانِیْ اعتراض بہ فقدِ اَنیاب و اَظفارِ اَسَد و یا زُبُر[1] و ذَنَبِ او وَجہے نہ دارد و، ہمچنیں سخن در حقیقتِ قرآن و حقیقتِ کعبہ و حقیقتِ محمّدیہ و بیان دوائر و اقواس.

پس خلاصۂ کلام آن است کہ بعد از اَلف فتحِ دَوْرۂ دیگر شدہ است کہ بہ بعض اعتبارات اجمالِ فیوضِ متقدّمہ است مثلاً احوالِ قلب و روح و سِرّ و غیر آں، ہمہ مجمل شدہ ہَیئتِ جمعیّت پیدا کردہ و بہ بعض اعتبارات تفصیلِ فیوضِ متقدمہ است مثلاً مَسائلِ حجرِ بہت و انانیّت کُبریٰ، دریں دورہ مفصل تر است از ادوارِ سابقہ، و تفصیلِ حقائقِ ایں دورہ شرحے می طلبد کہ ایں ورق گنجائش آں نہ دارد.

و بالجملہ شیخِ مُجَدِّدْ اِرہاصِ ایں دَوْرہ اند[2] و بسا معارفِ مختصّۂ ایں دورہ کہ

---

[1] الزُّبُر، الشَعر المجتمع بین کتفی الأسَدِ وغیرِہ وآں را لُبْدَہ نیز گویند.

[2] قولہ "شیخ مجدّد اِرہاص ایں دورہ اند" یقول ابوالحسن زید سمعت عن استادی فی مصر، انہ حبّب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخلاء وکانت مدۃ الخلاء ستۃ اشہرٍ، وتسمّٰی ھذہ المدۃ اِرھاصا. وقال ابن منظور فی اللسان ج۸ ص۳۱۰ یقال ارھص اللہُ فلانًا للخیر ای جعلہ معدنًا للخیر، وجود مبارک حضرت مجدّد قُدّس سرُّہٗ کہ معدن خیر بودہ برائے دورۂ اَلفِ دوم ارہاص است ذلک الفضل من اللہ. فطوبٰی لہ ثم طوبٰی لہ.

Marfat.com

از زبان شیخ بہ طریقِ رمز و ایماء سرزدہ، شیخ قطبِ ارشادِ ایں دورہ است و بر دست وے بسیارے از گمراہانِ بادیۂ طبیعت و بدعت خلاص شدہ اند، تعظیمِ شیخ تعظیم حضرت مدوّرِ اَدوار و مکوّنِ کائنات است و شکر نعمت شیخ شکرِ نعمتِ مفیضِ اواست، اَعْظَمَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہُ الْاُجُوْرَ.

فقیر در اکثرِ معارف کہ شیخ بہ زبان فتح دورہ آوردہ مُصَدِّقِ او ست، مثلِ اشارہ بہ توحید شہودی، اگرچہ شیخ از رمز و ایماء دراں تجاوز نہ کردہ و سخن بے پردہ ادا نہ فرمودہ و مثل قول بہ حقّانیت علماء اہل سنّت در معارف اجمالیہ کہ بہ تقلید انبیاء علیہم السّلام اخذ کردہ اند و مخالف نہ بودن آنہا با تحقیقات صُوفیہ، زیرا کہ معارفِ علماء مقتضی است بر بیان حظیرۃ القدس و تجلیِ اعظم و آں متعیّن است در نفسِ کُلّیّہ بہ سانِ صورتِ رائی کہ در مرآۃ متعیّن شود، ازیں تعیّن بساطتِ اُولیٰ چند مرحلہ برتر است. و ایشاں ہرچہ ازیں مرتبہ خبر می دہند ہمہ راست و درست است و دریں صورت واجب است قول بہ حدوث ما سوی اللہ و قول بہ ارادہ کہ تعلقات متجددہ داشتہ باشد.

این است آنچہ نزدیک فقیر در شرح معارف شیخ مجدّد متعیّن شدہ و اگر تحقیق دانشمندانہ در حلّ ایں اشکال سرد ہیم می توانیم گفت کہ غرضِ شیخ اثبات اصلِ خلّت است آں حضرت را صلّی اللہ علیہ وسلّم در اوّل امر بہ غیر توسط، و اثباتِ توسطِ خود در فیضانِ خُلّت بر بنی آدم بہ ایں معنیٰ کہ بہ توسط او بعدِ ہزار سال مردمان حصہ ازاں خُلّت یافتند و دریں جا ہیچ خدشہ نہ می آید، زیرا کہ فضائلِ اضافیہ مثل مُقتدا و مَتبُوعِ عَجَم شدن بہ توسط خلق متحقق شدہ است و ہم چنیں ہر عالِمے کہ نسبت او جمعے مہتدی شوند و اتباع حضرت خاتم الانبیاء صلّی اللہ علیہ وسلم درست کنند و آں عالِم واسطۂ عمومِ دعوت و مُقتدا بودنِ آں حضرت مر آں قوم را خواہد بود و انکارِ آں مکابرہ است، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاہِرًا وَّبَاطِنًا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

Marfat.com

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی کی مطبوعات

۱۔	مقاماتِ اخیار (سوانح حیات ابوالخیر)	فارسی	آفسٹ ۴۰/۰۰
۲۔	مقاماتِ خیر (سوانح ہادیِ کامل شاہ ابوالخیر)	اُردو	۲۰×۲۶/۸ ۳۰/۰۰
۳۔	مقاماتِ خیر (سوانح ہادیِ کامل شاہ ابوالخیر)		۱۸×۲۲/۸ ۲۵/۰۰
۴۔	حضرت مجددؒ اور ان کے ناقدین		آفسٹ ۱۵/۰۰
۵۔	تاریخ القرآن از مفتی عبداللطیف رحمانی		آفسٹ ۱۵/۰۰
۶۔	بزمِ خیر از زید در جواب بزمِ جمشید		آفسٹ ۱۲/۰۰
۷۔	علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء		آفسٹ ۱۲/۰۰
۸۔	معمولاتِ خیر از مولانا محمد نعیم اللہ خیالی		آفسٹ ۱۰/۰۰
۹۔	مجموعۂ خیر البیان، خیر المورد، نظم شمائل		۱۰/۰۰
۱۰۔	منهج الألباء فی السلام علی الانبیاء والرضاء عن الأولیاء		۱/۵۰

اِن کتابوں کے مُطالعہ سے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا

Marfat.com